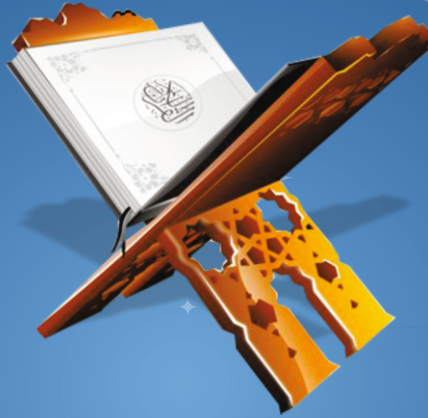


50% قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے نماز کے ذریعہ

Book - 4

سورۃ الفاتحہ، آخری 6 سورتوں اور نماز کے اذکار کی مدد سے آپ آسانی 232 الفاظ سیکھیں گے
جو قرآن میں تقریباً 41,000 بار آئے ہیں (کل 78,000 میں سے)
یعنی قرآن کے کم و بیش 50% الفاظ !!!



تالیف
ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

عمدہ اور معیاری ویڈیوز، ای بک، پوسٹرز، فلیش کارڈز، پاورپوائنٹس وغیرہ کی تیاری
کے لیے ہمیں آپ کا تعاون درکار ہے۔ اگر یہ نسخہ آپ کو بلا قیمت موصول ہوا ہو اور آپ اس کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں
تو براہ کرم یہاں



یا اس کو ڈکوا سکین کریں:



قرآن مجید کو آسانی کے ساتھ سیکھنے اور سمجھنے کے کام کو آسان بنانے کے لیے
ہماری مدد کرنے پر ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہمارے پڑھانے کا طریقہ



قرآن کے محور پر ساری درسیات



سوچنے-ساتھی بنائے-یکھے



ہمارے اہداف



مؤثر تعلیم

اسم	Noun	نام: کتاب، مکہ صفت: مسلم، مؤمن	جس کے شروع میں اَلْہو
فعل	Verb	جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو فَتَحَ، يَعْمَلُونَ، اِفْعَلْ	یا آخر میں ۱۰۰ یونین بات ہو
حرف	Letter	جو اسم یا فعل کو ملائے ل، مِنْ، عَنْ، فِی، ب، عَلٰی، اِلٰی	

نیچے دیے گئے الفاظ قرآن میں تقریباً 10,000 بار آئے ہیں

عَنْ	مِنْ	لِ	عَنْ	مِنْ	لِ	عَنْ	مِنْ	لِ
سے، بارے میں about	سے from	لے for	سے، بارے میں about	سے from	لے for	سے، بارے میں about	سے from	لے for
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَضِيَ اللهُ عَنْهُ	أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَنْهُ	مِنْهُ	لَهُ	عَنْهُ	مِنْهُ	لَهُ	عَنْهُ	مِنْهُ	لَهُ
عَنْهُمْ	مِنْهُمْ	لَهُمْ	عَنْهُمْ	مِنْهُمْ	لَهُمْ	عَنْهُمْ	مِنْهُمْ	لَهُمْ
عَنْكَ	مِنْكَ	لَكَ	عَنْكَ	مِنْكَ	لَكَ	عَنْكَ	مِنْكَ	لَكَ
عَنْيَ	مِنْيَ	لِيَ	عَنْيَ	مِنْيَ	لِيَ	عَنْيَ	مِنْيَ	لِيَ
عَنْكُمْ	مِنْكُمْ	لَكُمْ	عَنْكُمْ	مِنْكُمْ	لَكُمْ	عَنْكُمْ	مِنْكُمْ	لَكُمْ
عَنْنَا	مِنْنَا	لَنَا	عَنْنَا	مِنْنَا	لَنَا	عَنْنَا	مِنْنَا	لَنَا
عَنْهَا	مِنْهَا	لَهَا	عَنْهَا	مِنْهَا	لَهَا	عَنْهَا	مِنْهَا	لَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری)

آؤ قرآن سمجھیں - آسان طریقے سے

نماز کے ذریعے

Book-4

ورک بک کے ساتھ

تالیف ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم

بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی



© جملہ حقوق اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔

اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم

محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی
عبدالرب خرم قریشی، عامر ارشاد فیضی
ارشاد عالم ندوی، عبدالقدوس عمری
اسامہ صالحہ (عالمہ)
ڈاکٹر زریں تبسم (عالمہ)

ایڈوائزرز

خورشید انور ندوی، فاضل دارالعلوم ندوۃ العلماء
وکمل جامعہ نظامیہ حیدرآباد، دکن

معاونین

ڈاکٹر عبدالقادر فضلائی
خواجہ نظام الدین احسن
عبدالرحیم نعیم الدین
محمد یونس جامعی

مترجمین

مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرز

شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کو قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرز

کفیل احمد فیضی

قرآنی الفاظ اعداد و شمار

طارق عزیز، مجتبیٰ شریف

www.corpus.quran.com

Book-4

آؤ قرآن سمجھیں - آسان طریقے سے نماز کے ذریعے

نام کتاب

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

تالیف

 **EduSuite**
Solutions Private Limited

ناشر

دسمبر: 2019 تعداد: 4000

شاعت چہارم

156

صفحات

Publisher

 **EduSuite**
Solutions Private Limited

Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.

Telangana - INDIA

Ph.: +91- 9652 430 971 / +91-40-23511371

Website: www.understandquran.com

Email: info@understandquran.com

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے

فہرست اسباق

سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر	سبق نمبر	سبق کا نام	صفحہ نمبر
حصہ دوم - عربی گرامر اور عربی بول چال			حصہ اول - قرآن و حدیث		
106	هُوَ، هُمُ.....	1	4	پیش لفظ.....	1
108	هُوَ مُسْلِمٌ، هُمُ مُسْلِمُونَ.....	2	6	اکیدمی کا تعارف.....	2
110	رَبُّهُ، رَبُّهُمْ.....	3	7	اس کتاب کو کیسے استعمال کریں.....	3
111	هِيَ، هَآءُ، مُسْلِمَةٌ، مُسْلِمَاتٌ.....	4	8	ہدایات برائے اسباق کی مضبوطی بندی.....	4
114	لِ، مِنْ، عَنْ.....	5	10	بدترین دشمن سے حفاظت.....	5
116	فِي، بِ، عَلَى.....	6	12	اللہ کے نام سے شروعات.....	6
118	إِلَى، مَعَ، عِنْدَ.....	7	14	شکر گزاری.....	7
120	هَٰذَا، هَٰؤُلَاءِ، ذَٰلِكَ، أُولَٰئِكَ.....	8	16	احساسِ ذمہ داری.....	8
124	فعل ماضٍ: فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ.....	9	20	صرف ایک اللہ کی عبادت.....	9
126	فعل ماضٍ: نَصَرَ، خَلَقَ، ذَكَرَ، عَبَدَ.....	10	22	سیدھے راستے کی ہدایت.....	10
127	فعل ماضٍ: ضَرَبَ، سَمِعَ، عَلِمَ، عَمِلَ.....	11	24	اچھی اور بری صحبت.....	11
128	فعل مضارع: يَفْعَلُ، يَفْتَحُ، يَجْعَلُ.....	12	26	نزول قرآن کا مقصد (پہلا حصہ).....	12
132	فعل مضارع: يَنْصُرُ، يَخْلُقُ، يَذْكُرُ، يَغْبِطُ.....	13	30	نزول قرآن کا مقصد (دوسرا حصہ).....	13
133	فعل مضارع: يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَعْلَمُ، يَعْمَلُ.....	14	32	اچھی نیت کے ساتھ مسابقت.....	14
134	فعل أمر و نہی: افْعَلْ، افْتَحْ، اجْعَلْ.....	15	35	علم اور قلم.....	15
135	فعل أمر و نہی: انْصُرْ، اُخْلُقْ، اذْكُرْ، اُعْبُدْ.....	16	38	قرآن میرے لیے آسان ہے.....	16
138	فعل أمر و نہی: اضْرِبْ، اِسْمَعْ، اِعْلَمْ، اِعْمَلْ.....	17	42	کامیابی کے چار اصول.....	17
139	فَاعِلٌ، مَفْعُولٌ، فِعْلٌ: فَتَحَ، جَعَلَ.....	18	45	کامیابی کیسے منائیں؟.....	18
141	فَاعِلٌ، مَفْعُولٌ، فِعْلٌ: عَبَدَ، ضَرَبَ.....	19	48	اللہ ایک ہے (پہلا حصہ).....	19
145	صرف صغیر (شارٹ ٹیبل).....	20	51	اللہ ایک ہے (دوسرا حصہ).....	20
حصہ سوم - اسلامیات			55	ایک اللہ کی عبادت.....	21
148	اسلامیات.....		59	مختلف نقصانات سے حفاظت.....	22
			63	شیطان سے حفاظت کا سامان.....	23
			67	اللہ سب سے بڑا ہے!.....	24
			71	گواہی پر ثابت قدم رہنا!.....	25
			74	آؤ کامیابی کی طرف!.....	26
			76	وضو کے بعد کی دعا.....	27
			80	اللہ کی پاکی اور زرگی!.....	28
			84	رکوع اور سجدہ کے اذکار.....	29
			88	تشہید.....	30
			91	حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے دعا.....	
			94	بخشش کی دعا.....	
			99	ذکر، شکر اور اچھی عبادت.....	
			101	دنیا اور آخرت کی بھلائی.....	

اکیڈمی کا تعارف

اکیڈمی کے مقاصد: (1) قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (2) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، مؤثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (5) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈبز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورس (شارٹ کورس) منعقد کیے جائیں (7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذات اقدس اور قرآن کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور مؤثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جا رہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جا رہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ”آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے“ کے کورس جاری ہیں، الحمد للہ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً“ (بخاری) (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آئیے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاعْفُ عَنَّا إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ - وَجَزَاكُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَمَّا بَعْدُ!

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“ (بخاری)۔ رسول اللہ ﷺ کی جانب سے اتنی فضیلت سنائے جانے کے باوجود آج صورت حال یہ ہے کہ غیر عرب مسلمانوں کا 90 فیصد حصہ قرآن مجید کے ایک صفحہ کو بھی درست انداز میں سمجھنے سے قاصر ہے، پھر بھی الحمد للہ مسلمانوں میں نسل در نسل قرآن مجید کو سمجھنے کا شوق اور جذبہ پایا جاتا رہا ہے۔

غیر عرب مسلمانوں میں نہ جانے یہ وہم کہاں سے آگیا کہ عربی زبان کا سیکھنا مشکل ہے۔ اسی سوچ کا نتیجہ ہے کہ کئی نسلیں اسی تاریکی میں زندگی گزار رہی ہیں یا پھر وہ قرآن مجید کے کسی ترجمہ پر اکتفاء کر کے اس کی تھوڑی بہت سمجھ پر مطمئن ہو جاتے ہیں، جب کہ متعدد مشہور علماء کرام نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ قرآن مجید کا کسی اور زبان میں ترجمہ یا کسی اور زبان میں اس کے مکمل معانی اور مفہوم کو بیان نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایک عرصہ سے عربی زبان کا سیکھنا صرف علماء کرام کے طبقہ تک محدود ہو کر رہ گیا ہے اور امت مسلمہ کی اکثریت قرآن مجید کی فہم سے دور ہو گئی۔ اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ ایک عام مسلمان روزانہ قرآنی آیات، اذکار و دعاؤں کی شکل میں ملنے والی ہدایت کے پیغامات کو اپنے اندر اتارنے کے قابل نہ رہا اور نماز اور دیگر عبادات اس کے نزدیک ایک رسم کے طور پر کی جاتی رہیں۔

عربی زبان بہت ہی منظم ہے اور ایک مخصوص ڈھانچہ پر اس کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ قرآن کی عربی آیات تو زور بیان کی انتہا پر ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”إِنَّ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ“ (بخاری) بلاشبہ سب سے اچھا کلام اللہ کی کتاب ہے۔ یہاں ہم مثال کے طور پر سورہ کوثر کو لیتے ہیں کہ ایک عربی شاعر نے اس سورت کو پڑھا اور وہ اس سے اتنا متاثر ہوا کہ وہ یہ کہنے پر مجبور ہو گیا کہ کسی انسان کے لیے اس طرح کا کلام پیش کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ افسوس کہ بہت سارے لوگ قرآن مجید کے پیغام کی طاقت، روحانیت، چاشنی اور خوبصورتی کو محسوس کرنے سے محروم ہیں اس لیے کہ وہ عربی زبان ہی نہیں سمجھتے۔

الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک ایسا نصابی سلسلہ مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی جو غیر عرب افراد کے لیے نیز اسکول کے بچوں کے لیے عربی سیکھنے کے مسئلہ کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ Book-4 پر مشتمل اس کتاب کا نام ”آ و قرآن اور نماز سیکھیں آسان طریقے سے“ ہے، اس کتاب میں نماز میں عام طور پر پڑھی جانے والی سورتیں و اذکار کے ساتھ ساتھ بنیادی عربی گرامر دیے گئے ہیں، ان شاء اللہ یہ چیزیں قرآن مجید کو سمجھنے میں بہت ہی مددگار ہوں گی۔ اس کورس کی سب سے منفرد خصوصیت یہ ہے کہ اس کو روزانہ پڑھی جانے والی سورتوں اور اذکار کی مدد سے مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ایک فطری طریقہ ہے کہ ان چیزوں کو استعمال کرتے ہوئے عربی زبان سیکھانے کی ابتداء کی جائے، اس طرز تعلیم کے کچھ فوائد یہ ہیں:

- ایک مسلمان روزانہ نماز میں تقریباً 150 سے 200 عربی الفاظ یا کم و بیش 50 عربی جملے دہراتا ہے، ان جملوں یا الفاظ کو سمجھنے کی صورت میں وہ اس قابل ہو جائے گا کہ وہ بغیر کسی مزید محنت کے عربی زبان کے بنیادی ڈھانچے سے مانوس ہو جائے۔
- نماز میں روزانہ ان جملوں کو سمجھ کر پڑھنے کی مشق ہوگی۔
- توجہ اور دھیان کے اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی جانب اپنے لگاؤ میں اسے بہتری محسوس ہوگی۔

اس نصاب کی ایک اور خصوصیت وہ طریقہ کار ہے جس کی مدد سے عربی گرامر سکھائے جاتے ہیں۔ اسم، فعل اور حرف اور ان کی مختلف شکلوں کو سکھانے کے لیے ٹی پی آئی (TPI: Total Physical Interaction) نامی ایک جدید اور موثر تکنیک کو متعارف کروایا گیا ہے۔ یہ طریقہ مبتدی حضرات کے لیے نیز اسکول کے نصاب کے لیے بہت ہی موزوں ہے، اس نصاب کی تکمیل کے بعد کوئی بھی طالب علم گرامر کے اگلے اسباق کو سیکھ سکتا ہے۔

حصہ چہارم پر مشتمل یہ کتاب ان حصوں پر مشتمل ہے :

حصہ اول- قرآن وحدیث : اس حصہ میں سورہ فاتحہ، روزانہ نمازوں میں عام طور پر پڑھی جانے والی سات سورتیں، تشہد، درود، اذان اور منتخب آیات واحادیث پر مشتمل 30 چھوٹے چھوٹے اسباق ہیں۔

یہ حصہ خاص طور پر بچوں کی ذہنی سطح کو مد نظر رکھتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے تاکہ وہ قرآنی آیات پر عمل کر سکیں۔ اس حصہ میں ہر سبق میں سبق سے حاصل ہونے والے نتائج، آیات واحادیث کا لفظی ترجمہ ومختصر تشریح، مضمون سے متعلق کوئی قصہ اور کوئی ایک حدیث، تصور واحساس، تدریجی و تندرست اور عنوان سے متعلق کوئی عادت کا ذکر ہے۔ ہر آیت کے تحت اس طرز پر تعامل کا فائدہ یہ ہوگا کہ طلبہ اپنی روزانہ کی زندگی میں ان آیات کو عمل میں لائیں گے، اسی طرح ہر سبق کے اختتام پر مشقی سوالات بھی دیے گئے ہیں۔

حصہ دوم- عربی گرامر : ٹی پی آئی کی مدد سے بیس اسباق میں عربی گرامر سکھائے گئے ہیں۔ عربی گرامر کو مزید موثر بنانے کے لیے عربی بول چال کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سے کلاس میں نہ صرف تعلیمی اور دلچسپ ماحول رہتا ہے بلکہ اس سے طلبہ میں عربی میں سوچنے کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے جو کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

حصہ سوم- اسلامیات : طلبہ کی مجموعی تربیت کے پیش نظر اسلامی تعلیمات پر مشتمل بنیادی اسباق اس حصہ میں رکھے گئے ہیں۔ اس حصہ میں عقائد، دعا، حدیث، اخلاق، سیرت اور قرآن کے عناوین پر مشتمل اسباق آسان انداز میں پیش کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب اس طرح تیار کی گئی ہے کہ اسکولی نصاب میں اسے استعمال کیا جاسکتا ہے اور مکمل تعلیمی سال میں اسے پڑھایا جاسکتا ہے، نیز ضرورت پڑنے پر اسے بڑی کلاس میں بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔

اس کورس کو کیسے نافذ کیا جائے، اس کے تعلق سے تمام تفصیلات ٹیچرز گائیڈ میں موجود ہے، نیز پڑھانے اور سیکھنے کے تمام وسائل جیسے پریزنٹیشن، ویڈیوز، موبائل گیم وغیرہ اور قرآن لیب سے متعلق سرگرمیاں (activities) جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز اور مقناطیسی حروف وغیرہ بھی تیار کیے گئے ہیں۔ براہ کرم اس نصاب کو اسکولز، کالجز، مساجد، محلوں اور خاندانوں میں متعارف کروائیں اور قرآن پاک کی صحیح تلاوت اور صحیح سمجھ کو پھیلانے کے اس کام میں ہمارا تعاون کریں۔

ہم ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم، ڈیولپرز، ماہرین تعلیم اور مشیران پر مشتمل انڈر اسٹینڈ قرآن اکیڈمی کی پوری ٹیم کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے قرآن مجید سے اپنے بچہ تعلق کی بنا پر اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ہمارا تعاون کیا۔ اسی طرح میں اپنے والدین، اہلیہ تابندہ تحسین، فرزندان سلیمان، اسامہ اور دختر سہاج کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے ہر مرحلہ میں میرا ساتھ دیا اور میری مدد کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے، آمین۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہو گئی ہوں تو معاف فرمائے۔ اگر آپ اس کتاب میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہ کرم ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کو درست کیا جاسکے۔ جزاکم اللہ خیراً

عبدالعزیز عبدالرحیم

اگست، ۲۰۱۹

info@understandquran.com

اس کتاب کو کیسے استعمال کریں

کتاب کے بارے میں :

حصہ چہارم پر مشتمل اس کتاب سے یہ نتیجہ مطلوب ہے کہ طلبہ روزانہ پڑھی جانے والی نمازوں کو اور قرآن مجید کے ۵۰ فیصد الفاظ کو سمجھ سکیں۔ اس طرح سے طلبہ پانچ وقت کی نمازوں میں اپنی توجہ اور دھیان کو مزید بہتر بنانے کے اور ساتھ ہی ساتھ قرآن مجید کو اور بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہوں گے۔ یہ نتیجہ ان مراحل کے ذریعہ حاصل ہوگا:

- نماز میں بار بار پڑھی جانے والی سورتیں اور اذکار کا لفظی ترجمہ
- مکمل جسمانی تعامل یعنی (Total Physical Interaction) TPI کا استعمال کرتے ہوئے بنیادی عربی گرامر
- یہ کتاب ان طلبہ کو پڑھائی جاسکتی ہے جو ”آؤ قرآن“ سمجھیں آسان طریقے سے اور تجوید کے ساتھ ”کا حصہ اول اور حصہ دوم پڑھ چکے ہیں یا تجوید کا کوئی اور کورس مکمل کر چکے ہیں۔

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے :

- حصہ اول: ”آؤ قرآن“ سمجھیں آسان طریقے سے نماز کے ذریعہ“
 - حصہ دوم: بنیادی عربی گرامر مع عربی بول چال
 - حصہ سوم: اسلامیات
- حصہ اول: سبق-1 تا سبق-30: آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے، نماز کے ذریعے۔ اس میں نماز میں پڑھے جانے والے عربی الفاظ اور ان کا لفظی ترجمہ سکھایا جاتا ہے۔ ہر سبق میں یہ اجزاء شامل ہیں: سبق سے حاصل ہونے والے نتائج، آیات و احادیث کا لفظی ترجمہ و مختصر تشریح، مضمون سے متعلق کوئی قصہ اور کوئی ایک حدیث، تصور و احساس، تدریس و تذکرہ اور عنوان سے متعلق کوئی عادت اور مشقی سوالات۔
- حصہ دوم: سبق: 1 تا سبق: 20 میں بنیادی عربی گرامر اور عربی بول چال موجود ہے۔ اس حصہ کی تدریس تعالیٰ انداز پر ہوگی اور مکمل جسمانی تعامل یعنی (Total Physical Interaction) TPI پر مبنی ہوگی۔ اس طرز پر پڑھانے سے طلبہ سیکھنے کے عمل میں بہتر طور پر مشغول رہتے ہیں اور عربی زبان کے استعمال کو بہتر طور پر سیکھتے ہیں۔
- حصہ سوم: اس حصہ میں اسلامی تعلیمات پر مشتمل آسان اسباق ہیں، ہر سبق میں عقائد، دعا، حدیث، اخلاق اور سیرت کے ایسے مضامین منتخب کیے گئے ہیں جو سمجھنے کے اعتبار سے آسان ہوں اور طلبہ کی روزانہ کی زندگی سے متعلق ہوں۔ روزانہ پڑھی جانے والی سورتوں، منتخب دعائوں اور اذکار کو زبانی یاد کرنا بھی اس حصہ میں شامل ہے۔

کورس کی ترتیب و تنظیم :

- 1 اس کورس کو بہتر انداز میں مکمل کرنے کے لیے ہفتہ بھر میں کم از کم چار تدریسی گھنٹے (پیریڈ) مطلوب ہیں۔
- 2 بہتر یہ ہے کہ انڈر اسٹینڈنٹ قرآن اکیڈمی کی جانب سے سند یافتہ ٹیچر یہ کورس پڑھائے، ٹیچر ٹریننگ کی سند کے تعلق سے ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔
- 3 یہ کورس اسمارٹ کلاس روم میں پریزینٹیشن اور ویڈیو کی مدد سے بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔
- 4 یہ کورس ٹیکسٹ بک، ورک بک، پریزینٹیشن، ویڈیوز، پوسٹرز، فلیش کارڈز، گیمس اور ٹیچر گائیڈ پر مشتمل ہے۔
- 5 سیکھنے کے عمل کو بڑھانے اور طلبہ کو مشغول رکھنے کے لیے قرآن لیب کی سرگرمیاں (activities) اس نصاب کا حصہ ہیں۔
- 6 مزید تفصیلات کے لیے ویب سائٹ سے رجوع کیا جائے: www.understandquran.com/teacher_resources.html

سالانہ شیڈول کا نمونہ: (4 پیریڈ ہر ہفتہ - مجموعی طور پر 120 پیریڈ)

یہ تفصیل اس وقت ہے جب اس کورس کے لیے تیس ہفتے (4 پیریڈ ہر ہفتہ) مخصوص کیے جائیں۔ یہاں سالانہ شیڈول کا ایک نمونہ دیا جا رہا ہے:

حصہ اول: آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے۔ حصہ اول: نماز کے ذریعے (30 اسباق - ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ)	مجموعی پیریڈ: 60
حصہ دوم: بنیادی عربی گرامر اور عربی بول چال میں 20 اسباق ہیں۔ (ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ، 4 پیریڈ اعادہ کے)	مجموعی پیریڈ: 44
حصہ سوم: اسلامیات (8 اسباق - ہر سبق کے لیے 2 پیریڈ)	مجموعی پیریڈ: 16

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

اس کتاب میں موجود ٹیکسٹ بک اور ورک بک کے مختلف حصوں کو ایک استاد کیسے پڑھائے اس کی تفصیل نیچے دی جا رہی ہے۔ استاد ضرورت کے لحاظ سے دونوں حصوں کو الگ الگ طور پر یا ایک ساتھ بھی پڑھا سکتا ہے۔ تفصیلی ٹیچر گائیڈ، پریزنٹیشن اور ویڈیوز وغیرہ اس لنک پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

ہر مضمون کے ساتھ اس کے لیے مناسب وقت بھی ذکر کیا گیا ہے، البتہ اپنی ضرورت کے لحاظ سے آپ اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں۔

قرآن و حدیث اور اسلامیات

سلسلہ نمبر	اسباق کو پڑھانے کا پلان	تفصیلات	وقت (منٹ)
1	سبق سے حاصل ہونے والے نتائج	سبق سے حاصل ہونے والے تین اہم نتائج یا نکات کو بلند آواز میں پڑھیں۔	1
2	گزشتہ سبق کا اعادہ	مضمون سے متعلق لازمی امور کا اعادہ ضرور کروایا جائے۔	3
3	بنیادی سوالات	مضمون کا تعارف کروانے کی غرض سے طلبہ سے سوالات پوچھے جائیں۔	2
4	عربی متن اور لفظی ترجمہ	سبق میں موجود آیت یا حدیث اور اس کے ترجمہ کی وضاحت کریں۔	7
5	تعارف اور تشریح	جو آیت یا حدیث پڑھائی جا رہی ہے اس کی اہمیت اور ذاتی زندگی میں اس کے استعمال کی مفصل تشریح	3
6	سرکل ٹائم - قصہ اور حدیث	جتنا ممکن ہو سکے طلبہ کو اپنے سے قریب جمع کر لیں اور نہایت مقرر انداز میں قصہ یا حدیث سنائیں۔	7
7	تدبر	مطالعہ - تصور اور احساس - طلبہ کو الگ الگ ہٹھا کر انہیں سوچنے دیں اور انہیں اپنی رائے بیان کرنے کا موقع دیں، استاد بھی ان سے تبادلہ خیال کرے۔	8
8	تذکر	دعا، احتساب، پلان - طلبہ کو ”TPS“ کی سرگرمی میں لگا کر کوئی ایک نکتہ لکھنے کے لیے کہیں۔ استاد طلبہ کی کارکردگی دیکھتے ہوئے ان کی مدد کرے۔	8
9	عادت	عادوں کو واضح انداز میں بیان کریں اور عادوں کی فہرست کو مرتب کرتے رہیں۔	2
10	ورک بک کی تکمیل	استاد اس بات کا اہتمام کرے کہ ورک بک کی تکمیل کے لیے مستقل ایک سیشن رکھا جائے۔	20
11	طلبہ کا جائزہ	طلبہ کی جانچ کی غرض سے مختلف جگہوں سے الگ الگ سوالات پوچھے جائیں اور ورک بک چیک کی جائے، عام طور پر پیش آنے والی مشکلات کو دیکھ کر ان کا حل نکالا جائے اور اگلی کلاس میں طلبہ کو اس سے واقف کروایا جائے۔	7
12	کلاس کا اختتام	جو کچھ سیکھا ہے اس کا اعادہ ہو اور آئندہ کی تفصیل بتائی جائے۔	2

گرامر

سلسلہ نمبر	گرامر کو پڑھانے کا پلان	تفصیلات	وقت (منٹ)
1	سبق سے حاصل ہونے والے نتائج	سبق سے پڑھائے جانے والے افعال کو بلند آواز میں پڑھیں۔	1
2	گزشتہ سبق کا اعادہ	مضمون سے متعلق لازمی امور کا اعادہ ضرور کروایا جائے۔	3
3	تعارف اور تشریح	سبق میں پڑھائے جانے والے فعل یا اسم کی مفصل تشریح۔	2
4	نئے الفاظ اور ان کا ترجمہ	نئے الفاظ اور ان کے ترجمے کو واضح کریں، ان الفاظ کو دوسرے معلوم الفاظ یا افعال کے ساتھ جوڑیں۔	3
5	TPI کے ساتھ مشق	استاد اس کی مشق کروائے، جیسے یوں کہے: ”میرے بعد دہرائیں۔“	4
6	طلبہ کا جوڑیاں بنا کر بات کرنا - TPS	اس سے طلبہ میں تعامل کی صلاحیت بڑھتی ہے۔	5
7	آؤ عربی میں بات کریں! (spoken Arabic)	کتاب میں دی گئی مشقوں کی روشنی میں استاد بچوں سے سوالات پوچھے۔	8
8	ورک بک کی تکمیل	استاد اس بات کا اہتمام کرے کہ ورک بک کی تکمیل کے لیے مستقل ایک سیشن رکھا جائے۔	20
9	طلبہ کا جائزہ	طلبہ کی جانچ کی غرض سے مختلف جگہوں سے الگ الگ سوالات پوچھے جائیں اور ورک بک چیک کی جائے، عام طور پر پیش آنے والی مشکلات کو دیکھ کر ان کا حل نکالا جائے اور اگلی کلاس میں طلبہ کو اس سے واقف کروایا جائے۔	7
10	کلاس کا اختتام	جو کچھ سیکھا ہے اس کا اعادہ ہو اور آئندہ کی تفصیل بتائی جائے۔	2



قرآن و حدیث

سبق-1: بدترین دشمن سے حفاظت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- ہمارا سب سے بڑا، بدترین دشمن کون ہے؟
- ہمارا سب سے بڑا محافظ کون ہے؟
- شیطان کے مسلسل حملوں سے کیسے بچیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

أَعُوذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے۔
میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔			

• **أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** کو تعوذ کہتے ہیں، (تعوذ = پناہ ڈھونڈنا) اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کی تلاوت کرنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

• **أَعُوذُ بِاللّٰهِ:** جب ہم **أَعُوذُ بِاللّٰهِ** کہتے ہیں تو شیطان بہت پریشان ہو جاتا ہے اور برداشت نہیں کرتا کہ ہم اللہ کی حفاظت میں چلے جائیں، لیکن اللہ بہت خوش ہو جاتا ہے اور شیطان سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔

• **الشَّيْطَانِ:** شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، ہم اس کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ ہمیں دیکھتا رہتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک شیطان لگا ہوا ہے، لیکن ڈریے یا گھبراہٹ مت! کیونکہ ہمارے ساتھ فرشتے بھی ہیں جو اللہ کے حکم سے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے جو بہت قوت والا ہے۔

قصہ: جب اللہ نے ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام (جو سب سے پہلے انسان ہیں) کو پیدا کیا تو سب کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ تمام کے تمام نے سجدہ کیا لیکن صرف شیطان نے انکار کر دیا، چنانچہ اللہ نے ہمیشہ کے لیے اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ شیطان کو اس بات کا غرور تھا کہ وہ آگ سے پیدا کیا گیا ہے جبکہ آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ اس کے اس غرور ہی نے اسے اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے سے روک دیا۔

حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کے دل سے چپکا رہتا ہے، جب انسان دل سے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے، اور جب انسان اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان وسوسہ ڈالنے لگتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

غور کیجیے کہ پناہ میں آنے کا مطلب کیا ہے؟

- جب ہم سائیکل یا موٹر سائیکل چلاتے ہیں تو ہیلمٹ پہنتے ہیں، یا جب ہم کار چلاتے ہیں تو حفاظتی بیلٹ باندھتے ہیں، سردی میں ہم جیکٹ پہنتے ہیں اور بارش میں چھتری کا استعمال کرتے ہیں۔
- جب حادثات سے بچنے کے لیے ہم ان سب چیزوں کا استعمال کرتے ہیں تو پھر شیطان سے بچنے کے لیے بھی ہمیں کچھ نہ کچھ انتظام کرنا چاہیے۔

شیطان کے حملوں کو محسوس کیجیے :

- جب آپ بار بار شکایت کرنے لگیں، غمگین یا اداس محسوس کریں۔
- جب حسد کے جذبات پیدا ہوں، کلاس میں کسی اور کو آپ سے زیادہ نمبر یا بڑا انعام مل جائے۔
- جب آپ کا اسکول جانے کا ارادہ نہ ہو، یا ہوم ورک کرنا نہ چاہتے ہوں یا کسی چیلنج کے سامنے ہار مان لیں۔
- عام طور پر، ہر وہ کام یا سوچ جو اللہ کو ناراض کر دے، جیسے نماز چھوڑنا یا نماز میں تاخیر کرنا، والدین کی عزت نہ کرنا، تعلیم میں دل نہ لگانا، جھوٹ بولنا، امتحان میں نقل کرنا وغیرہ۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- پلان بنائیے کہ ہمیں اچھے کام کرنا ہے تاکہ شیطان مایوس ہو کر ہار مان لے۔
- لوگ برے کام کیوں کرتے ہیں اور آپ کس طرح ان کی مدد کر سکتے ہیں؟
- جب کبھی آپ کے دل و دماغ میں برے خیالات آئیں، فوراً تعویذ پڑھنا شروع کر دیں یہاں تک کہ وہ برے خیالات آنا بند ہو جائے۔

عادت :

- کثرت سے اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنے کی عادت بنائیے، تاکہ آپ شیطان سے ہوشیار اور محفوظ رہ سکیں۔
- دوسروں کو بھی بتائیں کہ جب بھی وہ شیطان کے حملوں کو محسوس کریں، تعویذ پڑھ لیا کریں۔

مشقی سوالات

- 1 شیطان کیوں ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے؟
- 2 جب ہم ”اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ کہتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ اور ہمیں یہ کب کہنا چاہیے؟
- 3 شیطان کب و سو سے ڈالتا ہے اور اس سے کیسے بچنا چاہیے؟
- 4 لوگ برے کام کیوں کرتے ہیں اور انہیں کس طرح روکنا چاہیے؟
- 5 شیطان برے خیالات کیسے ڈالتا ہے؟ کوئی تین طریقے لکھیں۔

سبق-2: اللہ کے نام سے شروعات

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ کی رحمت کس طرح حاصل کی جائے؟
- کسی بھی کام کو شروع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟
- اس سبق میں اللہ کی کن دو اہم صفات کا ذکر ہے؟

ان شاء اللہ اب ہم سورہ فاتحہ سیکھیں گے۔ پہلے ہم اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں 114 سورتیں ہیں۔ سورہ فاتحہ سب سے پہلی سورت ہے اس لیے اس کو ”فاتحہ“ کہتے ہیں۔ فاتحہ یعنی کھولنے والی۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ①	نام سے
اللہ کے	جو بہت مہربان	رحم کرنے والا ہے۔	
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔			

- **بِسْمِ اللّٰهِ:** جس طرح ہر شخص اور ہر چیز کا کچھ نہ کچھ نام ہوتا ہے، اسی طرح ہمارے معبود کا ذاتی نام ”اللہ“ ہے۔
- **الرَّحْمٰنِ:** اللہ بہت مہربان ہے۔ **الرَّحِیْمِ:** ہمیں اپنے والدین، بھائی بہن اور دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ اللہ کی یہ صفت بتاتی ہے کہ اللہ کی مدد بہت بڑی اور پھیلی ہوئی ہے۔
- **الرَّحِیْمِ:** اللہ نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اللہ کی اس صفت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد مسلسل جاری رہتی ہے، ایسا نہیں کہ اس کی مدد ہمارے ساتھ کچھ وقت کے لیے ہوا کرتی ہے۔

قصہ: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص کھانا کھا رہا تھا، اس نے کھانے سے پہلے بسم اللہ نہیں کہا تھا۔ جب اس نے آخری لقمہ اٹھایا تو ”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ“ کہا، اسے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ مسکرانے لگے اور فرمایا کہ شیطان مسلسل ان کے ساتھ کھا رہا تھا، لیکن جب اس نے اللہ کا نام لیا (یعنی بسم اللہ کہا) تو شیطان نے قے کر دی۔ (یعنی شیطان کا پیٹ خالی ہو گیا اور وہ بھوکا ہی رہ گیا)۔ (ابوداؤد)

حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا: جو بھی کام اللہ کے نام سے شروع نہیں کیا جاتا وہ ناقص اور ادھورا رہتا ہے۔ (مسند احمد)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ آپ کے ساتھ کچھ غلط ہوا اور آپ نے غصہ کرنے یا ناراض ہونے کے بجائے ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہا، جس کی وجہ سے شیطان بہت شرمندہ ہوا اور مکھی کے جیسا چھوٹا اور حقیر بن گیا۔
- اطمینان رکھیں کہ اگر آپ کو کسی بھی چھوٹے یا بڑے کام میں مدد کی ضرورت پڑے تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ”رَحْمٰن“ اور ”رَحِیْم“ ہے۔
- اللہ کا یہ پیغام دوسروں تک پہنچاتے ہوئے ایک خوشی محسوس کیجیے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- پانچ ایسے کام سوچیے جن میں آپ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہہ کر اللہ کی مدد حاصل کرتے ہیں۔
 - اللہ ”رَحْمٰن“ اور ”رَحِیْم“ ہے اور رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ“ کہ جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری)
 - اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم سب پر رحم کریں یعنی سب کی خوشی اور آرام کا جتنا ہو سکے خیال رکھیں، تاکہ اللہ بھی ہم پر رحم کرے۔
- عادۃ : ان شاء اللہ میں اپنا ہر کام ”بِسْمِ اللّٰهِ“ سے شروع کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 کسی بھی کام کو شروع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟
- 2 اس سبق میں اللہ تعالیٰ کی کون سی دو اہم صفات بیان کی گئی ہیں؟
- 3 اللہ تعالیٰ کی مدد اور رحمت کیسے حاصل کی جائے؟
- 4 اللہ کی رحمت اور مدد سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
- 5 روزانہ کے ایسے دس کاموں کی لسٹ بنائیں جن کے شروع کرنے سے پہلے آپ کو ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہنا چاہیے؟

سبق-3: شکرگزاری

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- رب کا معنی کیا ہے؟
 - کون ہماری مدد کرتا ہے اور ہمیں کامیابی عطا کرتا ہے؟
 - کیوں اور کس طرح اللہ کی تعریف کی جائے؟
 - اللہ کی نعمتیں کیا ہیں؟
- سورہ فاتحہ کے بہت سارے نام ہیں، جن میں سے ایک نام ”الْحَمْدُ“ یعنی ”تعریف“ بھی ہے۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ 2

تمام تعریفیں اور شکر	اللہ کے لیے	رَبِّ (جو) رب ہے	تمام جہانوں کا۔
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔			

الْحَمْدُ: کے دو معنی ہیں: تعریف اور شکر۔

- تعریف: اللہ بہت بڑا اور بہت مہربان ہے، وہ بہت طاقت و قدرت والا ہے۔ وہ ہر چیز جانتا ہے اور کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے، اس لیے ہمیں اللہ ہی کی تعریف کرنی چاہیے۔
- شکر: اے اللہ! تیرا شکر ہے کہ تو نے ہمیں ماں باپ، گھر، کھانا، دوست اور ہر نعمت عطا کی۔
- **لِلَّهِ:** اس میں دو لفظ ہیں: ”لِ“ اور ”لِلَّهِ“۔ لِ کا مطلب ہے ”لِے“۔ **لِلَّهِ** یعنی ”اللہ کے لیے“۔
- **الْحَمْدُ لِلَّهِ:** جتنا زیادہ ہم اللہ کا شکر ادا کریں گے اللہ اتنا زیادہ عطا کرے گا۔ اس لیے سچے دل سے اللہ کی تعریف اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- **رَبِّ:** جو ہمارا خیال رکھتا ہے اور ہمیں زندگی گزارنے کے لیے تمام چیزیں عطا کرتا ہے۔ وہ ہر معلوم و نا معلوم نقصان سے ہماری حفاظت کرتا ہے، وہی ہے جو ہمیں کپڑا، گھر، صحت، امن اور اطمینان دیتا ہے۔
- **رَبِّ الْعَالَمِينَ:** اللہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ جیسے کہ انسان، جنات، فرشتے، درخت، پہاڑ وغیرہ۔
- اے اللہ! بے شک آپ سب سے بڑے ہیں اور تمام کائنات آپ ہی کی حکم سے چلتی ہے۔

قصہ: عبد اللہ کے والد نے اسے ایک فش ٹینک ہدیہ دیا جس میں چھوٹی سی 5 مچھلیاں ہیں۔ صرف ان 5 مچھلیوں کو سنبھالنے کے لیے اس کو روزانہ انہیں کھانا دینا پڑتا ہے اور ہر تھوڑے دن بعد فش ٹینک کی صفائی اور مچھلیوں کی حفاظت کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ کسی دن اگر وہ انہیں کھانا دینا بھول جائے تو اسے بہت برا لگتا ہے، کیونکہ یہ اس کی ذمہ داری ہے۔

محسوس کیجیے کہ اللہ کتنا بڑا اور قدرت والا ہے جو کروڑوں مخلوقات کی ضرورتیں پوری کرتا ہے، ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کا خیال رکھتا ہے۔

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: ”**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** کہنا میزان (قیامت کے دن کی اعمال والی ترازو) کو بھر دیتا ہے۔“ (مسلم)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- اللہ کی اُن تمام نعمتوں پر غور کیجیے جو اللہ نے ہم پر کی ہے۔ اُن کے بغیر ہماری زندگی کیسی ہوتی؟ کیا آپ اپنی آنکھ یا کان کسی کو دینا یا بچنا چاہیں گے؟ محسوس کیجیے کہ اللہ نے بغیر کسی رقم کے یہ سب نعمتیں آپ کو عطا کی ہے۔
- ایک اندازے کے مطابق 7 بلین انسان ہیں جو روزانہ تقریباً 7 بلین کلو گرام کھاتے ہیں۔ یعنی کہ تقریباً 50,000 ٹرک۔ یہ صرف انسان کا حال ہے۔
- اب سمندری جاندار مخلوق کے بارے میں سوچیے کہ وہیل مچھلی ایک وقت میں تقریباً 4000 کلو غذا کھاتی ہے۔ سچے دل سے اللہ کی تعریف اور شکر ادا کیجیے جس نے یہ انتظام کیا۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- دنیا میں کتنے لوگ ایسے ہیں جن کو وہ نعمتیں نہیں ملیں جو آپ کو ملی ہیں؟ اس لیے اللہ کا خوب شکر ادا کیجیے تاکہ اللہ نعمتوں میں اضافہ فرمائے۔ شکایتیں کرنے والے نہ بنیں!
- جب جب آپ اپنے اطراف میں آپ کی مدد کرنے والے اور آپ کا خیال رکھنے والے لوگ دیکھیں تو ”**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ**“ کہیں۔
- جب بھی شکایت کرنے کا خیال آئے یا غم محسوس کریں تو خود اپنے آپ کو اور دوسروں کو اللہ کے انعامات یاد دلائیں۔

عادت:

- ان شاء اللہ میں ہمیشہ اللہ کا شکر ادا کرنے والا بن کر رہوں گا، ہر ایک کے ساتھ نرمی کرنے والا اور مسکراتا ہوا رہوں گا۔
- میں صبر کروں گا اور شکایت نہیں کروں گا، مشکل وقت میں اللہ کی نعمتوں کو یاد کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 اللہ کی تعریف کیوں اور کیسے کرنا چاہیے؟
- 2 ہم پر اللہ کی کتنی اور کون کون سی نعمتیں ہیں؟
- 3 ہمیں الحمد للہ فیس (😊) کیوں رکھنا چاہیے؟
- 4 ہمیں الحمد للہ کیوں کہنا چاہیے؟ الحمد للہ کہنے سے کیا ہوتا ہے؟
- 5 بعض لوگ ہمیشہ شکایت کرتے ہیں؟ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں اور ہمیں ان کی مدد کیسے کرنا چاہیے؟

سبق-4: احساس ذمہ داری

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- بدلے کے دن سے کیا مراد ہے؟
- اس دن کامیاب ہونے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟
- بدلے کے دن کیسا منظر ہوگا؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

1 الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ

جو بہت مہربان	رحم کرنے والا ہے۔
جو بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔	

- سبق: 2 میں ہم اللہ کی دو صفات الرحمن اور الرحیم کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

4 الدِّينِ

يَوْمِ

مَلِكِ

مالک ہے	دن کا	بدلے کے۔
مالک ہے بدلہ کے دن کا۔		

- **يَوْمِ الدِّينِ:** جس دن اللہ کے سامنے ہمارے امتحان کا نتیجہ (Result) نکلے گا۔
- **مَلِكِ:** اللہ قیامت کے دن کا مالک اور بادشاہ ہے۔
- ایک دن یہ تمام دنیا تباہ ہو جائے گی، تمام جاندار چیزیں مرجائیں گی، زمین پر موجود ہر چیز برباد ہو جائے گی۔ بدلہ کے دن اللہ تعالیٰ ہر انسان کو دوبارہ زندہ کرے گا، وہ دن دنیا کے 50,000 سال کے جتنا لمبا ہوگا۔
- اس دن دنیا کے تمام لوگ اللہ کے سامنے اپنا فیصلہ سننے کے لیے کھڑے ہوں گے۔ چاہے وہ عام انسان ہوں یا بادشاہ، امیر ہوں یا غریب، سب کے سب اللہ کے سامنے مجبور بن کر کھڑے رہیں گے۔
- لوگوں نے زمین پر جو بھی کام کیے تھے اس کا مکمل ریکارڈ (اعمال نامہ) انہیں دیا جائے گا۔ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے اللہ کی فرماں برداری کی ہوگی تو کچھ وہ ہوں گے جنہوں نے اللہ کی نافرمانی کی ہوگی۔
- اس امتحان میں کامیاب ہونے والوں کو ان کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جنت میں بھیج دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے چہرے چمکدار ہوں گے۔
- جو اس امتحان میں ناکام ہو جائیں گے ان کا اعمال نامہ ان کے بائیں ہاتھ میں دے کر انہیں جہنم میں بھیج دیا جائے گا۔ ان کے چہرے غمگین اور اُداس ہوں گے۔ وہ خواہش کریں گے کہ دنیا میں لوٹ جائیں اور اچھے کام کریں، مگر انہیں کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔

حدیث: نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”قیامت کے دن سات لوگ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔“ اُن میں سے تین یہ ہیں:

- ① وہ بندہ جو اللہ کی عبادت میں پروان چڑھا،
 - ② وہ انسان جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہے (یعنی ہر وقت عبادت کا خیال رہتا ہو)،
 - ③ وہ لوگ جو اللہ ہی کے لیے ایک دوسرے سے محبت رکھیں اور اللہ ہی کی خاطر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں۔ (بخاری و مسلم)
- ہمیں بھی کوشش کرنی چاہیے کہ ہم ان میں سے ایک بن جائیں؛ تاکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہمیں بھی جگہ مل سکے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- تصور کیجیے کہ بہت سارے لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا نتیجہ دیکھنے کے لیے کھڑے ہوئے ہیں کہ وہ کامیاب ہوئے ہیں یا ناکام۔
- ان لوگوں کی تکلیف اور پریشانی کو محسوس کریں جو اس دن بہت زیادہ فکر مند اور غمگین ہوں گے۔
- ان لوگوں کی خوشی کو محسوس کیجیے جو اللہ کے فرماں بردار تھے، تصور کریں کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو جنت میں جانے والے ہیں جہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- ہر دن یہ کوشش کیجیے اور پلان بنائیے کہ میں کس طرح قیامت کے دن کامیاب ہو سکتا ہوں؟ مثلاً نماز پڑھنا، گھر والوں کی مدد کرنا، اپنے کاموں کو خود سے اچھے انداز میں کرنا، پڑھائی کرنا، سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا اور ایک اچھا مسلمان بننے کی کوشش کرنا۔
- اللہ نے مجھے بہت ساری نعمتیں اور تحفے عطا کیے ہیں، اس لیے مجھے ان سب کا اچھا استعمال کرنا چاہیے کیونکہ ان تمام نعمتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ ماں باپ، بھائی بہن اور دوستوں کے علاوہ وقت، کام، پیسے، کتابیں، بجلی، پنکھا وغیرہ ہر ایک نعمت کے بارے میں سوال ہوگا۔

عادت:

- ان شاء اللہ میں سب سے پہلے نماز کو ترجیح دوں گا، ہمیشہ وقت پر اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کروں گا، تاکہ میں عرش کے سائے میں کھڑا رہ سکوں۔
- ان شاء اللہ میں پوری کوشش کروں گا کہ اپنی زبان سے یا اپنے کسی عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچاؤں۔

مشقی سوالات

- ① ”يَوْمَ الدِّينِ“ سے کیا مراد ہے؟
- ② بدلے کے دن کامیاب ہونے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- ③ بدلے کے دن کا منظر کیسا ہوگا؟
- ④ جن لوگوں کو بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا وہ کیوں دنیا میں واپس جانے کی تمنا کریں گے؟
- ⑤ اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ورک بک - سبق: 01

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الرَّحِيمِ	مِنَ الشَّيْطَانِ	بِاللّٰهِ	اَعُوْذُ

سوال-2: شیطان ہمارا سب سے بدترین دشمن کیوں ہے؟
جواب:

سوال-3: جب آپ تعوذ پڑھتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
جواب:

سوال-4: سبق کی روشنی میں خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

شیطان..... بنایا گیا ہے۔
اللہ نے ہمیں..... سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

ورک بک - سبق: 02

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الرَّحْمٰنِ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحِيْمِ ①

سوال-2: بسم اللہ کے بغیر کام کرنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟
جواب:

سوال-3: کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائیں تو کیا پڑھنا چاہیے؟
جواب:

سوال-4: بسم اللہ سے ہم کون سی عادت سیکھ سکتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں جواب لکھیے:
جواب:

ورک بک - سبق: 03

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْعَلَمِينَ 2

رَبِّ

لِلّٰهِ

الْحَمْدُ

--	--	--	--

سوال-2: آپ پر اللہ کی بے شمار نعمتیں ہیں ان میں سے چند کو لکھیے!
جواب:

سوال-3: مشکل وقت میں آپ کیا کریں گے؟
جواب:

سوال-4: سبق کی روشنی میں خالی جگہوں کو پر کیجیے:

رب یعنی.....والا۔

محمد ﷺ نے کہا کہ الحمد للہ کہنا.....کو بھر دیتا ہے۔

ورک بک - سبق: 04

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الدِّينِ 4

يَوْمِ

مَلِكِ

--	--	--

سوال-2: قیامت کے دن کامیاب لوگوں کے چہرے کیسے ہوں گے؟
جواب:

سوال-3: اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ پانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
جواب:

سوال-4: آخرت کے دن کامیاب ہونے کے لیے، نیچے دی گئی حالتوں میں آپ کیا عمل کریں گے؟

آپ کا عمل	حالت
	1. گذشتہ ہفتہ آپ سے کئی نمازیں چھوٹ گئی ہیں۔
	2. آپ کا وقت دوستوں کے ساتھ کھیل کود میں زیادہ صرف ہو رہا ہے۔
	3. سچے اور بلب وغیرہ بند کرنے میں آپ کو سستی ہوتی ہے یا لاپرواہی کرتے ہیں۔
	4. جب آپ وضو سے فارغ ہوتے ہیں تو پانی کے ٹل کو اچھی طرح سے بند نہیں کرتے ہیں۔
	5. صحت کے لیے مفید کھانے کو چھوڑ کر جنک فوڈ کا استعمال کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

سبق-5: صرف ایک اللہ کی عبادت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- عبادت کا مطلب کیا ہے؟
- عبادت کے لائق کون ہے؟
- ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے اور کب کب مدد مانگنی چاہیے؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

نَسْتَعِينُ 5

وَإِيَّاكَ

نَعْبُدُ

إِيَّاكَ

صرف تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور صرف تجھ ہی سے	ہم مدد چاہتے ہیں۔
ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔			

- **نَعْبُدُ:** عبادت یعنی اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔
- اللہ نے ہم کو صرف اور صرف اسی کی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ اگر ہم تمام کام صرف اللہ کو راضی کرنے کے لیے اور نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ پر کریں تو ہمارے تمام کام عبادت بن سکتے ہیں۔
- **نَسْتَعِينُ:** ہمیں صرف اللہ ہی سے مدد مانگنی چاہیے۔ اگر اللہ ہی ہماری مدد نہ کرے تو کوئی اور ہماری مدد ہر گز نہیں کر سکتا ہے۔

عبادت کی مثالیں: پابندی سے وقت پر نماز پڑھنا، قرآن کی تلاوت کرنا، والدین اور بھائی بہنوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ہمیشہ سچ بولنا، دوسروں کی مدد کرنا، نرمی سے بات کرنا اور سب کو معاف کر دینا وغیرہ۔

حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا: ”دعا مومن کا ہتھیار ہے“۔ (حاکم)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- آپ کیسا محسوس کریں گے جب آپ اپنے ٹیچر سے کوئی سوال کریں اور وہ جواب دینے کے بجائے آپ کو نظر انداز کر دے؟
- اس خوشی کو محسوس کیجیے کہ اللہ آپ کی ہر دعا کو سنتا ہے اور جواب دیتا ہے۔
- اگر دو سے زیادہ لوگ ہم سے بات کر رہے ہوں تو ہم ان میں سے کسی ایک کو نہ برابر سن سکتے ہیں اور نہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ اب ذرا تصور کیجیے کہ ان گنت لوگ اللہ سے مدد مانگتے ہیں، ہر سکند میں ملین اور بلین دعائیں اللہ تعالیٰ سے مانگی جاتی ہیں۔ اللہ کی محبت اور اس کی قدرت کتنی عظیم ہے کہ وہ ان سب دعاؤں کو سنتا ہے اور ہر ایک کی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- میں اللہ سے دعا مانگوں گا کہ اللہ مجھے پابندی کے ساتھ وقت پر نمازیں ادا کرنے والا بنا دے۔
- میں اپنے روزانہ کے کام کاج کو بھی اچھی نیت کے ساتھ عبادت بنا سکتا ہوں جب کہ وہ کام اللہ کی رضا کے لیے ہو۔ مثال کے طور پر: ماں باپ کے کہنے پر اگر ہم بازار سے کچھ سامان لے آئیں تو یہ بھی ہمارے لیے ثواب کا کام ہوگا؛ اس لیے کہ ماں باپ کی فرماں برداری کرنا بھی نیکی ہی ہے۔

عادت :

- 1 ان شاء اللہ میں عبادت کو اپنے ہر کام سے پہلے ترجیح دوں گا اور ہمیشہ اللہ سے مانگنے کی عادت بناؤں گا۔
- 2 میں اپنے ہر کام میں ہمیشہ اللہ کو راضی کرنے کی نیت رکھوں گا۔
- 3 میں قرآن مجید کی اور رسول اللہ ﷺ کی سکھائی ہوئی دعاؤں کو یاد کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 عبادت کا مطلب کیا ہے؟
- 2 عبادت کے لائق کون ہے؟
- 3 ہمیں کس سے مدد مانگنی چاہیے اور کب مانگنی چاہیے؟

سبق-6: سیدھے راستے کی ہدایت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- ہدایت کا مطلب کیا ہے؟
- ہدایت کی دعا کس طرح مانگنی چاہیے؟
- سیدھا راستہ کیا ہے؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الْمُسْتَقِيمُ 6

الصِّرَاطُ

إِهْدِنَا

سیدھے۔	راستے کی	ہدایت دے ہمیں
ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔		

- **إِهْدِنَا:** ہدایت دے۔ ”نَا“ یعنی ہمیں۔ ”إِهْدِنَا“: ہدایت دے ہمیں۔ یعنی اے اللہ! ہمیں ایسا راستہ دکھائیے جس میں ہدایت ہو۔
- اگرچہ ہم مسلمان ہیں لیکن پھر بھی ہمیں اللہ سے دعا مانگتے رہنا چاہیے کہ وہ ہمیں سیدھا راستہ دکھائے۔ قرآن کی اس آیت میں مرکزی دعا سکھائی گئی ہے۔ ہماری زندگی کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اللہ سے ہدایت مانگیں کہ اے اللہ! آپ ہمیں بہترین مسلمان بنا دیجیے۔
- **الصِّرَاطُ:** یعنی راستہ۔ ایسا راستہ جس پر ہمیں چلنا ہے۔
- **الْمُسْتَقِيمُ:** یعنی سیدھا اور سچا۔
- سیدھا راستہ وہ ہے جو قرآن میں اللہ نے بتایا ہے اور جس کی تفصیل حضرت محمد ﷺ کی سنت اور حدیث میں ملتی ہے۔
- جو لوگ اللہ سے ہدایت مانگتے ہیں اور ہدایت پر عمل کرتے ہیں، اللہ ان کو خوش حال زندگی عطا کرے گا۔
- جو لوگ اللہ کی ہدایت پر عمل نہیں کرتے ہیں وہ قیامت کے دن غمگین اور پریشان حال رہیں گے۔

حدیث: نبی کریم ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے: ”اے اللہ! اچھے عمل اور اچھے اخلاق کی جانب ہماری رہنمائی فرمائیے کیونکہ ان کی طرف آپ کے سوا کوئی اور رہنمائی کرنے والا نہیں۔ اور برے عمل اور برے اخلاق سے ہماری حفاظت فرمائیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی ہمیں ان سے نہیں بچا سکتا۔“ (نسائی)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- اس چھوٹے بچے کی تڑپ اور بے چینی کو محسوس کیجیے جو اپنے گھر کا راستہ بھول گیا ہو، اور پھر اس کی خوشی کو بھی محسوس کیجیے جب کوئی اس کو اس کے گھر تک پہنچا دے۔ بالکل اسی طرح جب کوئی اللہ کے احکام کی پیروی نہیں کرتا ہے تو وہ اندرونی طور پر (چاہے ظاہر میں نظر نہ آئے) بہت غمگین اور بے چین ہوتا ہے، جبکہ جو اللہ کے احکام کی پیروی کرتا ہے اس کو انعام کے طور پر خوشی دے دی جاتی ہے۔
- جب بھی کوئی انسان برا کام کرتا ہے تو وہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ انسان صحیح راستے سے دور بھٹک رہا ہے (اللہ کی ہدایت سے دور ہو گیا ہے)۔
- فرض کریں کہ آپ نے بہت محنت کی اور آپ اچھے نمبرات سے کامیاب ہو گئے۔ تو یہ کامیابی صرف اسی لیے ممکن ہو سکی کہ اللہ تعالیٰ نے سیدھے راستے کی جانب آپ کی رہنمائی فرمائی۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ چوری کرنے والے، دھوکہ دینے والے یا دوسروں کو تکلیف پہنچانے والے یا کوئی اور گناہ کرنے والے لوگ سیدھے راستے پر نہیں ہیں، بلکہ ایسے لوگ شیطان کے ذریعہ غلط راستے پر ڈال دیے گئے ہیں۔ ایسے لوگوں کے حق میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے (کہ وہ غلط کاموں سے رک جائیں) اور مناسب موقع ملے تو انہیں صحیح بات بتانا چاہیے۔
- ان کاموں کے بارے میں سوچیے جن میں آپ کو روزانہ اللہ کی جانب سے ہدایت کی ضرورت پڑتی ہے، اور پھر اللہ سے دعا کیجیے کہ اے اللہ! ہمیں ہدایت کا راستہ دکھائیے۔ ہماری عبادت، پڑھائی، اخلاق و کردار، کام، ہنسی مذاق ہر کام میں ہمیں ہدایت عطا کیجیے اور اس ہدایت پر عمل کرنا ہمارے لیے آسان بنا دیجیے۔
- ہم روزانہ فرض نمازوں میں تقریباً 17 مرتبہ یہ دعا (إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ) پڑھتے یا سنتے ہیں۔ ہر بار یہ دعا اس یقین کے ساتھ پڑھیں کہ اللہ ضرور ہدایت دے گا اور مجھے گمراہ ہونے سے محفوظ رکھے گا۔

عادت: ان شاء اللہ میں نماز میں ”إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“ پورے احساس کے ساتھ پڑھوں گا، اور اپنے کاموں کو شروع کرنے سے پہلے دعا کروں گا کہ اے اللہ! مجھے اس کام کو درست انداز میں کرنے کی ہدایت دے۔

مشقی سوالات

- 1 ہدایت سے کیا مراد ہے؟
- 2 ہدایت کیسے مانگی جائے؟
- 3 سیدھا راستہ کیا ہے؟
- 4 تمام کاموں میں (چھوٹا ہو یا بڑا) اللہ سے ہدایت مانگنا کیوں اہم اور ضروری ہے؟

سبق-7: اچھی اور بُری صحبت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- کن لوگوں کی طرح بننے کی دعا مانگنی چاہیے؟
- ”الْمَغْضُوبُ“ اور ”الضَّالِّينَ“ کون ہیں؟
- کن کے راستے پر چلنا چاہیے اور کن کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے؟
- اچھی اور بُری صحبت کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

صِرَاطَ	الَّذِينَ	أَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	ان پر،
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا،			

- **أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ:** اللہ تعالیٰ نے نبیوں، صدیقین، شہداء اور صالحین پر انعام کیا اس لیے کہ وہ صراطِ مستقیم پر تھے۔ اگر ہم بھی صراطِ مستقیم پر چلیں گے تو اللہ ہم پر بھی انعام کرے گا۔
- ہمیں چاہیے کہ ہم بھی ان کے راستے کی اتباع کریں تاکہ ہم پر بھی اللہ کا انعام ہو۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- ان انعامات کا تصور کیجیے جو اللہ نے ان پر کیے اور کیوں کیے؟
- انہوں نے کیسی زندگی گزاری؟ کیا وہ تکبر کرتے تھے؟ کیا وہ گالی گلوچ کرتے تھے؟ کیا وہ آپس میں جھگڑتے تھے؟ نہیں!
- ان کی خوشی اور سکون کو محسوس کریں جب انہیں ان کا بدلہ اور انعام دیا جائے گا۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- آپ کن کی پیروی کرنا چاہتے ہیں؟ انبیاء کرام، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اور نیک لوگوں کی زندگیوں کے بارے میں پڑھیے، ان کے اخلاق کو دیکھیے اور ان جیسا بننے کی کوشش کیجیے۔
- اے اللہ! ہمیں اس راستہ پر چلائیے جس پر چلنے سے آپ خوش ہوتے ہیں۔

اب ہم اس آیت کے دوسرے حصے کو پڑھتے ہیں، اس حصہ میں ان لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور غلط راستے پر چلے۔

غَيْرِ

الْمَغْضُوبِ

عَلَيْهِمْ

وَلَا

الضَّالِّينَ

6

نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	جو گمراہ ہوئے۔
نہ ان کا (راستہ) جن پر غضب کیا گیا، اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔				

اللہ نے دو گروپ کے بارے میں بتایا جو سیدھے راستے سے ہٹ گئے ہیں:

• **الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ**: ایسے لوگ جو سیدھا راستہ جانتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

• **الضَّالِّينَ**: ایسے لوگ جن کو سیدھا راستہ معلوم نہیں اور نہ ہی وہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قصہ: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ایک سیدھی لکیر کھینچی اور فرمایا: ”یہ اللہ کا راستہ ہے“، پھر کچھ ٹیڑھی لکیریں کھینچی اور فرمایا کہ یہ شیطان کے راستے ہیں۔ (مسند احمد)

حدیث: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک بیچنے والے عطار اور لوہار کی سی ہے، مشک بیچنے والے کے پاس سے تم دو اچھائیوں میں سے ایک نہ ایک ضرور پالو گے کہ یا تو مشک ہی خرید لو گے ورنہ کم از کم اس کی خوشبو تو ضرور ہی پاسکو گے۔ لیکن لوہار کی بھیٹی یا تو تمہارے بدن اور کپڑے کو جلادے گی ورنہ اس کی بدبو تو تم ضرور پالو گے۔ (بخاری)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

• فرعون، قوم لوط، ہاتھی والے (اصحاب الفیل) وغیرہ کی بری حرکتوں کو یاد کیجیے۔ وہ سب کے سب سیدھے راستے سے دور چلے گئے تھے اس لیے ان پر اللہ کا غضب ہوا۔

• اس منظر کا تصور کیجیے جب فرعون ڈوب رہا تھا، آخری وقت میں اس نے سیدھے راستے سے ہٹ جانے پر افسوس کا اظہار کیا تھا، وہ کتنا مایوس ہوا ہوگا، اس کی زبان سے نکلنے والے آخری الفاظ کیسے رہے ہوں گے؟

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

• اے اللہ! مجھے آپ کی یاد دلانے والے دوست عطا کیجیے اور مجھے بھی دوسروں کے حق میں ایک اچھا دوست بنائیے۔

• لوگ ”الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ“ اور ”الضَّالِّينَ“ اس لیے ہوئے کہ انہوں نے بہت اہتمام سے شیطان کی باتوں کو سنا اور اس کے راستے پر چلے۔

• اے اللہ! مجھے اتنی طاقت عطا فرمائیے کہ جیسے ہی میرے دل میں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو میں اس کی مخالفت کر سکوں۔

عادۃ: ان شاء اللہ میں برے لوگوں کی صحبت سے دور رہوں گا اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 وہ لوگ کون ہیں جن پر انعام کیا گیا؟ 2 ہمیں کس کے راستے پر چلنا چاہیے اور کس کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے؟
- 3 اچھی اور بری صحبت کے کیا نتائج اور اثرات ہوتے ہیں؟ 4 جن لوگوں پر اللہ کا انعام ہوا ان کی کچھ مثالیں دیجیے۔

سبق-8: نزول قرآن کا مقصد (پہلا حصہ)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- قرآن مجید کو کیوں نازل کیا گیا؟
- قرآن مجید سے کس طرح فائدہ حاصل کیا جائے؟
- مُبَرِّک سے کیا مراد ہے؟

تلاوت و تشریح:

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

کُتِبَ	أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	مُبَرِّكٌ
(یہ) کتاب	ہم نے اتارا ہے اس کو	آپ کی طرف	برکت والی ہے،
ہم نے آپ کی طرف ایک مبارک کتاب کو اتارا ہے،			

- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے حضور ﷺ پر نازل کیا یعنی اتارا۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن کو ہمارا رہنما بنا کر بھیجا ہے، قرآن ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے جس کی وجہ سے ہم جان سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔
- قرآن مجید بہت بڑی نعمت ہے۔ اس کی زبان اور اس کے سمجھانے کا انداز بہترین ہے۔ اللہ کی یہ کتاب اپنے اندر پوری انسانیت کے لیے محبت اور توجہ سمائے ہوئے ہے۔ یہ کتاب ہمیں اچھا اور کامیاب انسان بننا سکھاتی ہے۔ اس میں اللہ نے ان لوگوں کی تاریخ بھی بیان کی ہے جو کامیاب ہوئے اور جو ناکام ہوئے، نیز یہ کتاب ہمیں اللہ کے بارے میں اور اللہ کی صفات کے بارے میں بتاتی ہے۔
- اسی طرح یہ کتاب بہت سارے سائنسی معجزات، سمندروں، مخلوقات، سیاروں، پہاڑوں وغیرہ کے تعلق سے معلومات بھی فراہم کرتی ہے۔

قصہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں اور چاند و سورج کو دیکھ کر سوچنا شروع کر دیا تھا! اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کو دیکھ کر انہیں اُس اللہ کی بڑائی کا احساس ہو گیا جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے۔

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کا ایک حرف پڑھتا ہے تو اس کے بدلہ اس کو ایک نیکی ملتی ہے اور نیکی بھی دس گنا ہوگی۔ (پھر آپ ﷺ نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا) میں یہ نہیں کہتا کہ **اَلَمْ** ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

تصور کیجیے کہ آپ خزانے کی تلاش میں سمندری سفر پر نکلے، آپ اپنے ساتھ چار چیزیں لے سکتے ہیں:

- 1- نقشہ
- 2- کمپاس
- 3- روشنی
- 4- رسی

اب تصور کیجیے کہ آپ کشتی میں سوار ہیں اور خزانہ ”جنت“ ہے۔ آپ کا ”نقشہ اور کمپاس“ قرآن ہے جو آپ کو صحیح سمت دکھاتا ہے۔ آپ کی ٹارچ بھی قرآن ہی ہے جو اندھیرے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔ اور وہی قرآن آپ کی رسی بھی ہے جس کو مشکل وقت میں آپ پکڑ کر جان بچا سکتے ہیں۔

اب سوچیے کہ کوئی اور شخص اسی طرح کشتی پر ہے لیکن اس کے پاس نہ نقشہ ہے، نہ کمپاس، نہ ٹارچ، اور نہ ہی رسی، تو وہ کیسا محسوس کرے گا۔ اس کو کیسے پتہ چلے گا کہ کدھر جانا ہے اور کیسے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا ہے؟ محسوس کیجیے کہ وہ کتنے خطرے میں ہے، دشمن کبھی بھی اس پر حملہ کر سکتے ہیں اور اس کی جان کبھی بھی جاسکتی ہے۔

یہ اس کی مثال ہے جو قرآن کو اپنی زندگی میں نہیں اتارتا ہے، گویا وہ اندھیرے میں بھٹک رہا ہے اور شیطان کبھی بھی اس پر حملہ کر کے اس کو اپنا شکار بنا سکتا ہے۔

کوئی بھی عقلمند انسان یہ نہیں چاہے گا کہ وہ خزانے (جنت) کا راستہ بھٹک جائے۔ اسی طرح ہمیں بھی قرآن کو نہیں چھوڑنا چاہیے کہ وہ جنت تک لے جانے والا راستہ ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ نے ہمیں تقریباً 1400 سال پہلے ہی ان باتوں کے بارے میں بتا دیا جو سائنس دانوں اور ریسرچ کرنے والوں کو اب پتہ چل رہی ہیں۔
- ان شاء اللہ میں قرآن وحدیث سے اور پھر سائنس اور ٹیکنالوجی سے اپنے ایمان کو اور مضبوط بناؤں گا، قرآن کو اپنا نقشہ بنا کر دنیا و آخرت میں کامیاب بنوں گا۔
- میں قرآن میں بیان کیے گئے معجزات اور واقعات پڑھوں گا اور دوسروں کو بتاؤں گا۔

عادۃ : ان شاء اللہ میں نماز میں پڑھی جانے والی آیتوں میں غور و فکر کروں گا اور ان سے نصیحت حاصل کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 رسول اللہ ﷺ کے پاس قرآن لے کر کون آیا؟
- 2 قرآن کیوں نازل کیا گیا؟
- 3 قرآن سے فائدہ کیسے اٹھانا چاہیے؟
- 4 قرآن ہمارے لیے رہنما کیسے ہے؟ کچھ مثالیں دیجیے۔

ورک بک - سبق: 05

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

نَسْتَعِينُ 5

وَاِيَّاكَ

نَعْبُدُ

اِيَّاكَ

--	--	--	--

سوال-2: اللہ نے ہمیں کس مقصد کے لیے پیدا کیا؟
جواب:

سوال-3: ہماری ساری عبادتوں میں کس طرح کی نیت ہونی چاہیے؟
جواب:

سوال-4: کونسی باتیں عبادت میں شامل ہیں؟ صحیح یا غلط کا نشان لگائیے:

- | | | | |
|--------------------------|--|--------------------------|---|
| ☐ | • والدین کو نظر انداز کرنا، ان سے ناراض رہنا | ☐ | • دوسروں کی مدد کرنا |
| ☐ | • کھیل جیتنے کے لیے دھوکہ دینا۔ | ☐ | • اچھے انداز میں بات کرنا |
| ☐ | • اپنے والدین کو محبت بھرے انداز میں دیکھنا | ☐ | • کلاس میں کسی کو پریشان کرنا |
| ☐ | • اپنے مسائل اور پریشانیوں کی شکایت کرتے پھرنا | ☐ | • والدین کی بات ماننا، فرمانبرداری کرنا |

ورک بک - سبق: 06

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْمُسْتَقِيمُ 6

الصِّرَاطُ

اِهْدِنَا

--	--	--

سوال-2: ہدایت کہاں سے ملتی ہے؟
جواب:

سوال-3: تمام کاموں میں (چھوٹا ہو یا بڑا) اللہ سے ہدایت مانگنا کیوں اہم اور ضروری ہے؟
جواب:

سوال-4: درست جواب کا انتخاب کیجیے۔ (صحیح راستے کا انتخاب کیجیے):

- | | | |
|-----------------------------------|---------------------------|-----------------------|
| 1. آپ کس کی طرح بننا چاہتے ہیں؟ | انعام پانے والوں کی طرح | نافرمان لوگوں کی طرح |
| 2. لوگ جو سیدھے راستے پر نہیں ہیں | وہ ناکام اور ناخوش ہیں | وہ کامیاب اور خوش ہیں |
| 3. سیدھے راستے پر ہونے کی مثال | پابندی کے ساتھ نماز پڑھنا | نماز کا پابند نہ ہونا |

ورک بک - سبق: 07

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

صِرَاطٌ	الَّذِينَ	أَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ
غَيْرِ	الْمَغْضُوبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
الضَّالِّينَ	7		

سوال-2: ہمیں کن کے راستے پر چلنا چاہیے اور کن کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے؟
جواب:

سوال-3: وہ لوگ کون ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا؟
جواب:

سوال-4: جوڑیاں ملا کر جملوں کو مکمل کیجیے:

کالم A	کالم B
1. انعام یافتہ لوگوں کا راستہ ہی	1. اللہ کے غضب کے شکار ہوتے ہیں
2. اے اللہ! ہمیں ان لوگوں کے راستے پر چلا	2. ہدایت کا راستہ ہے
3. اگر ہم انعام یافتہ لوگوں کے راستے پر چلیں گے تو	3. ہماری کامیابی یقینی ہے
4. سیدھی راہ پر نہ چلنے والے ہی	4. جن پر تو نے انعام کیا

ورک بک - سبق: 08

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

كِتَبٌ	أَنْزَلْنَاهُ	إِلَيْكَ	مُبْرَكٌ

سوال-2: قرآن سے کیسے فائدہ اٹھانا چاہیے؟
جواب:

سوال-3: حدیث کے مطابق قرآن پڑھنے پر کتنا ثواب ملتا ہے؟
جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے کاموں میں سے جن پر آپ عمل کرتے ہیں ان پر نشان لگائیے؟

- ☐ ہمیشہ اللہ کے احکام کی فرماں برداری کرو!
- ☐ ہمیشہ اپنے والدین کی بات سنو!
- ☐ وقت پر نماز پڑھو!
- ☐ ہر ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرو!
- ☐ اچھے دوست بناؤ!
- ☐ کسی کو تکلیف مت دو!

سبق-9: نزول قرآن کا مقصد (دوسرا حصہ)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- قرآن سے ہمارا کیا تعلق ہے؟
- قرآنی آیات پر کس طرح عمل کیا جائے؟
- تدبر اور تذکر کا طریقہ کیا ہے؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

لِيَذَّبَرُوا **اَيْتِه** **وَلِيَتَذَكَّرَ** **اُولُوا الْاَلْبَابِ**

تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیات پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے۔ (سورہ ص: 29)
تاکہ وہ اس کی آیات پر غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔			

قرآن کو نازل کیے جانے کے مقاصد میں سے دو خاص مقصد یہ ہیں:

- تدبر۔ یعنی کسی کے بارے میں غور کرنا
- تذکر۔ یعنی نصیحت حاصل کرنا

تدبر کو سمجھنے کے لیے یہ مثال لیں کہ آپ اخبار کو ایک بار پڑھ کر اس کا مضمون سمجھ جاتے ہیں، مگر سائنس اور ریاضی کی کتاب کو اخبار کی طرح نہیں پڑھ سکتے؛ بلکہ اس میں تدبر کرنا پڑتا ہے یعنی اسے بار بار پڑھ کر غور کرنا پڑتا ہے۔

یہاں پر ایک عام آدمی کے لیے تدبر کا طریقہ بتایا جا رہا ہے:

- 1 مطالعہ: قرآن کی آیات کو سمجھ کر بار بار پڑھیے اور ان آیات کی مختصر تشریح یا تفسیر کا غور و فکر کے ساتھ مطالعہ کیجیے۔
- 2 تصور: جہاں ممکن ہو وہاں پر تصور کا استعمال کیجیے تاکہ آپ اچھی طرح غور و فکر کر سکیں۔ مثلاً زمین و آسمان کا ذکر ہو تو ان کے پھیلاؤ کا تصور کیجیے، رب العالمین کا ذکر ہو تو مختلف جہانوں اور ان میں بے شمار مخلوقات کا تصور کیجیے۔
- 3 احساس: اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھتے ہوئے خوشی کا احساس کیجیے، اَلْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ کا ذکر ہو تو ڈر کے احساس کے ساتھ پڑھیے۔

تذکر: نصیحت حاصل کرنا: تذکر کا ابتدائی اور سادہ طریقہ یہ ہے:

- 1 دعا: جو پڑھا ہے اس کو اپنی زندگی میں لانے کے لیے اللہ سے دعا کیجیے۔
- 2 احتساب: جو دعا آپ نے کی ہے کیا آپ وہ کام کر رہے ہیں یا نہیں؟ اگر کر رہے ہوں تو اللہ کا شکر ادا کیجیے۔
- 3 پلان: اگر آپ وہ کام نہیں کر رہے ہوں تو اس کا پلان بنائیے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”میرا پیغام (لوگوں تک) پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔“ (بخاری)

اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن وحدیث کی جو بھی بات ہم پڑھ رہے ہیں اسے دوسروں تک پہنچانا ہے۔ اس لیے کوشش کیجیے کہ اسلام کے خوبصورت اور امن بھرے پیغام کو جہاں تک ہو سکے پہنچائیں۔

نوٹ: آسانی سے یاد رکھنے کے لیے تدبر و تذکر اور تبلیغ کے نکات کو یہاں لوگو کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔



مشقی سوالات

- ① قرآن کی آیات پر کس طرح عمل کرنا چاہیے؟
- ② تدبر اور تذکر کا طریقہ کیا ہے؟
- ③ غور و فکر کے تین مرحلے بیان کریں۔
- ④ اگر قرآنی آیات پر غور و فکر نہ کیا جائے تو کیا ہوگا؟
- ⑤ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ میں تدبر و تذکر کیسے کیا جاسکتا ہے اپنے الفاظ میں بتائیں۔

سبق-10: اچھی نیت کے ساتھ مسابقت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے اچھے سے اچھا کام کریں۔
 - اچھے کاموں میں مسابقت ہو۔
 - اللہ تعالیٰ کی جانب سے انعام اور کامیابی کے ملنے میں نیتوں کا بہت اہم کردار ہے۔
- تلاوت و تشریح:** تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

عَمَلًا .

أَحْسَنُ

أَيُّكُمْ

عمل میں۔	بہتر ہوگا	کون تم میں سے
کون تم میں سے عمل میں بہتر ہوگا۔		

- زندگی ایک امتحان ہے اور اللہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ عمل کے اعتبار سے ہم میں سے کون اچھا ہوگا۔
- بات کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ والدین کی فرمانبرداری کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟
- بڑوں کی عزت کرنے میں کون سب سے اچھا ہے؟ دوستی نبھانے میں کون ایمان دار ہے؟ اور اس قرآنی نصاب کو تدبر و تدکر کے ساتھ سیکھنے میں کون سب سے اچھا ہے وغیرہ۔

قصہ: ایک بکری کے تین بچے تھے، ایک مرتبہ اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ اپنے لیے گھر بناؤ۔ اس کے دو بچے بہت سست تھے، انہوں نے گھاس اور لکڑی سے اپنا گھر بنالیا، تیسرا بچہ محنتی تھا اور اپنا ہر کام سلیقے سے کرتا تھا، اس نے کڑی دھوپ میں پسینہ بہا کر اپنا گھر اینٹوں سے بنایا۔ ایک دن لومڑی نے ان پر حملہ کیا، وہ پہلے بڑے بچے کے گھر آئی اور اس کا گھر توڑ کر اندر گھس گئی۔ وہ مدد کے لیے دوسرے بھائی کے پاس بھاگا مگر لومڑی نے اس کا گھر بھی توڑ دیا۔ دونوں مدد کے لیے تیسرے کے پاس بھاگے۔ یہاں لومڑی نے پوری کوشش کی کہ تیسرے کا بھی گھر توڑ دے لیکن وہ ناکام رہی۔ تب اس تیسرے بھائی نے کہا: ”اگر تم بھی اپنا گھر محنت کر کے اچھے انداز میں بناتے تو آج یہ لومڑی تمہارا گھر توڑ نہ پاتی۔“

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیشہ ہر کام سلیقے سے اور اچھے انداز میں کرنا چاہیے تاکہ ہر نقصان سے ہم محفوظ رہیں۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- محسوس کیجیے کہ آپ اسکول میں پہلے نمبر سے پاس ہوئے جس کی وجہ سے آپ کو طرح طرح کے انعامات دیے گئے۔ آپ کی اس کامیابی سے آپ کے پرنسپل، ٹیچرس اور والدین آپ سے بہت خوش ہیں۔
- اب تصور کیجیے کہ آپ آخرت میں بھی کامیاب ہو گئے اور اللہ رب العزت آپ سے بہت خوش ہیں۔ فرشتے آپ کے سامنے کھڑے ہیں اور جنت کی تمام نعمتیں آپ کے سامنے رکھ دی گئی ہیں۔ ایک خوشی محسوس کیجیے کہ آپ کی تھوڑی سی محنت کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے اتنا بڑا انعام دیا۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- سوچیں کہ آپ نے دوڑ کے مقابلہ میں حصہ لیا ہے اور آپ مسلسل یہ سوچ رہے ہیں کہ ہر حال میں مجھے اس دوڑ میں اول نمبر سے کامیاب ہونا ہے۔ اب ایسے ہی غور کیجیے کہ آپ کو اللہ کے پاس جانا ہے اور وہاں بھی کامیاب ہونا ہے۔
- جب بھی آپ ہوم ورک کر رہے ہوں، والدین کی خدمت یا کچھ اور کام کر رہے ہوں، ہمیشہ اپنے کام کو سب سے بہتر انداز میں کرنے کا پلان بنائیے۔

اب ہم پیارے نبی ﷺ کی ایک حدیث لیتے ہیں :

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ

بِالنِّيَّاتِ. (بخاری)

اعمال تو بس	نیتوں پر ہیں۔
اعمال کا دار و مدار (اور ان کی قبولیت کا انحصار) نیتوں پر ہے۔ (بخاری)	

- **نِیَّة:** نیت سچی اور خالص ہو۔ جو کچھ آپ بولتے یا کرتے ہیں ان سب کا ثواب نیتوں پر منحصر ہوتا ہے۔
- اللہ کے پاس اعمال قبول ہونے کے لیے نیت کا اچھا ہونا ضروری ہے۔ اور اچھی نیت یہ ہے کہ جو بھی کام کریں اللہ کو خوش کرنے کے لیے کریں۔
- ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہر نیت کو جانتا ہے اور کوئی چیز اس سے چھپی نہیں ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث قدسی بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں مقدر کر دی ہیں اور پھر انہیں صاف صاف بیان کر دیا ہے۔ پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے ایک مکمل نیکی کا بدلہ لکھا ہے۔“ (بخاری) کیا یہ اللہ کی رحمت نہیں ہے کہ نیکی کا ارادہ کرنے پر بھی ہمیں ثواب ملتا ہے، اگر ہم عمل بھی کر لیں تو کتنا ثواب ملے گا؟

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ آپ دعا تو اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں لیکن آپ کی نیت یہ ہے کہ میرے دوست مجھ کو دعا کرتے ہوئے دیکھ کر مجھ کو نیک سمجھیں۔ کیا اس طرح کی نیت کرنا صحیح ہے؟ بالکل نہیں!

- اگر وہ آپ کی تعریف کر بھی دیں تو وہ بہت محدود رہے گی پھر آپ مایوس ہو جائیں گے، لیکن اگر اللہ آپ سے خوش ہو جائے تو آپ کو اللہ کی طرف سے انعامات ملیں گے اور آپ ہمیشہ خوش رہیں گے۔ ان شاء اللہ
- آپ نے پورا دن اللہ کو خوش کرنے کے لیے روزہ رکھا تو افطار کے وقت آپ کو کیسی خوشی ہوگی؟

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- سوچیں کہ لوگ کبھی کبھی کس طرح اچھے کام بھی غلط نیت کے ساتھ کر لیتے ہیں جس کی وجہ سے اللہ کے پاس انہیں اس کا کوئی بدلہ نہیں ملتا۔
 - پلان بنائیے کہ ہم جو بھی اچھا کام کریں گے وہ صرف اللہ ہی کو راضی کرنے کے لیے کریں گے۔
 - اگر ہم کامیاب لوگوں کو دیکھیں جیسے مفسرین، محدثین، ڈاکٹر، انجینئر، ٹیچر وغیرہ تو پتہ چلے گا کہ ان کے کام کا معیار بہت اونچا ہے۔
- عادت :** ان شاء اللہ میں ہمیشہ اپنا کام اچھے انداز میں کروں گا اور ہر اچھے کام سے پہلے صرف اللہ کو راضی کرنے کی نیت کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 اچھی اور بری نیت میں کیا فرق ہے؟ سوچ کر اس کی تین مثالیں لکھیے۔
- 2 اپنے روزانہ کے کاموں کی لسٹ بنائیں جن کے معیار کو آپ اور اچھا کر سکتے ہیں۔
- 3 عمدہ اور اچھے معیار کی زندگی میں کیوں اہمیت ہے؟

سبق-11: علم اور قلم

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- قلم کی اہمیت کیا ہے؟
- علم کی کتنی اہمیت ہے؟
- اچھی عادتیں پیدا کرنے اور علم حاصل کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

3

عِلْمًا. (ظہ: ۱۱۴)

زِدْنِي

رَبِّ

علم میں۔	زیادہ کر مجھے	اے میرے رب
اے میرے رب مجھے زیادہ کر علم میں (میرے علم میں اضافہ فرما)۔		

- اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرنا سب بہترین علم ہے، جس کا حاصل کرنا بھی عبادت ہے۔ لیکن صرف اس کا علم حاصل کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔
- علم والا سیدھی راہ پر اچھے سے چل سکتا ہے اور دوسروں کو بھی صحیح راستہ بتا سکتا ہے۔
- اللہ کے پاس علم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے والے کا بڑا درجہ ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص علم کو حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلتا ہے، اللہ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔“ (مسلم)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- قرآن مجید میں ایک جگہ ارشاد ہے: ”کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟“ (سورہ زمر: 9)
- غور کیجیے کہ کیا ایک انسان جس کو نظر نہیں آتا اور وہ جو دیکھ سکتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا نابینا شخص اللہ کی بنائی ہوئی کائنات میں پھیلے قدرتی مناظر، خوبصورت جانور، رنگین پرندے اور سرسبز پودوں کو دیکھ سکتا ہے؟ ہر گز نہیں! اسی طرح علم نہ رکھنے والا انسان بھی نابینا شخص ہی کی طرح ہے۔
- علم رکھنے والے شخص کی خوشی کو محسوس کریں جو اللہ تعالیٰ کے انعامات پر اس کا بہتر طور پر شکر ادا کر سکتا ہے۔
- اس بات کی خوشی کو محسوس کریں کہ آپ روزانہ علم حاصل کرنے اسکول یا مدرسہ جاتے ہیں اور اس پر آپ کو اجر مل رہا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- آپ نے امتحان میں کامیابی کے لیے دعا تو بہت کی مگر کبھی کتاب کھول کر نہیں پڑھا، تو کیا آپ کامیاب ہو سکتے ہیں؟
- علم حاصل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے خوب دعا کیجیے اور خوب محنت بھی کیجیے۔
- اس دعا کے ساتھ ساتھ ہر مضمون کو دل لگا کر پڑھنے کا پلان بنائیں۔
- علم کے سلسلہ میں بھی ہم مکمل طور پر اللہ کے محتاج ہیں، اس لیے کبھی بھی تکبر نہ کریں بلکہ تواضع کے ساتھ رہیں کہ اللہ نے آپ کو علم سے نوازا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

بِالْقَلَمِ. (سُورَةُ الْعَلَقِ: 4)

عَلَّمَ

الَّذِي

جس نے	سکھایا	قلم سے۔
جس نے قلم سے سکھایا۔		

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت بخشی۔ قرآن کا سب سے پہلا لفظ ”اِقْرَأْ“ یعنی ”پڑھیے“ ہے۔
- قرآن میں ایک سورت کا نام ہی ”الْقَلَمُ“ ہے۔ اس سے قلم کی عظمت اور اہمیت کو محسوس کیجیے۔
- قلم کے ذریعہ ہم قرآن اور حدیث کو، اس کی تشریح کو اور دوسرے علوم کو لکھ کر محفوظ رکھ سکتے ہیں؛ تاکہ ہمارے بعد آنے والے لوگ اس کو پڑھیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا: ”سب سے پہلی چیز جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، قلم ہے۔“ (ابوداؤد)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- اپنی اہمیت کا تصور کریں کہ زمین پر موجود اتنی ساری مخلوقات میں سے صرف ہم انسان ہی ایسے ہیں جنہیں قلم کا استعمال سکھایا گیا۔
- اس بات کی خوشی کو محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قلم کو استعمال کرنا سکھایا۔
- سوچیں کہ فرشتے کس طرح ہمارا ہر عمل لکھ رہے ہیں جسے وہ اللہ کے سامنے پیش کریں گے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- فرض کریں کہ آپ نے کلاس میں جو کچھ پڑھا اس کا کوئی نوٹ نہیں لکھا اور تھوڑے دن بعد آپ اس کو یاد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن آپ کو کچھ یاد نہیں آ رہا ہے۔ اُس وقت کی لاچارگی کو محسوس کیجیے۔
- جب ہمیں اللہ تعالیٰ نے لکھنا اور پڑھنا سکھایا تو پلان بنائیے کہ ہم روزانہ سبق کے نوٹس اہتمام سے اور اچھی طرح لکھیں گے۔
- قلم کی طاقت کو محسوس کریں، آپ اس کے ذریعے اچھے مضامین لکھ سکتے ہیں یا بہترین پوسٹرز تیار کر سکتے ہیں جن کے ذریعے آپ ساری دنیا تک پہنچ سکتے ہیں، جیسا کہ مشہور محاورہ ہے: ”قلم تلوار سے زیادہ طاقتور ہے۔“

- میں سبق یاد کرنے یا مطالعہ کرنے سے پہلے یہ دعا: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ضرور پڑھوں گا۔
- ہمیشہ کلاس روم میں پابندی سے نوٹ لکھا کروں گا۔
- ایک قلم اور ایک چھوٹی سی ڈائری ہمیشہ اپنے ساتھ رکھوں گا تاکہ اہم باتیں یا مفید آئیڈیاس میں لکھ سکوں۔

مشقی سوالات

- 1 قلم کی کیا اہمیت ہے؟
- 2 علم کی کیا اہمیت ہے؟
- 3 علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے کیوں برابر نہیں ہو سکتے؟

سبق-12: قرآن میرے لئے آسان ہے

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ نے قرآن کو کیوں آسان بنایا؟
- کس طرح ہم اپنی روزانہ کی زندگی میں قرآن پر عمل کرنے کی عادت بنائیں؟
- اچھے لوگ کون ہیں اور ہم کس طرح اچھے بن سکتے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

لِلذِّكْرِ

الْقُرْآنِ

يَسِّرُنَا

وَلَقَدْ

اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن کو	نصیحت حاصل کرنے کے لیے۔
اور تحقیق ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا۔			

ذکر کے دو معنی ہیں: 1- یاد کرنا 2- نصیحت حاصل کرنا

- اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے قرآن کو یاد کرنے اور سمجھنے اور اس سے سبق حاصل کرنے کے لیے آسان بنایا۔
- مگر اس قرآن کا سیکھنا خود بخود نہیں آئے گا، بلکہ اس کے لیے ہمیں وقت نکالنا اور کوشش کرنا ہوگا۔ اگر ہم یہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری مدد کرے گا۔
- قرآن نازل کیا گیا ہے تاکہ ہم اس کو سمجھیں اور اپنی زندگی کے ہر شعبے میں اس پر عمل کر سکیں۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور، احساس:

- اس شخص کا تصور کریں جو کسی شہر میں کھو گیا ہے اور وہ راستے تلاش کر رہا ہے، وہ وہاں الگ الگ زبانوں میں لکھے ہوئے سائن بورڈز دیکھ رہا ہے لیکن وہ انہیں پڑھ نہیں سکتا ہے، اس کی لاچاری کو محسوس کریں کہ وہ اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکے گا اور بھٹکتا رہے گا۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں ہدایات دی ہیں تاکہ ہم ان سے فائدہ اٹھائیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ بہت سارے لوگ اسے بغیر سمجھے پڑھتے ہیں۔ جو شخص اسے سمجھے گا نہیں وہ اس کے احکام پر عمل کیسے کر سکے گا؟ ایسے لوگوں کا کتنا نقصان ہوگا اسے محسوس کریں۔
- ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ان ہدایات کو سمجھنے کے اعتبار سے آسان اور عمل کرنے کے اعتبار سے سادہ بنایا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- ذرا غور کیجیے کہ وہ لوگ کتنے کامیاب ہیں جو اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ میں ان شاء اللہ روزانہ قرآن کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور سیکھوں گا۔
- قرآن مجید کو سیکھنا میرے ہی لیے فائدہ مند ہے، اس لیے میں روزانہ اللہ کی محبت اور اہتمام و پابندی کے ساتھ نماز پڑھوں گا۔ میری یہ کوشش مجھے دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونے میں مددگار ثابت ہوگی۔

اب ہم رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث لیتے ہیں:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. (بخاری)

خَيْرُكُمْ	مَنْ	تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ	وَعَلَّمَهُ.
تم میں سے بہترین وہ ہے	جو	سیکھے قرآن کو	اور سکھائے اس کو۔
تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اُسے سکھائے			

تَعَلَّمَ: سیکھنا، عَلَّمَ: سکھانا۔

- جب بھی آپ کوئی آیت سیکھیں تو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کیجیے۔ اگر ہم دوسروں کو سکھائیں گے تو اس کا سب سے زیادہ فائدہ خود ہم ہی کو ہوگا؛ کیونکہ سکھانے ہی سے مہارت پیدا ہوتی ہے۔
 - اللہ ایسے بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جو قرآن پڑھتا ہے، سمجھتا ہے اور عمل کرتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔
- حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص قرآن پڑھنے میں ماہر ہے تو وہ (قیامت والے دن) بزرگ، نیکو کار فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو قرآن انک انک کر پڑھتا ہے اور اس کے پڑھنے میں اسے مشقت ہوتی ہے اس کے لیے دگنا اجر ہے۔ (مسلم)

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- غور کیجیے کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہاں فرشتے اترتے ہیں اور شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے گھر میں فرشتے آئیں اور شیطان بھاگ جائے؟ پھر کثرت سے قرآن کی تلاوت کیا کریں۔
- جتنا زیادہ آپ قرآن پڑھیں گے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو اتنا ہی زیادہ اجر دیا جائے گا۔
- اسکول میں ہم مختلف مضامین پڑھتے ہیں، بعض مرتبہ کچھ مضامین سمجھنے میں ہمیں دشواری ہوتی ہے۔ اپنے دوستوں کو ایسے مضامین پڑھانے کی کوشش کریں، آپ جب مسلسل بار بار سیکھیں گے تو اس میں ماہر ہو جائیں گے۔

عادت: ان شاء اللہ میں روزانہ کم از کم 10 منٹ قرآن پڑھنے اور سمجھنے میں لگاؤں گا۔

مشقی سوالات

- ① اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آسان کیوں بنایا؟
- ② ہمیں قرآن مجید کو اپنی روزانہ کی زندگی میں لانے کے لیے کون سی عادتیں اختیار کرنی چاہیے؟
- ③ بہترین لوگ کون ہیں اور ہم کس طرح ان میں سے بن سکتے ہیں؟

ورک بک - سبق: 09

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

أُولُوا الْأَلْبَابِ (29)

وَلِيَتَذَكَّرَ

الْيَتِيمِ

لِيَذَّبَرُوا

--	--	--	--

سوال-2: قرآن کے نزول کا مقصد کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: تذکر کا سادہ طریقہ کیا ہے؟

جواب:

سوال-4: نیچے دی گئی مختلف حالات میں قرآن و سنت پر تدبر نہ کرنے کی صورت میں ہونے والے نقصان کو لکھیے:

حالات	تدبر کرنے کا فائدہ	تدبر نہ کرنے کا نقصان
کوئی آپ کو ستارہا ہے اور آپ کو غصہ آ رہا ہے۔	صبر کرو!	تدبر نہ کرنے کا نقصان
آپ اپنی کلاس میں پہلے نمبر سے کامیاب ہو گئے	تواضع اختیار کرو!	
آپ کچھ مانگ رہے تھے لیکن آپ کے والدین نے دینے سے منع کیا۔	انہیں اف تک مت کہو!	
آپ کے نئے کپڑے بارش میں بھیگ گئے۔	صبر کرو اور ہر حال میں الحمد للہ کہو!	

ورک بک - سبق: 10

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

عَمَلًا

أَحْسَنُ

أَيْكُمُ

--	--	--

سوال-2: نیک کاموں کے قبول ہونے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب:

سوال-3: کن کاموں میں ہمیں مسابقت کرنی چاہیے؟ ہمارے کام کا معیار کیسا ہونا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے کاموں میں آپ کی نیت کیا ہونی چاہیے؟

غلط نیت	صحیح نیت
1. والدین کی طرف سے دباؤ ہے اس لیے نماز پڑھتے ہیں	
2. اس لیے قرآن پڑھتے ہیں تاکہ لوگ تعریف کریں	
3. ڈانٹ پھٹکار کی وجہ سے سچ بولنا	

ورک بک - سبق: 11

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

عِلْمًا

زِدْنِي

رَبِّ

--	--	--

سوال-2: علم حاصل کرنے کا کون سا ذریعہ آپ کو زیادہ پسند ہے؟
جواب:

سوال-3: قلم استعمال کرنے کی کیا اہمیت ہے؟
جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے حالات میں قرآن و حدیث کے علم کی روشنی میں آپ کا عمل کیا ہوگا؟

حالات	قرآن و حدیث کے علم کے ساتھ	قرآن و حدیث کے علم کے بغیر
راستے کے بیچ میں آپ نے ایک پتھر دیکھا۔		
آپ اسکول جا رہے تھے اور راستے میں آپ کو ایک بوڑھا شخص مدد مانگتا ہوا نظر آیا۔		
آپ ایک دعوت میں گئے جہاں کھانے کی چیزیں آپ کو اپنے ہاتھ سے لینا ہے، آپ کتنا کھانا لیں گے؟		

ورک بک - سبق: 12

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

لِلذِّكْرِ

الْقُرْآنَ

يَسْرُنَا

وَلَقَدْ

--	--	--	--

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو آسان بنایا، کیوں؟
جواب:

سوال-3: سب سے بہترین شخص کون ہے؟
جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے جملوں کو مکمل کیجیے؟

1. ہر نیک کام صرف کے لیے کرنا چاہیے۔
2. قرآن صرف پڑھنے کے لیے ہی آسان نہیں بلکہ کے لیے بھی آسان ہے۔
3. سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور

سبق-13: کامیابی کے چار اصول

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- خسارے کا مطلب کیا ہے؟
- ایک دوسرے کو کس طرح نصیحت کرنی چاہیے؟
- وہ کون سے چار کام ہیں جو انسان کو نقصان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَالْعَصْرِ ①

قسم ہے زمانے کی،

- زمانہ کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ آگے جو بات بیان کی جا رہی ہے وہ بات اللہ جانتا ہے اور زمانہ (لوگ) اس پر گواہ ہے۔

لَفِي خُسْرٍ ②

الْإِنْسَانِ

إِنَّ

البتہ خسارے میں (ہے)۔

انسان

بے شک

پیشک انسان خسارے (نقصان) میں ہے۔

- **خُسْر** کے معنی نقصان کے ہیں۔ اس سورت میں اللہ نے زمانے (وقت) کی قسم کھائی ہے۔ جب اللہ نے زمانے کی قسم کھائی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ اس بات پر گواہ ہے کہ انسان خسارے میں ہے۔
- زمانہ یعنی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جن لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور وقت کا صحیح استعمال نہیں کیا وہ خسارے میں رہے۔
- حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر اب تک کی تمام مخلوقات کو صرف اور صرف اللہ نے دیکھا ہے۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ انسان کا فائدہ اور نقصان کس میں ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- فرض کریں کہ آپ کا امتحان ہے اور آپ نے بہت پڑھائی کی ہے؛ لیکن آپ جب امتحان ہال میں پہنچے وہاں آپ کو بے اختیار نیند لگ گئی اور جب آپ کی آنکھ کھلی تب تک وقت ختم ہو چکا تھا۔ کیا آپ اس امتحان میں کامیاب ہوں گے؟ سوچیں کہ یہ کچھ دیر کی نیند آپ کا کتنا بڑا نقصان کر دے گی۔
- گزرا ہوا وقت آپ کو دوبارہ نہیں مل سکتا ہے، جو لوگ وقت کی قدر نہیں کرتے ہیں وہ بعد میں پچھتاتے ہیں۔ محسوس کیجیے کہ اللہ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے وقت کتنی قیمتی نعمت ہے۔
- اسی طرح فجر کی نماز کا تصور کیجیے۔ اللہ نے ہمیں عبادت کے لیے پیدا کیا، ہم نے نماز سیکھ لی لیکن جب نماز ادا کرنے کا وقت آیا ہم سوتے رہ گئے!

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- آپ کے ٹیچر امتحان میں کامیاب ہونے کے لیے جو اہم سوالات دیتے ہیں وہ تجربے کی بنیاد پر دیتے ہیں؛ کیونکہ وہ کئی امتحانات کے پرچے دیکھ چکے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ کون سا سوال اہم ہے اور کون سا نہیں۔
- جس طرح امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اچھے بچے ٹیچر کی ہدایات پر عمل کرتے ہیں ویسے ہی دنیا و آخرت میں اول اور امتیازی درجات سے کامیاب ہونے کے لیے اللہ کے بتائے ہوئے ان 4 اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ جو اگلی آیات میں بیان کیے گئے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ آپ وقت کا صحیح استعمال کریں گے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

سوائے	(اُن کے) جو	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک،
سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے،				

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

اور ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی	صبر کی۔
اور انہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت کی اور صبر کی وصیت (تلقین) کی۔			

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے چار اصول بتائے ہیں جو دنیا و آخرت میں کامیاب ہونے کے لیے بہت ضروری ہیں:

- 1- ایمان لانا
- 2- نیک کام کرنا
- 3- حق کی وصیت کرنا
- 4- صبر کی وصیت کرنا

① ایمان کا مطلب ہے کہ اللہ پر، اس کے رسولوں، فرشتوں، قیامت کے دن اور اچھی و بری تقدیر پر یقین رکھنا۔

② نیک کام کا مطلب ہے کہ ایسے کام کرنا جن کا اللہ نے حکم دیا اور ان باتوں سے دور رہنا جن سے روکا گیا۔

③ حق کی وصیت کرنے کا مطلب ہے کہ دوسروں کو قرآن اور حدیث کی باتیں بتانا، جیسے اللہ کی اطاعت کرنا، والدین کی بات ماننا، ان کا ادب کرنا، سچ بولنا، کوئی غلط کام ہوتا دیکھے تو روکنے کی کوشش کرنا، جھوٹ سے پرہیز کرنا، وغیرہ۔

④ صبر کی وصیت کرنا یعنی لوگوں کو صبر کرنے کی تاکید کرنا اور اس کی یاد دہانی کرتے رہنا۔ صبر کی علامتیں یہ ہیں کہ شکایت نہ کرنا، آسانی سے ہار نہ مان لینا، اپنے مقصد کو پورا کرنا، مثبت تنقید کو قبول کر لینا، مشکل اوقات میں بھی غصہ نہ ہونا وغیرہ۔ صبر ہمیشہ بہترین نتیجہ کا سبب بنتا ہے جیسے امتحان کے لیے بالکل آخری دنوں میں گڑبڑ کر کے تیاری نہ کی جائے، صبر کرنے والا طالب علم شروع ہی سے امتحانات کی تیاریوں کی فکر میں رہتا ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ آپ کا دوست بہت گہری نیند میں خواب دیکھ رہا ہے؛ لیکن اس کو یہ خبر نہیں کہ حقیقت میں وہ سمندر میں ڈوب رہا ہے۔ اگرچہ کہ وہ اپنی زندگی کا سب سے بہترین خواب دیکھ رہا ہو، لیکن آپ اسے ڈوبتا ہوا دیکھ کر کیا کریں گے؟
- بے شک آپ اپنے دوست کو جگائیں گے کہ اٹھو، اٹھو ورنہ ڈوب جاؤ گے، لیکن اگر وہ ضد کرے کہ مجھے خواب دیکھنے دو، تب بھی آپ اس کو بیدار کریں گے یا چھوڑ دیں گے؟
- آپ کا یہ احساس کہ دوست کو ڈوبنے سے بچانا ہے، یہ ”إِيْمَان“ ہے۔
- اٹھو، اٹھو! ورنہ ڈوب جاؤ گے، آپ کا یہ عمل ”عَمَلُوا الصَّالِحَاتِ“ ہے۔
- اپنے دوست کو حق بات بتانا اور اسے ڈوبنے سے بچانا ”تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ“ ہے۔
- وہ اٹھنا نہ چاہے تب بھی آپ کا اس کو جگاتے رہنا ”تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ“ ہے۔

عادت : روزانہ کا ایک شیڈول بنائیں اور پابندی سے اس پر عمل کریں تاکہ آپ کا وقت ضائع نہ ہو۔ اپنے وقت کا حساب رکھیں۔

مشقی سوالات

- ① نقصان سے کیا مراد ہے؟
- ② ایک دوسرے کو نصیحت کیسے کریں؟
- ③ وہ چار کام کون سے ہیں جو انسان کو نقصان سے بچا سکتے ہیں؟

سبق-14: کامیابی کیسے منائیں؟

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- کس کی مدد سے ہمیں کامیابی ملتی ہے؟
- کامیابی ملنے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سورہ نصر: نازل ہونے کے اعتبار سے یہ سب سے آخری سورت ہے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی مدد اور فتح کے بارے میں بتایا ہے، یعنی کہ فتح مکہ جو سن ۸ھ میں مسلمانوں کو حاصل ہوئی۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَالْفَتْحُ ①

نَصْرُ اللَّهِ

جَاءَ

إِذَا

جب	آجائے	مدد اللہ کی	اور فتح (ہو جائے)۔
جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح (ہو جائے)،			

أَفْوَاجًا ②

فِي دِينِ اللَّهِ

يَدْخُلُونَ

النَّاسِ

وَرَأَيْتَ

اور آپ دیکھیں	لوگ	داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں	فوج در فوج،
اور آپ دیکھیں کہ لوگ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج،				

- آپ ﷺ کو مشرکین مکہ بہت ستایا کرتے تھے، جب آپ ﷺ اسلام کی دعوت دیتے تو آپ ﷺ کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔
- جس سال یہ سورت نازل ہوئی تو مختلف شہروں کے بڑے بڑے سردار اور لیڈر آپ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے اسلام قبول کیا۔ اس طرح اسلام تیزی سے پھیلنے لگا اور بڑی تعداد میں لوگ اسلام میں داخل ہونے لگے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- تصور کیجیے کہ ہمارے نبی ﷺ نے کم وقت میں کس طرح دین کی تبلیغ کے لیے مشکلیں اٹھائیں۔
- ایک خوشی محسوس کیجیے کہ اس سورت میں نبی ﷺ کے مشن کے مکمل ہونے کی خوشخبری دی گئی۔
- اور ایک غم بھی محسوس کیجیے کہ اس سورت میں حضرت محمد ﷺ کے اس دنیا سے روانہ ہونے کا پیغام بھی دیا گیا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- مدد کا آنا اور فتح کا ملنا صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے، اس لیے ہمیشہ ہر چیز اسی سے مانگیں۔
- کیسے اپنے آپ کو اللہ کی مدد کے قابل بنائیں؟ اگر ہم اللہ کے رسول ﷺ کی اور ان کے صحابہ کی پیروی کریں تو ان شاء اللہ ہمیں بھی اللہ کی مدد اور فتح و کامیابی مل سکتی ہے۔

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَاسْتَغْفِرُهُ

رَبِّكَ

بِحَمْدِ

فَسَبِّحْ

پس پاکی بیان کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور اس سے بخشش طلب کریں،
پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کریں اور اس سے بخشش طلب کریں،			

تَوَابًا (3)

كَانَ

إِنَّهُ

بے شک وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا۔
بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔		

- اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے خوشخبری دی کہ ایک بہت بڑی فتح ملنے والی ہے اور یہ کہ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں لوگ اسلام میں داخل ہونے والے ہیں۔
- پھر اللہ نے بتایا کہ کامیابی ملنے کے بعد شکر ادا کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ تسبیح و تحمید اور استغفار کیا جائے۔
- تَسْبِيح کے معنی پاکی بیان کرنا۔ یعنی اللہ ہر عیب اور کمزوری سے پاک ہے۔ اس کو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔
- حَمْد کے معنی تعریف اور شکر۔
- اِسْتِغْفَار کے معنی اللہ سے مغفرت طلب کرنا، بخشش طلب کرنا۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے: ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“۔ (مسلم) ہمیں بھی یہ کلمات زبانی یاد کر کے پڑھتے رہنا چاہیے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سالوں کی کڑی محنت کو اور ان کی قربانیوں کو محسوس کیجیے۔ اگر آپ بھی ایسی کامیابی چاہتے ہیں تو آپ کو بھی کڑی محنت کرنی ہوگی اور اللہ پر بھروسہ کرنا ہوگا۔
- اگر آپ کو کوئی کام دیا جائے اور آپ اسے بہت اچھے انداز میں مکمل کر دیں تو آپ کو کتنی خوشی محسوس ہوگی؟

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- اگر آپ دوڑ کا مقابلہ جیت لیں تو شیطان آپ کو فخر میں مبتلا کر کے یہ سوچنے لگائے گا کہ آپ نے صرف اور صرف اپنے ہنر اور قابلیت سے یہ جیت حاصل کی۔
- ایسے برے وسوسوں کے آنے پر تعوذ پڑھیے اور یہ سوچیے کہ اللہ نے میرے پیروں میں بھاگنے کی قوت ڈالی ورنہ میرے لیے اس مقابلہ میں شرکت کرنا بھی ممکن نہ تھا۔
- کامیابی ملنے پر اللہ کے سامنے جھک جائیں اور شکر ادا کریں۔

عادۃ: ان شاء اللہ میں ہر کامیابی کے بعد تسبیح، حمد اور استغفار (سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ) پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

- ① کس کی مدد سے ہمیں کامیابی ملتی ہے؟
- ② اللہ کی مدد اور اس کی جانب سے کامیابی حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- ③ کامیابی کے حاصل ہونے کے بعد کیسا رویہ ہونا چاہیے؟

سبق-15: اللہ ایک ہے (پہلا حصہ)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

• **إِخْلَاص** کا معنی کیا ہے؟

• **أَحَد** کس کو کہتے ہیں؟

• **الصَّمَد** سے کیا مراد ہے؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

أَحَدٌ 1

اللَّهُ

هُوَ

قُلْ

ایک ہے۔	اللہ	وہ	کہہ دیجیے!
کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔			

• سورہ اخلاص میں صرف چار آیات ہیں، لیکن یہ بہت اہم سورت ہے کیونکہ اس میں اللہ کی وحدانیت کا ذکر ہے کہ اللہ ایک ہے، اللہ کا کوئی شریک نہیں۔

• اخلاص کے معنی ہے خالص کرنا۔ یعنی ہم جو کام کریں، وہ صرف اور صرف اللہ کو خوش کرنے کے لیے کریں۔ ہمارے ہر کام میں اخلاص ہونا چاہیے۔

• نبی کریم ﷺ ہر رات سونے سے پہلے سورہ فلق، سورہ ناس اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ سورت (سورہ اخلاص) قرآن مجید کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے۔“ (بخاری)

قصہ: مشرکین نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کرتے تھے کہ اے محمد (ﷺ)! ہمیں اللہ کے نسب کے بارے میں بتائیے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔ (ترمذی)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

• تصور کیجیے اور سوچیے کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو بنایا اور ان کے قوانین بنائے۔ دیکھیے کہ اللہ کتنا طاقتور ہے!

• ہم جس کی عبادت کرتے ہیں، اس جیسا کوئی نہیں۔ اللہ کے جیسا کوئی بار بار معاف نہیں کرتا بلکہ غلطیوں کے باوجود ہم کو دیتا رہتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی ہماری دعاؤں کو نہیں سنتا۔ اس اپنائیت کو محسوس کیجیے۔

• تصور کیجیے کہ آپ کے اسکول میں دوپرنسپل ہوں، ایک کا کہنا ہو کہ اپنا اسکول بیگ روزانہ اسکول لائیں اور دوسرے کا کہنا ہو کہ اسکول بیگ نہ لائیں۔ کیا آپ کو الجھن اور پریشانی نہیں ہوگی؟

• یقیناً اللہ ہی ہمارا مالک ہے اور ہم نیک اعمال صرف اسی کے لیے کرتے ہیں!

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو حکم دیا کہ ”قُل“ یعنی کہو اور بتادو کہ اللہ ایک ہے۔
- جائزہ لیں کہ کیا اللہ ہی ہے جو ہمارے دلوں میں موجود ہے اور ہم صرف اسی کی خوشنودی کی خاطر زندگی گزار رہے ہیں یا پھر ہم اپنی زندگی کسی اور کو خوش کرنے کے لیے گزار رہے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ جہاں بھی رہیں اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ اللہ ہم سے راضی رہے۔ ہمارے دلوں میں سب سے زیادہ تعظیم، محبت اور خوف اللہ ہی کا رہنا چاہیے۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الصَّمَدُ (2)

اللَّهُ

اللہ	بے نیاز ہے۔
اللہ بے نیاز ہے۔	

- اللہ کے خوبصورت ناموں میں سے ایک ”الصَّمَد“ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بے نیاز ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں، سب اُس کے محتاج ہیں۔ سب کو اُس کی ضرورت ہے اور اُس کو کسی کی ضرورت نہیں۔
- اللہ کو کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ کھانا، پینا، سونا، آرام کرنا وغیرہ کسی چیز کی اللہ کو حاجت نہیں۔ وہ کبھی نہیں تھکتا۔ اگر ہم بہت دیر تک کھڑے رہیں تو تھک جاتے ہیں اور بیٹھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر ہم کھانا نہ کھائیں تو کمزوری محسوس کرتے ہیں، نہ سوئیں تو نڈھال ہو جاتے ہیں۔
- یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ہر ضرورت کے لیے اللہ ہی کی طرف متوجہ ہوں؛ کیونکہ وہ ”الصَّمَد“ ہے جو ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ تقریباً سات بلین انسانوں، بے شمار پرندوں، مچھلیوں، کیڑوں، درختوں، پہاڑوں وغیرہ کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی عظمت، قدرت اور بڑائی کو محسوس کیجیے کہ ساری مخلوق اللہ کی محتاج ہے مگر اللہ ان میں سے کسی کا محتاج نہیں۔
- ہم سب اسی کے محتاج ہیں اور وہ مسلسل ہمارا خیال رکھتے ہوئے ہماری ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے؛ اس لیے محبت کے جذبات کے ساتھ اس سورت کی تلاوت کیجیے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- محاسبہ کیجیے کہ کس طرح وقت کے ساتھ آپ کا رویہ بدلتا ہے، جیسے سخت بھوک کی حالت میں، تھکان میں، نیند کی حالت میں۔
- اللہ کو نہ کمزوری محسوس ہوتی ہے اور نہ تھکان، نہ نیند آتی ہے اور نہ ہی اونگھ۔ سوچیں کہ کیسا کمال اور غلبہ ہے اللہ کا۔

عادۃ : میں اپنی ہر چھوٹی اور بڑی ضرورت کو اللہ ہی کے سامنے پیش کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 **إِخْلَاص** کا معنی کیا ہے؟
- 2 **أَحَد** کس کو کہتے ہیں؟
- 3 **الصَّمَد** سے کیا مراد ہے؟

سبق-16: اللہ ایک ہے (دوسرا حصہ)

- اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:
- اللہ کے والدین نہیں ہیں اور اس کی کوئی اولاد نہیں ہے۔
 - اللہ کے برابر کوئی نہیں۔

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَلَمْ يُولَدْ ۝۳

لَمْ يَلِدْ ۝

اور نہ وہ جنا گیا۔	نہ اس نے (کسی کو) جنا
نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا۔	

- لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ: اللہ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ہی ماں باپ۔ اُس کا کوئی خاندان نہیں۔ وہ یکتا اور اکیلا ہے۔
 - اللہ ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ کائنات کی ہر چیز اُسی کی پیدا کردہ ہے۔
- غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:**

- اللہ ساری کمزوریوں سے پاک ہے۔ اُس کو کسی اولاد کی ضرورت نہیں۔
 - تصور کیجیے کہ کیسے اللہ شروع سے آخر تک موجود ہے، وہی اول ہے اور وہی آخر ہے۔
- نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:**

- اللہ ان لوگوں سے بہت ناراض ہوتا ہے جو اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔
- میں اس آیت کو پڑھوں گا، یاد کروں گا اور اس پر کامل ایمان رکھوں گا۔

أَحَدٌ ۝۴

كُفُّوا

لَهُ

وَلَمْ يَكُنْ

اور نہیں ہے	اس کا	ہمسر	کوئی۔
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔			

- كُفُّوا: ہم کسی کو اللہ کے برابر نہیں ٹھہرا سکتے۔
- سورہ اخلاص میں پانچ اہم باتیں ہیں:

- ① اللہ ایک ہے۔
- ② اللہ کو کسی کی ضرورت نہیں۔
- ③ اُس کی کوئی اولاد نہیں۔
- ④ اس کے والدین نہیں۔
- ⑤ اُس کے جیسا کوئی نہیں۔

قصہ: ایک صحابی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص پڑھتے پھر کوئی اور سورت کی تلاوت کرتے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے سوال کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: مجھے اس سے بہت محبت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس سورت سے تمہاری محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔“ (بخاری)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- تصور کیجیے کہ اللہ کتنا بڑا اور قدرت والا ہے۔
- غور کیجیے کہ کس طرح اللہ نے پوری کائنات کو پیدا کیا اور ہم سب کی تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگر صرف دو یا تین لوگ ہی ہم سے ایک ساتھ سوال کرنے لگیں تو ہم پریشان ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کتنا عظیم ہے کہ کروڑوں انسان ہر وقت اس سے مانگتے رہتے ہیں اور وہ سب کی ضرورتیں پورا کرتا رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز سنتا ہے، دیکھتا ہے اور جانتا ہے؛ لیکن وہ انسانوں کی طرح نہیں جو تھک جائے۔
- اللہ تعالیٰ کی قوت ہر چیز سے زیادہ ہے۔ یعنی یہ ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ کوئی اُس کے برابر نہیں۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- اللہ کی نہ اولاد ہے اور نہ والدین۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور وہ ہمیشہ رہے گا۔ کتنا عظیم ہے وہ!
- ہر وقت اور خاص طور پر مشکل اوقات میں اس بات کا یقین رکھیں کہ اللہ آپ کے مدد کرنے والا ہے۔

عادۃ: حضرت محمد ﷺ ہر رات سونے سے پہلے سورہ فلق، سورہ ناس اور سورہ اخلاص پڑھا کرتے تھے۔ ان شاء اللہ میں بھی پڑھوں گا!

مشقی سوالات

- 1 اللہ کے برابر کوئی نہیں کا کیا مطلب ہے؟
- 2 سورہ اخلاص میں کون سی پانچ اہم باتیں بیان کی گئی ہیں؟
- 3 رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہر رکعت میں سورہ اخلاص کیوں پڑھا کرتے تھے؟

ورک بک - سبق: 13

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

وَالْعَصْرِ ①

إِنَّ

الْإِنْسَانَ

لَفِي

خُسْرِ ②

--	--	--	--	--

سوال-2: سورہ عصر میں اللہ تعالیٰ نے کس چیز کی قسم کھائی ہے اور کیوں؟

جواب:

سوال-3: سبق میں دیے گئے کامیابی کے چار اصول لکھیے۔

جواب:

سوال-4: کامیابی اور ناکامی کی نشاندہی کیجیے:

حالات	کامیابی یا ناکامی
① آپ کا دوست نماز کے لیے نہیں آتا ہے۔ اکثر کھیل کود میں مصروف رہتا ہے۔	
a. خاموشی سے نماز پڑھ کر واپس آ جانا اور دوست کو کچھ نہ کہنا،	
b. اچھے انداز میں سمجھانا کہ نماز کے وقت نماز پڑھ لیں اس کے بعد کھیلیں۔	
② آپ کی کلاس کے کچھ بچوں نے کسی کو ستانے کا پلان بنایا۔	
a. آپ اپنا کام کرتے رہیں گے، ان کا ساتھ نہیں دیں گے یا ان کے ساتھ شامل نہیں ہوں گے۔	
b. آپ ان کے ساتھ شامل نہیں ہوں گے اور انہیں اس سے بچنے کا مشورہ دیں گے کیوں کہ حضرت محمد ﷺ نے کسی کو تکلیف دینے سے منع کیا ہے۔	

ورک بک - سبق: 14

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

وَالْفَتْحُ ①

نَصْرُ اللَّهِ

جَاءَ

إِذَا

--	--	--	--

سوال-2: سورہ نصر کس پس منظر میں نازل ہوئی؟

جواب:

سوال-3: جب کسی اچھے کام میں کامیابی ملے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

جواب:

سوال-4: آپ کو دنیا اور آخرت میں کون کون سی کامیابی چاہیے، لکھیے۔

دنیا کی کامیابی	آخرت کی کامیابی

ورک بک - سبق: 15

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

أَحَدٌ 1

اللَّهُ

هُوَ

قُلْ

سوال-2: إِخْلَاص کا معنی کیا ہے؟

جواب:

سوال-3: کون سی سورہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے؟

جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجیے:

1. اخلاص کے معنی ہے.....
2. یہ سورت (سورہ اخلاص) قرآن مجید کے..... کے برابر ہے۔
3. اللہ تعالیٰ ہماری..... کے باوجود ہم کو دیتا رہتا ہے۔
4. اللہ کے خوبصورت ناموں میں سے ایک ”الصَّمَد“ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ..... ہے۔
5. میں اپنی ہر چھوٹی اور بڑی ضرورت کو..... ہی کے سامنے پیش کروں گا۔

ورک بک - سبق: 16

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

أَحَدٌ 4

كُفُّوا

لَهُ

وَلَمْ يَكُنْ

سوال-2: وہ کون ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا؟

جواب:

سوال-3: سورہ اخلاص کے پانچ اہم نکات لکھیے؟

جواب:

سوال-4: اللہ تعالیٰ کی تعریف میں چند جملے لکھیے، مثال کے طور پر ایک جملہ نیچے دیا گیا ہے۔

مثال: اللہ تعالیٰ بہت زیادہ رحم کرنے والا، بہت زیادہ مہربان ہے۔

1.

2.

3.

4.

5.

سبق-17: ایک اللہ کی عبادت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- کفر کسے کہتے ہیں اور اس لفظ کا معنی کیا ہے؟
- پختہ ایمان اور درست سوچ کیسے آئے؟
- اللہ کی عبادت کرنے میں کوئی شک و شبہ نہ ہو۔

تلاوت و تشریح:

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الْكَافِرُونَ 1

يَا أَيُّهَا

قُلْ

کہہ دیجیے	اے	کافرو! کافرو!
کہہ دیجیے: اے کافرو!		

تَعْبُدُونَ 2

مَا

لَا أَعْبُدُ

نہیں میں عبادت کرتا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو۔
میں عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔		

- **کُفِّرَ:** کفر کے معنی ہوتے ہیں انکار کرنا، حق کو چھپانا۔ کافر اس کو کہا جائے گا جو حق کو جان لے پھر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لائے اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کا انکار کرے۔

قصہ: جس وقت رسول اللہ ﷺ نے مکہ کے لوگوں کو ایک اللہ کی عبادت کی طرف دعوت دی تو اکثر لوگوں نے اسے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: ایک سال تک آپ ہمارے معبودوں کو مانیں اور ایک سال ہم آپ کے رب کی عبادت کریں گے۔ اسی طرح انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی یہ پیشکش قبول کرنے کی صورت میں بہت ساری دولت، خوبصورت عورتیں، حکومت و عزت دینے کی بھی بات رکھی، لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا۔

اس واقعہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے سورہ کافرون نازل فرمائی۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔“ (بخاری)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- اگر ہم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں اور صرف اسی کی عبادت کریں تو اللہ ضرور ہم سے راضی ہو جائے گا۔
- جو لوگ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری نہیں کرتے ہیں وہ مرنے کے بعد بہت افسوس کریں گے کہ اب وہ اپنے آپ کو فائدہ پہنچانے کے لیے کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! ہمیں کامل ایمان کی نعمت سے نوازے اور غلطیوں سے ہماری حفاظت فرمائیے۔
- اپنا جائزہ لیں کہ کیا ہم اللہ پر مکمل ایمان رکھتے ہیں؟ کہیں ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک تو نہیں کرتے ہیں؟
- پلان بنائیں کہ ہم اپنے ایمان کی حفاظت کا خوب اہتمام کریں گے اور ایسے تمام کاموں سے اور باتوں سے دور رہیں گے جن کی وجہ سے ہمارا ایمان کمزور ہو سکتا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ

اور نہ تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔			

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۚ

اور نہ میں	عبادت کرنے والا	جس کی	تم نے عبادت کی۔
اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے عبادت کی۔			

وَلَا أَنْتُمْ عِبْدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ

اور نہ تم	عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں۔
اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔			

- اللہ کو نہ ماننے والوں سے بالکل واضح انداز میں کہا جا رہا ہے کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ نہ میں ان کی ابھی عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی مستقبل میں کبھی میں ان کی عبادت کروں گا۔
- اللہ نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھے موت دے گا۔ وہی مجھے رزق دیتا ہے اور میری ضرورتوں کو پورا کرتا ہے؛ اس لیے میں صرف اور صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- اگر ہم اللہ کی بے شمار نعمتوں سے فائدہ اٹھائیں اور پھر بھی اس کی عبادت نہ کریں تو یہ کتنی بڑی ناشکری کی بات ہوگی؟

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- تصور کیجیے کہ اتنی بڑی کائنات اور اس میں موجود تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے۔ کیا یہ ہمارے لیے فخر اور عزت کی بات نہیں کہ ہم اس کی عبادت کریں؟ کیا یہ عزت کی بات نہیں کہ ہم یہ جانیں کہ اس کی عبادت کیسے کرنا ہے؟
- گزشتہ قوموں کے حالات پڑھیں اور دیکھیں کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے اچھے لوگوں پر انعام کیا اور خراب لوگوں کو سزا دی۔
- پلان بنائیں کہ کیسے ہم اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں پر اس کا شکریہ ادا کرنے والے اور ان لوگوں میں سے بن جائیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے۔

تلاوت و تشریح :

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

دین (6)

ولی

دینکم

لکم

تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین۔
ترجمہ: تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔			

- دین کا مطلب ہوتا ہے زندگی گزارنے کا طریقہ۔ یہ آیت بتاتی ہے کہ ایمان والے لوگ اپنی زندگی قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق گزارتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے ”اسلام“ کو ہمارے لیے چنا ہے اور پسند کیا ہے۔
- دین کے بارے میں کوئی زبردستی نہیں ہے، اگر کوئی نہ مانے تو اسے اس کے مذہب پر عمل کرنے دیں اور آپ اپنے مذہب پر عمل کریں۔
- اس آیت میں ایک ساتھ رہنے کی ہدایات موجود ہیں، ہمیں بہتر سے بہتر طریقے کا انتخاب کرتے ہوئے دوسروں کو دین اسلام کی طرف بلانا چاہیے، لیکن اگر وہ پسند نہ کریں تو ان پر زبردستی اپنے خیالات مسلط نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اور ان کے اعمال کو دیکھنے والا ہے، اس لیے معاملہ اللہ کے حوالے کر دینا چاہیے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- اگر ہم اپنے اطراف میں دیکھیں تو ہمیں نظر آئے گا کہ بہت سے اچھے اور غلط کام ہو رہے ہیں۔ اگر کوئی آپ کو کسی برائی کے کام میں شریک ہونے کے لیے بلائے تو آپ کیا کریں گے؟ یقیناً آپ منع کر دیں گے اور انہیں بھی اس برے کام سے روکنے کی کوشش کریں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی قدرت کو اور اس کی طاقت کو محسوس کریں کہ اگر ساری دنیا والے کسی غلط بات پر جمع ہو جائیں اور آپ اکیلے کوئی اچھا کام کر رہے ہوں تو آپ فکر نہ کریں۔ اللہ آپ کے لیے کافی ہے، اللہ آپ کی حفاظت کرنے والا ہے اور کوئی آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- اے اللہ! ہم آپ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ ہمیں خالص ایمان عطا فرمائیے۔
- اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ کیا ہم اللہ پر کامل ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ہم اپنی ضرورتوں کے لیے اسی سے مدد مانگتے ہیں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ مصیبت اور پریشانی کی گھڑی میں ہم اللہ کو بھول جاتے ہیں؟
- اس بات کا پکا ارادہ کریں کہ ہمیشہ حق کا ساتھ دیں گے اور غلط کام سے ہمیشہ دور رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو صحیح راستے پر چلتے ہیں، اور وہ برے کام کرنے والوں کو ذلیل کرتا ہے۔

عادت: سورہ کافرون کو یاد کریں (اگر یاد نہ ہو تو) اور اسے فجر اور مغرب کی سنت نمازوں میں پڑھیں اس لیے کہ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ بھی ایسا کرتے تھے۔

مشقی سوالات

- 1 "عَبَدَ" کا فعل ماضی اور فعل مضارع لکھیں۔
- 2 "دِین" کے کیا معنی ہیں؟
- 3 اللہ کی بہتر طریقے پر عبادت کرنے کے لیے آپ کیسے پلان کریں گے؟
- 4 قریش کی پیشکش پر رسول اللہ ﷺ کا رد عمل کیا تھا؟
- 5 اس سورت میں اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے؟

سبق-18: مختلف نقصانات سے حفاظت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- حسد کیا ہے اور حسد کیسے نقصان پہنچاتا ہے؟
- چار قسم کے نقصانات سے خود کو محفوظ رکھنے کا کیا طریقہ ہے؟
- معوذتین کے معنی کیا ہیں اور کن دو سورتوں کو معوذتین کہا جاتا ہے؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

الْفَلَقِ 1

بِرَبِّ

أَعُوذُ

قُلْ

کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح کے،
کہہ دیجیے: میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی،			

خَلَقَ 2

مَا

مِنْ شَرِّ

شر سے	(ان چیزوں کے) جو	اس نے پیدا کیا۔
اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔		

وَقَبْ 3

إِذَا

غَاسِقٍ

وَمِنْ شَرِّ

اور شر سے	اندھیرے کے	جب	وہ چھا جائے۔
اور اندھیرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔			

- ”مُعَوِّذَتَيْنِ“ یعنی پناہ میں لے جانے والی دو سورتیں۔ سورۃ فلق اور سورۃ ناس کو ”مُعَوِّذَتَيْنِ“ کہا جاتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والا ہے، ہمارا رب ہمارا سب سے بڑا حفاظت کرنے والا ہے۔ وہ ہم سے پیار کرتا ہے اور ہمارا خیال رکھتا ہے۔ اس لیے فطری طور پر ہمیں ہر شر اور نقصان سے (معلوم ہو یا نا معلوم) اسی کی پناہ میں آنا چاہیے۔
- ہمیں ان چیزوں سے پناہ مانگنا چاہیے:

① اللہ تعالیٰ نے جو بے شمار مخلوقات پیدا کی ہے ان کے شر سے پناہ مانگیے۔

② رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیں، کیونکہ اکثر برائی اور شر والے کام رات میں ہوتے ہیں۔

قصہ: حامد بہت نیک اور اپنے ماں باپ کا فرماں بردار بچہ تھا۔ ایک دن اس نے اپنے ابو سے کہا کہ اسے تین چار دنوں سے ہر رات برے اور ڈراؤنی خواب نظر آرہے ہیں، اس کے ابو نے اسے بتایا کہ پیارے نبی ﷺ رات کو سوتے وقت ”مُعَوِّذَتَيْنِ“ (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) پڑھ

کردونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور اپنے بدن پر پھیرتے تھے۔ جب حامد نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے تو اس نے بھی ارادہ کیا کہ وہ روزانہ سوتے وقت اسی طرح کرے گا۔ چنانچہ اس وقت سے حامد نے سونے سے پہلے ”مُعَوِّذَتَيْن“ پڑھنے کی عادت بنالی اور اس طرح وہ برے خواب سے محفوظ ہو گیا۔

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب بھی اللہ کے رسول ﷺ کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر اس پر پھونک مارتے۔ (مسلم)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس:

- اس بات کو یقین کے ساتھ محسوس کریں کہ آپ کا رب ہر وقت آپ کی حفاظت کر رہا ہے۔
- تصور کریں کہ ہماری دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کے لیے بہترین انتظامات کر رہا ہے، ہم کتنا شکر گزار ہوں گے کہ ہمارا رب جو ساری کائنات کا مالک ہے وہ ہمیں پیار کرتا ہے اور ہمارا خیال کرتا ہے۔
- رات کی تاریکی کو محسوس کریں جس میں آپ نقصان دینے والی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتے ہوں، ان چیزوں سے صرف اللہ ہی آپ کو محفوظ رکھتا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان:

- جب ہم جانتے ہیں کہ اللہ کے پاس مکمل طاقت و قدرت ہے تو ہمیں اسی سے مدد طلب کرنا چاہیے۔
- بعض مخلوقات جیسے شہد کی مکھیاں اپنا اپنا کام کرتی رہتی ہیں، لیکن جب آپ انہیں ستائیں گے تو ممکن ہے کہ وہ آپ کو ڈنک ماردیں۔ وہ بری نہیں ہے لیکن وہ آپ کو تکلیف پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے ہم اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔
- نظر نہ آنے والے وائرس اور بیکیٹیریا زمین کے ایکو سسٹم (ecosystem) کو برابر رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں، اگر وہ ہمارے اندر چلے جائیں تو ممکن ہے کہ ہم بیمار ہو جائیں۔ یہ بھی برے نہیں ہیں لیکن ہمیں تکلیف پہنچا سکتے ہیں، اس لیے ہم ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔
- رات کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے رات میں جلدی سو جایا کریں۔
- رات میں نکلنے والے جانور بھی بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں، جب کہ دن میں نظر آنے والے خوبصورت ہوتے ہیں۔
- سورہ فلق اور سورہ ناس کو پابندی سے پڑھ لینے میں تمام مخلوق کے شر سے حفاظت ہے۔

فِي الْعُقَدِ 4

النَّعْتِ

وَمِنْ شَرِّ

اور شر سے	پھونکیں مارنے والیوں کے	گر ہوں میں۔
اور گر ہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔		

اور شر سے	حسد کرنے والے کے	جب وہ حسد کرے۔
اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔		

③ تیسری چیز جس سے پناہ مانگنے کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے وہ یہ کہ ہم جادو کرنے والوں سے اللہ کی پناہ میں آجائیں، کیونکہ جادو گراپنے جادو کے ذریعے سے دوسرے لوگوں کو نقصان پہونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

- التَّفَثُّت: یعنی پھونکیں مارنے والیاں۔ چونکہ جادو کرنے والے اپنے جادو کو زیادہ اثر کرنے والا بنانے کے لیے گرہ لگاتے جاتے ہیں اور اس میں پھونکتے جاتے ہیں، اس لیے یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔
- الْعُقْد: یعنی گرہیں۔ جادو گر جادو کرنے کے لیے گرہ لگایا کرتے ہیں۔
- جادو بہت ہی بری چیز ہے اور برے لوگ ہی جادو کرتے ہیں، اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں جادو سے محفوظ رکھے۔

④ چوتھی چیز یہ کہ ہم ہر حسد کرنے والے کے حسد سے اور اس کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائیں، اگر ہم اللہ کی حفاظت میں چلے جائیں تو پھر حسد کرنے والے ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں۔

- حَسَد کہتے ہیں کسی کو اچھی اور خوشی والی حالت میں دیکھ کر اس کا برا سوچا جائے جسے ہم عام الفاظ میں جلنا کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی بری عادت ہے۔ کسی بھی انسان کو حسد کرنے کی وجہ سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوتا ہے بلکہ حسد کرنا خود اس کے لیے نقصان کا سبب ہوتا ہے۔
- حسد کرنے والا انسان دوسرے کو اچھی حالت میں یا خوش دیکھ کر حسد کرتا ہے، ہمیشہ اس کی عزت کو، کام کو یا جائیداد کو برباد کرنے یا کوئی اور تکلیف پہنچانے کا سوچتا رہتا ہے۔
- حسد کرنے سے انسان کی نیکیاں اسی طرح ختم ہو جاتی ہیں جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو جلا کر ختم کر دیتی ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک مسلسل خیر اور بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرنا شروع نہ کر دیں۔ (طبرانی) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں گے تو ان میں سے خیر اور بھلائی ختم ہونے لگے گی۔

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- جادو کرنا یا جادو کروانا بہت بڑا گناہ ہے۔ ایسا کرنے والا دوسروں کو برباد کرنا چاہتا ہے۔ کیا اس طرح کا کام کرنے والے سے اللہ خوش ہوگا؟ ہر گز نہیں!!!
- ذرا تصور کیجیے کہ آپ کے پاس اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں اگر وہ ختم ہو جائیں تو آپ کی زندگی کتنی مشکلوں میں پڑ جائے گی؟
- لوگ حسد کیوں کرتے ہیں؟ ہم کیسے ان کے حسد کو کم کر سکتے ہیں؟ انہیں دعا سکھائیں اور انہیں اللہ سے مانگنا سکھائیں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! آپ ہمیں تمام مخلوقات کے شر سے محفوظ رکھیے، جادو اور حسد سے ہماری حفاظت فرمائیے۔
- خود اپنا جائزہ لیں کہ اپنے کسی دوست کے پاس یا اپنے کسی رشتہ دار کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر ہمارے دل میں کیا جذبہ پیدا ہوتا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم بھی حسد کرنے لگتے ہیں کہ ان کو یہ چیز کیسے مل گئی؟
- پلان بنائیں کہ ہم ہمیشہ اپنی حفاظت کے لیے اللہ کی مدد طلب کریں گے۔ عہد کریں کہ ہم کبھی کسی سے حسد نہیں کریں گے اور کبھی کسی کا برا نہیں سوچیں گے۔

عادت :

- ان شاء اللہ میں پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے سونے سے پہلے معوذتین پڑھوں گا اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر ہاتھ پھیروں گا، تاکہ میں اللہ کی حفاظت میں چلا جاؤں۔
- جب بھی میں کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھوں گا تو ”مَا شَاءَ اللَّهُ“، ”بَارَكَ اللَّهُ“ کہوں گا۔

مشقی سوالات

- 1 ”مُعَوِّذَتَيْنِ“ سے کیا مراد ہے؟
- 2 تکلیف پہنچانے والی چار چیزیں کون کون سی ہیں جن سے ہمیں پناہ مانگنا چاہیے؟
- 3 جب بھی ہم کسی میں یا کسی کے پاس کوئی اچھی چیز یا کوئی اچھی بات دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سبق-19: شیطان سے حفاظت کا سامان

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اس سبق میں اللہ تعالیٰ کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟
- سورۃ ناس کی تین بنیادی خصوصیات کیا ہیں؟
- شیطان کیسے ہمیشہ ہم کو گمراہ کرنے کی کوششیں کرتا رہتا ہے؟
- شیطان کے دوست اور ساتھی کون ہیں؟

تلاوت و تشریح: تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱

کہہ دیجیے!	میں پناہ میں آتا ہوں	لوگوں کے رب کی۔
کہہ دیجیے! میں پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔		

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳

لوگوں کے بادشاہ کی،	لوگوں کے معبود کی۔
لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی۔	

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

شر سے	وسوسہ ڈالنے والے کے،	چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے۔
وسوسہ ڈالنے والے، چھپ چھپ کر حملہ کرنے والے کے شر سے۔		

- سورۃ ناس اللہ کی پناہ میں لے جانے والی دو سورتوں (معوذتین) میں سے ایک سورت ہے۔
- النَّاسِ: یعنی لوگ۔
- یہ قرآن کی آخری سورت ہے، یہ سورت ہمیں شیطان کی چالوں سے اور اس کے دوستوں کی برائیوں سے بچنا سکھاتی ہے۔
- اس سورت میں اللہ کی تین اہم صفات بیان ہوئی ہیں:
- ① رَبِّ: رب (یعنی مالک، خالق، رزق دینے والا، پالنے والا) اللہ سب کا رب ہے۔
- ② مَلِكِ: یعنی بادشاہ، اللہ تعالیٰ ہر ایک کا بادشاہ (مالک) ہے۔
- ③ اِلٰه: یعنی معبود۔ اللہ ہی ہر ایک کا حقیقی معبود ہے۔
- اللہ کی یہ تینوں صفات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ صرف وہی ہماری حفاظت کر سکتا ہے، اس لیے کہ وہ:
- ① ہر ایک کا رب یعنی پالنے والا اور ضرورت پوری کرنے والا ہے چاہے وہ انسان ہو یا جن یا کوئی اور مخلوق۔

2 وہ ہر ایک کا مالک اور بادشاہ ہے، چاہے انسان اسے مانے یا نہ مانے۔

3 وہ ہر ایک کا حقیقی اور تنہا معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

- گزشتہ سبق میں ہمیں کچھ چیزوں کے بارے میں بتایا گیا تھا جن سے ہمیں اللہ کی پناہ میں آنا چاہیے۔ اس سورت میں ہمیں مخصوص شر یعنی شیطان اور اس کے ساتھیوں کے شر سے پناہ مانگنے کی تعلیم دی جا رہی ہے۔
- یہ سورت ہمیں بتاتی ہے کہ کیسے شیطان انسانوں کو گمراہ کرتا ہے اور بھٹکاتا ہے، اسی طرح اس سورت میں یہ بھی بتایا گیا کہ شیطان کس طرح سے ہمارے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور ہمیں برے کاموں پر ابھارتا ہے۔

غور و فکر۔ مطالعہ، تصور اور احساس :

- اللہ تعالیٰ کے لیے اس کائنات میں موجود ہر چیز کی حفاظت کرنا بہت آسان ہے۔ ہر چیز (چاہے جاندار ہو یا بے جان) اس کے حکم کو مانتی ہے۔
- ہم شیطان کو دیکھ نہیں سکتے ہیں اور وہ برے خیالات کے ذریعہ ہم پر مسلسل حملے کرتا رہتا ہے۔
- شیطان براہ راست ہمارے دلوں میں وسوسہ ڈال کر یا دوسرے لوگوں کے ذریعہ ہمیں غلط کام سکھا کر ہمیں بھی اپنی طرح بنانے کے لیے خوب کوششیں کرتا رہتا ہے۔
- الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں حفاظت کرنے والی دو سورتیں ”مُعَوِّذَتَيْنِ“ عطا فرمائی ہے، اگر ہم یہ سورتیں پڑھتے رہیں تو ہم شیطان اور اس کے ساتھیوں سے محفوظ ہوں گے۔
- جیسے ہی برے خیالات دماغ میں آئیں، سب سے پہلے اللہ کی پناہ طلب کریں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! میرے لیے شیطان کے حملوں سے اور اس کے وسوسوں سے بچنا مشکل ہے، آپ ہی میری حفاظت فرمائیے۔
- جائزہ لیں کہ کس وقت اور کس طرح شیطان ہم پر حملہ کرتا ہے، جیسے نماز کو جانے سے بھٹکاتا ہے، علم حاصل کرنے سے روکتا ہے، والدین کی فرماں برداری کرنے میں، نیک کام کرنے میں رکاوٹیں ڈالتا ہے۔
- اس بات کا یقین رکھیں کہ جیسے ہی آپ معوذتین پڑھیں گے، آپ محفوظ ہو جائیں گے۔
- جس طرح ہم بارش سے بچنے کے لیے چھتری استعمال کرتے ہیں، سردی سے بچاؤ کے لیے گرم کوٹ لیتے ہیں اسی طرح شیطان سے اور اس کے حملوں سے بچنے کے لیے بھی ہمارا کوئی نہ کوئی پلان ہونا چاہیے۔

جو	وسوسہ ڈالتا ہے	دلوں میں	لوگوں کے،
جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں،			

مِنَ الْجِنَّةِ

وَالنَّاسِ 6

جنوں سے	اور انسانوں (میں سے)۔
جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔	

- وسوسہ ڈالنے کا مطلب ہے چپکے سے دل میں برے خیالات ڈالنا۔
- کبھی ہم کوئی غلط کام کر لیتے ہیں، جیسے کسی ساتھی کی کتاب یا کاپی چھپا دینا، جان بوجھ کر کسی کو تکلیف دینا، یا اپنے بھائی بہن کو ستانا وغیرہ۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ہمارے دل میں شیطان نے وسوسہ ڈالا اور ہمیں یہ غلط کام کرنے پر ابھارا۔
- حقیقت یہ ہے کہ جب شیطان ہمارے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے تو ہم شیطان کو نہیں دیکھتے ہیں، لیکن ہم جب سوچتے ہیں کہ ہم نے غلط کام کیا تو احساس ہوتا ہے کہ ہم شیطان کے وسوسہ کا شکار ہو گئے تھے۔
- شیطان ہر وقت تیار اور چوکنا رہتا ہے اور جیسے ہی کوئی ایک لمحہ کے لیے بھی اللہ کو بھول جاتا ہے یا غافل ہو جاتا ہے شیطان اُس پر حملہ کرنے لگتا ہے اور وسوسے ڈالنا شروع کر دیتا ہے۔
- شیطان صرف جنات میں سے ہی نہیں ہوتا بلکہ شیطان انسانوں میں سے بھی ہوتے ہیں، جو شیطان کی اور اس کی باتوں کی پیروی کرتے ہیں، وہ ہمیں غلط کام کرنے کا اور اچھے کاموں سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ جیسے مثال کے طور پر آپ نماز کے لیے جانا چاہ رہے ہیں اور آپ کا دوست آپ سے کہے کہ ابھی ٹی وی دیکھتے ہیں اور نماز بعد میں پڑھ لیں گے۔
- اس سورت میں ہر قسم کے شر سے بچنے کا ذکر ہے، چاہے وہ شیطان یا جن کی طرف سے ہو یا انسان کی طرف سے۔

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس

- اس دنیا میں کوئی بھی شخص محفوظ نہیں ہے، چاہے وہ بادشاہ ہو یا صدر ہو یا کوئی حاکم ہو، سب کے سب لاچار ہیں؛ اس لیے ہمیں اس بات کا یقین رکھنا چاہیے کہ حقیقی حفاظت کرنے والا صرف ایک اللہ ہی ہے۔ جب اللہ ہماری حفاظت کرنے والا ہو تو کوئی چیز ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتی ہے۔
- کبھی غلط کام ہمیں اچھے محسوس ہوتے ہیں جبکہ وہ گناہ کے کام بھی ہو سکتے ہیں، جیسے گانا سننا یا جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا وغیرہ۔ شیطان کے ساتھی آپ کو ان غلط کاموں کے کرنے پر ابھاریں گے اور شوق دلائیں گے۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- سچے دل سے دعا کریں کہ اے اللہ! ہم بہت کمزور ہیں۔ شیطان کی چالوں سے، اس کے وسوسوں سے بچنا ہمارے لیے مشکل ہے، آپ ہی ہماری ہر قسم کے شیطان سے حفاظت فرمائیے۔
- عام طور پر دو موقع پر ہم اللہ کو بھول جاتے ہیں، ایک تو اس وقت جب ہم بہت خوش ہوں اور دوسرے اس وقت جب ہم بہت غمگین ہوں۔ ایسے موقع پر شیطان کو ہمیں بھٹکانے کا موقع مل جاتا ہے اور وہ ہمیں صبر اور شکر سے غافل کر دیتا ہے۔ اس لیے ایسے موقعوں پر ہمیں بہت زیادہ چوکنا رہنا چاہیے اور شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کا اہتمام کرتے رہنا چاہیے۔
- ہم جسمانی طور پر لڑ کر شیطان کو ہرا نہیں سکتے لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے دی گئی سورتوں کو پڑھ کر شیطان کو ہرا سکتے ہیں۔ اس لیے پلان بنائیں کہ ہم شیطان کو ہرانے کے لیے ان سورتوں کو پڑھنے کا اہتمام کریں گے۔

عادۃ: ان شاء اللہ میں سونے سے پہلے، فجر اور مغرب کے بعد سورۃ اخلاص، سورۃ ناس اور سورۃ فلق تین تین بار پڑھوں گا، کیونکہ یہ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت ہے۔

مشقی سوالات

- 1 "النَّاس" کا کیا مطلب ہے؟
- 2 اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی جو تین صفات بیان کی گئی ہیں انہیں لکھیں۔
- 3 تین ایسی چالیں لکھیں جن کے ذریعہ شیطان ہمیں گمراہ کرتا ہے۔
- 4 شیطان کے ساتھیوں یا مددگاروں کی تین مثالیں دیجیے۔

سبق-20: اللہ سب سے بڑا ہے!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اذان کی کیا اہمیت ہے اور اس کا کیا معنی ہے؟
- ”اللہ اَكْبَرُ“ کے کیا معنی ہیں اور اسے زندگی میں کیسے لائیں؟

عبارت و تشریح:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

- اذان کا مطلب ہوتا ہے بلانا، اطلاع دینا۔ اذان ایمان والوں کے لیے ایک اعلان اور دعوت ہے کہ وہ نماز کے لیے مسجد میں آجائیں اور ساتھ مل کر نماز ادا کریں۔ تمام بادشاہوں کے بادشاہ اللہ رب العالمین کے دربار میں اپنے آپ کو پیش کریں۔
- دن بھر میں پانچ فرض نمازوں کی اطلاع دینے کے لیے پانچ مرتبہ اذان دی جاتی ہے۔
- جب اذان ہوتی ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے، لیکن ہم جب بھی اذان کی آواز سنیں تو بالکل خاموش ہو کر ادب کے ساتھ اذان کے الفاظ کو دہرائیں، یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔
- اذان میں بار بار اللہ اکبر کے ذریعہ ہمیں یہ احساس دلایا جا رہا ہے کہ ہماری زندگی کا سب سے اہم کام اللہ کی عبادت ہے، اس سے زیادہ اہم کوئی اور کام نہیں ہے۔ اس لیے جب بھی اذان کی آواز سنیں تو ہر اس کام کو چھوڑ دیں جس میں آپ مصروف ہیں اور نماز کے لیے چل پڑیں۔
- جب ہم یہ اعلان کر دیتے ہیں کہ اللہ سب سے بڑا ہے تو اب ہمیں اپنے عمل کے ذریعہ اُس کے تمام احکامات کو پورا کر کے اور اس کی ہدایات کے مطابق زندگی گزار کر اللہ کی بڑائی کو ثابت بھی کرنا ہوگا۔

قصہ: ایک مرتبہ خالد کو اس کے ابو بہت دلچسپ کہانی سنارہے تھے، اچانک پڑوس کی مسجد سے اذان کی آواز سنائی دی تو اس کے ابو فوراً خاموش ہو گئے اور اذان کا جواب دینے لگے۔ خالد کو کچھ سمجھ میں نہیں آیا کہ ابو نے کیوں کہانی سنانا بند کر دیا اور اذان کا جواب دینے لگے۔ جب اذان پوری ہو گئی تو اس کے ابو نے اذان کے بعد کی دعا پڑھی اور پھر خالد سے کہا کہ بیٹا خالد! جب اذان ہو تو تمام دنیاوی کاموں اور باتوں کو روک دینا چاہیے اور بہت ادب و احترام سے اذان کا جواب دینا چاہیے۔ خالد نے اس بات پر اپنے ابو کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سے جب بھی اذان کی آواز سنائی دیتی خالد بھی اپنے سب کاموں کو چھوڑ کر اذان کا جواب دیتا۔ خالد کی یہ عادت دیکھ کر اس کے ابو اور امی کو بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے اسے ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ لمبی گردن والے وہ لوگ ہوں گے جو اذان دینے والے ہوں گے۔“ (مسلم)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- اگر آپ کے اسکول کے پرنسپل یا شہر کے کوئی بڑے لیڈر آپ کو انعام دینے کے لیے بلائیں تو آپ کو کتنی خوشی ہوگی؟ اور آپ ان کے پاس جلدی سے جلدی پہنچنے کے لیے کتنی تیاری کریں گے؟
- ذرا غور کیجیے کہ جب تمام کائنات کا پالنے والا اور ان کا حقیقی معبود آپ کو بلائے تو آپ کو کیسا محسوس کرنا چاہیے؟ کتنے شوق اور لگن کے ساتھ آپ کو کامیابی کی اس دعوت کو قبول کرنا چاہیے؟
- تصور کیجیے کہ اگر ہمارا عظیم الشان رب اور ہر چیز کا مالک اللہ ہم سے خوش ہو گیا تو ہمیں کتنے انعامات ملیں گے!

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بناد دیجیے جو اذان کو سن کر فوراً مسجد پہنچنے کی فکر کرتے ہیں۔
 - جب کوئی (جس کی ہم بہت عزت کرتے ہوں) ہمیں بلائے تو ہم فوراً اور جذبہ کے ساتھ اس پر توجہ دیتے ہیں۔ کیا ہم اذان کے وقت بھی ایسا کرتے ہیں؟
 - پلان بنائیے کہ جب بھی میں اذان سنوں گا تو میں اپنے کام یا کھیل یا نیند وغیرہ کو چھوڑ کر نماز کی تیاری میں لگ جاؤں گا۔
- عادت:** ان شاء اللہ میں جب بھی اذان کی آواز سنوں گا تب اذان کا جواب دینے کا اہتمام کروں گا اور نماز کی تیاری کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 جب ہم اذان کی آواز سنیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
- 2 اذان میں ”اللہ اکبر“ کو بار بار دہرائے جانے سے آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟

ورک بک - سبق: 17

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْكَافِرُونَ 1

يَا أَيُّهَا

قُلْ

سوال-2: کافر کس کو کہتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: کن صورتوں میں ہمیں کافر اور مشرک کے ساتھ مصالحت نہیں کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: نیچے دیے گئے حروف کو ملا کر لفظ بنائیے اور بازو کے خانے میں لکھیے:

مثال: قُ + لُ = قُلْ

1. ص + ر + ا + ط =

2. ا + ل + ح + م + د =

3. ا + ل + ن + ف + ث + ت =

4. ا + ل + ف + ل + ق =

ورک بک - سبق: 18

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْفَلَقِ 1

بِرَبِّ

أَعُوذُ

قُلْ

سوال-2: ہم کورات یارات کی تاریکی کے شر سے اللہ کی پناہ کیوں مانگنی چاہیے؟

جواب:

سوال-3: جب بھی ہم کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: معوذتین سے متعلق محمد ﷺ کی کیا سنت ہے؟

جواب:

سوال-5: نیچے دی گئی صورت حال میں کون سا خیال حسد ہوگا اور کون سا حسد نہیں ہوگا؟ نشاندہی کیجیے:

A.	آپ کا دوست کلاس میں بہت سارے چاکلیٹ لایا ہے لیکن آپ کو کچھ نہیں دیا، اس لیے آپ چاہتے ہیں کہ اس کے سارے چاکلیٹ گم ہو جائیں۔
B.	آپ نے اسکول جاتے ہوئے راستے میں ایک لڑکے کو آکس کریم کھاتے ہوئے دیکھا، فوراً آپ نے اپنے دل میں اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! مجھے بھی آکس کریم دلادے۔
C.	آپ کی کلاس میں ایک طالب علم کو اس کے والد نے بہت ہی اچھا اور خوبصورت قلم تحفہ دیا ہے جسے وہ سب کو خوشی خوشی دکھا رہا ہے، آپ سوچ رہے ہیں کہ اس کا قلم ٹوٹ جائے تاکہ وہ دوبارہ کسی کو بتانہ سکے۔
D.	آپ کے اسکول میں آپ کا ساتھی نیا کپڑا پہن کر آتا ہے جو آپ کو بہت پسند آتا ہے، آپ دل ہی دل میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اچھے کپڑے پہنائے اور ساتھ ہی ساتھ آپ کو بھی اچھے کپڑے عطا کرے۔

ورک بک - سبق: 19

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْتَّاسِ (1)

بِرَبِّ

أَعُوذُ

قُلْ

--	--	--	--

سوال-2: سورہ ناس میں اللہ تعالیٰ کی کون سی تین صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:

سوال-3: شیطان کیسے وسوسہ ڈالتا ہے؟

جواب:

سوال-4: ہمارا حقیقی دشمن کون ہے؟ اس کی علامتوں/کاموں کو پہچان کر جواب لکھیے:

1. وہ ہماری نگاہوں سے چھپا ہوا ہے۔
جواب:
2. وہ ہمیشہ ہمیں برے کام کرنے پر ابھارتا رہتا ہے۔
جواب:
3. وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی اس کی طرح برے بن جائیں۔
جواب:
4. وہ نہیں چاہتا کہ ہم پر اللہ کی رحمت ہو۔
جواب:

ورک بک - سبق: 20

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

--	--

سوال-2: اسلام کے سب سے پہلے مؤذن کون ہیں؟

جواب:

سوال-3: جب آپ اذان سنیں تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: ”اللہ بڑا ہے“ کے تحت نیچے دی گئی حالتوں میں آپ کا عمل کیا ہوگا؟

آپ کا عمل	صورت حال
	آپ فائنل امتحان کی تیاری کر رہے ہیں، وقت کم ہے اور پڑھنا بہت زیادہ ہے، اسی دوران آپ کو اذان کی آواز آتی ہے۔
	آپ اپنا پسندیدہ کارٹون دیکھ رہے ہیں اور اذان شروع ہو گئی۔
	آپ کے گھر پر دعوت ہے اور سب لوگ کاموں میں مصروف ہیں، مغرب کی نماز کا وقت شروع ہو گیا اور اذان ہونے لگی۔
	آپ کا دلچسپ کھیل چل رہا ہے۔ ابھی ختم بھی نہیں ہوا تھا کہ اذان کی آواز آنے لگی
	آپ بہت تھکے ہوئے ہیں۔ آپ چاہتے ہیں کہ کچھ دیر آرام کر لیں لیکن اتنے میں عصر کی اذان شروع ہو گئی

سبق-21: گواہی پر ثابت قدم رہنا!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- ہم اذان میں کن دو چیزوں کے بارے میں گواہی دیتے ہیں؟
- گواہی دینے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- ”مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ“ سے کیا مراد ہے؟

عبارت و تشریح:

أَشْهَدُ	أَنَّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ (2 بار)
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے۔					

- ”إِلَهَ“ کے مختلف معانی ہیں: (۱) جس کی عبادت کی جائے (۲) جس کی اطاعت کی جائے (۳) ضرورتوں کو پورا کرنے والا۔ یہاں ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ میں تینوں معانی مراد ہیں۔
- ”میں گواہی دیتا ہوں“ یعنی یہ کہ میری گفتگو، میرا عمل، چاہے گھر میں ہو یا باہر، اسکول میں ہو یا بازار میں یہ بتاتا ہے کہ میں:
 - اللہ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔
 - اللہ ہی کو خالق، مالک، رب مانتا ہوں، ساری کائنات کا حاکم مانتا ہوں، اسی کی عبادت اور اطاعت کرتا ہوں، اسی سے مدد مانگتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔
 - زندگی کے ہر پہلو میں اس کے قانون پر چلتا ہوں، نہ کہ اپنی مرضی یا کسی اور راستے پر۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان کی گئی دعا واپس لوٹائی نہیں جاتی ہے۔“ (ابوداؤد)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- روزانہ صبح و شام لوگوں کو دیکھیں کہ کیسے ہر کوئی اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہے، کتنے لوگ ایسے ہیں جو نماز کے لیے بلائے جانے پر بھی نہیں آتے، کیا آپ کو لگتا کہ سچی گواہی دینے والے انسان کا رویہ ایسا ہو سکتا ہے؟ بالکل نہیں، کیونکہ سچی گواہی دینے والا انسان اپنے سب کاموں کو روک کر نماز کی تیاری میں لگ جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو اور اس کی قدرت و طاقت محسوس کیجیے کہ وہ کتنا عظیم ہے، اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- اے اللہ! میں آپ سے اچھے اعمال کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔
- ہم زبان سے تو کہتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، لیکن اپنا جائزہ لیں کہ کیا حقیقت میں ہم اپنی زندگی میں اللہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں؟ کیا ہم اللہ کے فرماں بردار بندے کہلائے جاسکتے ہیں؟
- پلان بنائیں کہ کس طرح ہم اللہ کے احکام پر عمل کریں اور جن کاموں سے اس نے روکا ہے ان سے کیسے رکیں؟

عبارت و تشریح:

أَشْهَدُ	أَنَّ	مُحَمَّدًا	رَسُولُ اللَّهِ (2 بار)
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	محمد ﷺ	اللہ کے رسول (ہیں)۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔			

- ”میں گواہی دیتا ہوں“ یعنی یہ کہ میری گفتگو، میرا عمل، چاہے گھر میں ہو یا باہر، اسکول میں ہو یا بازار میں، یہ بتاتا ہے کہ میں:
 - اللہ سے اور اس کے رسول ﷺ سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔
 - رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی تمام تعلیمات کو میں قبول کرتا ہوں اور ان کو ماننا ہوں۔
- حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں، اب آپ ﷺ کے بعد کوئی رسول نہیں آنے والا ہے۔
- اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانا ہمارے ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔

قصہ: حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور آپ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے (ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا) جب تک میں تمہیں تمہاری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: پھر تو اللہ کی قسم! اب آپ مجھے میری اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اب اے عمر! (یعنی اب تیرا ایمان پورا ہوا)۔ (بخاری)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک حضرت محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“۔ (بخاری)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- رسول اللہ ﷺ کے نبی ہونے کی گواہی دینے کا اثر زندگی کے ہر شعبے پر پڑتا ہے۔ اس لیے رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا خوب مطالعہ کرنا چاہیے۔
- ایسا انسان رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت کرتا ہے، نبی کا دفاع کرتا ہے، زندگی کے ہر مرحلے میں نبی کی تعلیمات پر عمل کرتا ہے اور نبی پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ سوچئے کہ ایسے انسان سے اللہ اور اس کے رسول کتنا خوش ہوں گے !
- رسول اللہ ﷺ کے مشن کی اہمیت کو محسوس کیجئے اور اسے اپنی ذمہ داری سمجھ کر پھیلائیے اور سب کے سامنے رسول اللہ ﷺ کا صحیح تعارف پیش کرنے کی کوشش کیجئے۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- ہم بہت سارے لوگوں کو دیکھتے ہیں جو کسی مشہور شخصیت جیسے کھلاڑی، اداکار، گانا گانے والے، سیاسی لیڈر یا کامیاب تاجر کی پیروی کرتے ہیں۔ وہ لوگ ان کی طرح لگنے کے لیے ان کی زندگی کو اپنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔
- اب ہم خود اپنا جائزہ لیں، ہم پیارے نبی ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن کیا ہم اس دعوے میں سچے ہیں؟ کیا ہم اپنی زندگی میں نبی ﷺ کی سنتوں پر عمل کرتے ہیں؟
- اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی کامیاب ہونے کے لیے سب سے بہترین مثال حضرت محمد ﷺ کی ہے۔ میں آپ ﷺ کو اور اچھے طریقے سے جاننے کے لیے آپ ﷺ کی سیرت پڑھوں گا۔

عادت:

- جب بھی رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں تو فوراً درود پڑھیں۔
- جب بھی فارغ وقت ہو جیسے اسکول یا گھر کو آتے جاتے وقت، کلاس میں کلاس شروع ہونے سے پہلے میں زیادہ سے زیادہ مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“ پڑھوں گا؛ تاکہ میرا ایمان مضبوط ہو۔

مشقی سوالات

- 1 ”إِلَٰه“ کے کیا کیا معنی ہوتے ہیں؟ بتائیے۔
- 2 گواہی دینے کا کیا مطلب ہے؟
- 3 جب بھی ہم رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

سبق-22: آؤ کا میابی کی طرف!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اسلام میں نماز کی کیا اہمیت ہے۔
- نماز قائم کرنے سے کیا کیا فائدے حاصل ہوں گے۔
- نماز اور کامیابی میں کیا تعلق ہے؟

عبارت و تشریح:

حَیِّ عَلَی	الصَّلَوةُ (2 بار)	حَیِّ عَلَی	الفَلَّاحُ (2 بار)
آؤ طرف	نماز کی،	آؤ طرف	کامیابی کی،
آؤ نماز کی طرف۔		آؤ کامیابی کی طرف۔	
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ		لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.	
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،		نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے۔	

- نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔
- یہ نہیں کہا کہ ”جہاں ہو وہاں نماز پڑھ لو، بلکہ ”نماز کی طرف آؤ“ کہا۔ یعنی اپنے تمام کاموں کو چھوڑ دو اور مسجد میں آ جاؤ۔
- نماز اور فلاح (کامیابی) ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، یعنی جو لوگ نماز کا اہتمام کریں گے وہ کامیابی پائیں گے۔ ہم اپنی زندگی میں بہت محنت کرتے ہیں، جیسے تعلیم حاصل کرنا، نوکری کرنا وغیرہ، لیکن ان سب میں کامیابی کی کوئی ضمانت نہیں ہے، جب کہ نماز میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ کیا یہ اللہ کی جانب سے کامیابی کا بہترین اصول و فارمولا نہیں ہے؟
- قرآن میں ہمیں نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اگر ہم نماز قائم کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی کامیابی اور خوشحالی عطا فرمائے گا۔

نماز کے چند فائدے:

- ① روحانی فائدے: اللہ کے ذکر میں دل و دماغ کا سکون ہے، اور نماز ذکر کی سب سے بہترین شکل ہے۔
- ② جسمانی فائدے: وضو کے ذریعے صفائی، جسم کے لیے ورزش جیسے نماز کے لیے آنا جانا، اٹھنا بیٹھنا، جھکنا سجدہ کرنا، وقت کی پابندی مثلاً صحیح وقت پر سونا اور اٹھنا، نمازوں کے حساب سے اپنے کاموں کا پلان بنانا وغیرہ۔
- ③ سماجی فائدے: جب ہم مسجد جا کر نماز پڑھتے ہیں تو وہاں ہمیں دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کا موقع مل جاتا ہے، اس سے آپسی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور ہم ایک دوسرے کے احوال سے واقف ہوتے ہیں، پھر ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کی مدد بھی کی جاسکتی ہے۔
- ④ سب سے اہم فائدہ: نماز کی وجہ سے ہمیں آخرت میں ہمیشہ کی کامیابی نصیب ہوگی۔ ان شاء اللہ

- کامیابی کی بار بار یاد دہانی کی ایک وجہ یہ ہے کہ بعض مرتبہ انسان نماز کے لیے میں اس لیے سستی کرتا ہے کہ وہ یہ سوچتا ہے کہ اگر وہ نماز کو جائے گا تو اس کا دنیاوی نفع یا تعلیم وغیرہ کا نقصان ہوگا۔ یہ بالکل غلط سوچ ہے۔ کامیابی اور ناکامی اللہ کی جانب سے ہے۔ دنیا اور آخرت کی حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ کی مکمل فرماں برداری اور اطاعت میں چھپی ہوئی ہے۔

قصہ: ایک مرتبہ زید کی امی نے اسے کچھ سامان خریدنے کے لیے دکان پر بھیجا، زید کو واپس لوٹنے میں دیر ہونے لگی تو اس کی امی پریشان ہو گئیں، پھر جب زید آیا تو امی نے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو زید نے بتایا کہ جب وہ دکان کی طرف جا رہا تھا تبھی پڑوس کی مسجد سے اذان کی آواز آنے لگی، چونکہ ایک مسلمان کے لیے نماز سب سے اہم ہے اس لیے وہ دکان پر جانے سے پہلے نماز پڑھنے کے لیے چلا گیا تھا۔ اس کی امی نے جب یہ سنا تو وہ بہت خوش ہو گئی اور اللہ سے اس کی کامیابی کی دعائیں کرنے لگیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک کے لیے اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے لیے درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، اگر بڑے گناہوں سے بچا جائے۔ (مسلم)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- غور کیجیے وہ انسان کتنا بد نصیب ہوگا جو کامیابی کی پکار (اذان) کو سن کر بھی نماز کو نہ جائے اور دنیاوی کاموں میں مصروف رہے۔
- نماز چھوڑنا ہمیں گناہوں کی طرف لے جاتا ہے، اور یہی گناہ آخرت کے دن ہماری ناکامی کا سبب بن جائیں گے۔
- دنیا میں اگر ہمارا کوئی نقصان ہو جائے تو ہمیں کتنی تکلیف اور کتنا افسوس ہوتا ہے، ذرا اس بہت بڑے نقصان کے بارے میں بھی سوچیں جو نماز چھوڑنے کی وجہ سے آخرت میں اٹھانا پڑے گا۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے اذان سنتے ہی نماز کے لیے تیار ہونے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔
- اس بات کا اہتمام کریں کہ کبھی بھی کھیل کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے ہماری نماز چھوٹنے نہ پائے۔
- پابندی سے اور وقت پر نماز پڑھنے کا پلان بنائیں اور اپنے کاموں کو اس طرح مرتب کریں کہ کوئی نماز چھوٹنے نہ پائے۔

مشقی سوالات

- 1 اسلام میں نماز کی کیا اہمیت ہے؟
- 2 نماز قائم کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
- 3 نماز اور کامیابی میں کیا تعلق ہے؟

سبق-23: وضو کے بعد کی دعا

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اسلام میں پاکی کی کتنی اہمیت ہے؟
- وضو کے بعد ہمیں اللہ سے کیا مانگنا چاہیے؟
- وضو کرنے کے کیا فائدے اور کیا برکتیں ہیں؟

عبارت و تشریح:

أَشْهَدُ	أَنَّ	لَا	إِلَهَ	إِلَّا	اللَّهُ
میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے	اللہ کے،
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی (حقیقی) معبود سوائے اللہ کے،					

وَحْدَهُ	لَا شَرِيكَ	لَهُ
وہ اکیلا ہے	نہیں کوئی شریک	اس کا،
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،		

وَأَشْهَدُ	أَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهُ	وَرَسُولُهُ
اور میں گواہی دیتا ہوں	کہ	محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول ہیں۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔				

- اسلام میں پاک و صاف رہنے کی بہت اہمیت ہے۔ اسلام نے جسمانی و روحانی پاکی کا اہتمام کرنے پر خوب ابھارا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاکی اور صفائی آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)
- وضو کا ہونا نماز کی شرطوں میں سے ایک ہے، اس کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے“۔ (ترمذی)
- نیک لوگوں کی عادت رہی ہے کہ جب کبھی انہیں غصہ یا سستی یا غم کی کیفیت ہوتی ہے تو وہ وضو کر لیتے ہیں۔ لہذا جب بھی آپ تھکن وغیرہ محسوس کریں تو وضو کر لیا کریں۔

وضو کے چند فائدے:

روحانی فائدے:

- ① وضو سے روح کو تازگی ملتی ہے، جس کی وجہ سے ہم اللہ کے قریب ہو جاتے ہیں۔
- ② وضو سے چہرہ روشن اور دل تازہ ہوتا ہے۔

- ③ وضو کرنا برے جذبات اور خیالات سے بچاتا ہے۔
- ④ نیک بندے ہر وقت وضو کی حالت میں رہنے کا اہتمام کرتے ہیں۔
- ⑤ قیامت کے دن وضو کے اعضاء روشن ہوں گے۔

جسمانی فائدے :

- ① وضو کرنا جلد کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔
- ② ناک صاف کرنے سے ہمارے بدن میں جانے والی دھول اور غبار سے حفاظت ہوتی ہے۔
- ③ چہرہ دھونے سے طبیعت میں چستی پیدا ہوتی ہے، تھکن ختم ہوتی ہے اور توجہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ④ بار بار وضو کرنا چہرہ کے حسن اور تازگی کو برقرار رکھتا ہے۔

حدیث : آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے سے وضو کرتا ہے اور پھر یہ دعا پڑھتا ہے: ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں کہ وہ جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ (ترمذی)

قصہ : نبی کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فجر کے وقت پوچھا کہ اے بلال! مجھے اپنا سب سے زیادہ امید والا نیک کام بتاؤ جسے تم نے اسلام لانے کے بعد کیا ہے؛ کیونکہ میں نے جنت میں اپنے آگے تمہارے جو توں کی چاپ (آواز) سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے تو اپنے نزدیک اس سے زیادہ امید کا کوئی کام نہیں کیا کہ جب میں نے رات یا دن میں کسی وقت بھی وضو کرتا ہوں تو میں اس وضو سے نفل نماز پڑھ لیا کرتا ہوں۔ (بخاری)

غور و فکر : مطالعہ، تصور اور احساس :

- وضو کرنے کی وجہ سے ہم شیطان سے اور برائیوں سے بچ کر اللہ کی پناہ میں چلے جاتے ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ ہمیں ہر وقت اللہ کی پناہ میں رہنا چاہیے؟ اگر چاہتے ہیں تو ہر وقت وضو کی حالت میں رہنے کی کوشش کریں۔
- اگر ہم صرف اس وجہ سے وضو سے یا نماز سے غفلت برتیں کہ سردی بہت زیادہ ہے یا بہت شدید گرمی ہو رہی ہے تو پھر اس سردی یا گرمی کا احساس کیجیے جو اللہ تعالیٰ نے گنہ گار بندوں کے لیے تیار کر رکھی ہے۔
- تصور کریں کہ قیامت کے دن صرف وضو کا اہتمام کرنے کی وجہ سے آپ کا چہرہ اور وضو کے اعضاء چمک رہے ہیں، اس دن آپ کو کتنی بڑی خوشی ہوگی!
- تصور کیجیے کہ اگر صرف نماز کی تیاری کرنے پر اتنا زیادہ ثواب ہے تو پھر نماز پڑھنے کا ثواب کتنا بڑا ہوگا!!!

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے با وضو ہو کر نماز پڑھنے کی اور ہر طرح کی دعاؤں کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرما۔
- اپنا جائزہ لیجیے کہ کیا ہم وضو کو عبادت سمجھ کر اور دعاؤں کا اہتمام کرتے ہوئے کرتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ جب بھی وضو کریں گے تو اچھی طرح سے کریں گے اور یاد سے اس دعا کو پڑھیں گے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

اے اللہ!	بنادے مجھے	خوب توبہ کرنے والوں (میں) سے	اور بنادے مجھے	پاک صاف رہنے والوں (میں) سے۔
اے اللہ! بنادے مجھے خوب توبہ کرنے والوں میں سے، اور بنادے مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں سے۔				

- ہم بار بار غلطی کرتے ہیں، بہت سارے وہ کام کر لیتے ہیں جو ہمیں نہیں کرنا چاہیے، اور جو کام کرنا ہے انہیں درست انداز میں نہیں کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں بار بار توبہ کرتے رہنا چاہیے۔
- توبہ کی شرطیں یہ ہیں: گناہوں کو بالکل چھوڑ دیا جائے، اگر ہو جائیں تو فوراً توبہ کی جائے اور دوبارہ نہ کرنے کا عہد کیا جائے۔
- پاکی کا مطلب: عقیدہ کی پاکیزگی، سوچ اور خیالات، بدن، کپڑے اور جگہ کی پاکی۔ یعنی اے اللہ! ہمیں ہر اعتبار سے پاک بنائیے۔
- اسلام باطن کی پاکیزگی (روحانی) اور ظاہر کی پاکیزگی (جسمانی) پر ابھارتا ہے۔ وضو ایک ایسا عمل ہے جو ظاہر کی پاکیزگی کا سبب بنتا ہے اور وضو کے بعد اللہ سے مغفرت طلب کرنا باطن کی پاکیزگی کا سبب ہے۔

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ رات میں اپنے (رحمت کے) دامن کو پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کا گناہ گار توبہ کر لے اور دن میں اپنے (رحمت کے) دامن کو پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کا گناہ گار اپنے گناہوں سے توبہ کر لے (یہ سلسلہ جاری رہے گا) یہاں تک کہ سورج (مشرق کے بجائے) مغرب سے نکل آئے۔ (یعنی قیامت تک) (مسلم)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- تصور کیجیے کہ اگر ہم دنیا میں گناہوں سے نہ بچیں تو قیامت کے دن کی سختی سے کیسے بچ پائیں گے؟
- اللہ کی رحمت کو محسوس کریں کہ اس نے ہمیں ہر حال میں پاک رہنے کے طریقے بتائے، جیسے برے خیالات سے، برے کاموں سے، برے عقائد سے اور بری رسموں سے پاک رہنا۔
- اگر آپ گناہوں سے سچی توبہ مانگ لیں تو دل کا سکون اور اطمینان محسوس کرتے ہیں، اس کے برعکس اگر توبہ نہ مانگی جائے تو دل پر گناہوں کا بوجھ باقی رہتا ہے۔
- تصور کریں کہ جن لوگوں نے توبہ نہیں کی تھی وہ قیامت کے دن کتنا افسوس کریں گے اور کتنے غمگین ہوں گے! اسی طرح ان لوگوں کی خوشی اور مسرت کو محسوس کریں جنہوں نے توبہ کی اور گناہوں سے صاف ہو گئے، وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے پاس اپنے انعام کے منتظر رہیں گے۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن کو پاک بنا دیجیے۔
- غور کریں کہ کیا ہم ہر وضو کے بعد اللہ سے مخلص بندوں اور سچے توبہ کرنے والوں کی جماعت میں شامل ہونے کی دعا کرتے ہیں؟ کیا ہم خود کو گناہوں سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں؟

عادۃ :

- میں جب بھی وضو کروں گا تو ان دعاؤں کو ضرور پڑھوں گا اور اگر کوئی گناہ ہو جائے تو اللہ سے معافی طلب کرنے میں دیر نہیں کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 اسلام میں پاکی اور صفائی کی کیا اہمیت ہے بتائیں۔
- 2 وضو کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ سے کیا مانگنا چاہیے؟
- 3 وضو کے کیا فائدے ہیں اور اس پر کیا ثواب ہے؟
- 4 التَّوَابِينَ اور الْمُتَطَهِّرِينَ کی وضاحت کریں۔

سبق-24: اللہ کی پاکی اور بزرگی!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- دعاءِ استفتاح (ثناء) کی کیا اہمیت ہے؟
- دعاءِ استفتاح (ثناء) نماز میں کب پڑھی جاتی ہے؟
- اللہ کی تعظیم کیسے کی جائے اور اس کا ثواب کیا ہے؟

عبارت و تشریح:

سُبْحَانَكَ	اللَّهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ
پاک ہے تو	اے اللہ	اور تیری تعریف کے ساتھ	اور برکت والا ہے	تیرا نام
اے اللہ! تو پاک ہے تیری تعریف کے ساتھ، اور تیرا نام برکت والا ہے				
وَتَعَالَى	جَدُّكَ	وَلَا إِلَهَ	غَيْرُكَ.	
اور بلند و بالا ہے	تیری بزرگی	اور نہیں کوئی معبود	سوائے تیرے۔	
اور تیری بزرگی بلند و بالا ہے، اور تیرے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں۔				

- اس دعا کو ”دعاءِ استفتاح“ کہا جاتا ہے۔ استفتاح کا مطلب ہوتا ہے کھولنے کی درخواست کرنا۔ یہ دعا نماز کے شروع میں ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔
 - نماز کے شروع میں ہی ہم اللہ کی پاکی اور اس کی بزرگی بیان کرتے ہیں۔ اس سے ہمیں نماز کے دوران قرآن پڑھتے یا سنتے وقت اپنے ذہن میں اللہ کی عظمت کو پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔
 - سُبْحَانَكَ: اے اللہ! آپ ہر عیب سے، ہر نقص سے اور ہر کمی سے پاک ہیں۔
 - وَبِحَمْدِكَ: اے اللہ! تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لیے ہے۔
 - تَبَارَكَ اسْمُكَ: اللہ کا نام برکتوں والا ہے۔ جب بھی ہم کوئی اچھا کام شروع کریں تو اسے اللہ کے نام سے شروع کرنا چاہیے تاکہ ہم کو بہتر نتیجہ ملے۔
 - تَعَالَى جَدُّكَ: اللہ کی شان بہت بلند ہے۔ کوئی بھی اللہ کی لامحدود عظمت و طاقت میں اس کے مانند نہیں ہو سکتا۔
- حدیث: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس کی مثال جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے“ (بخاری)۔ یعنی جو انسان اللہ کو یاد کرتا ہے وہ زندہ کی طرح ہے اور جو اللہ کو یاد نہیں کرتا وہ مردہ کی طرح ہے۔

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- تصور کریں کہ زمین و آسمان کے درمیان موجود ہر چیز اپنے اپنے انداز میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کر رہی ہے۔ اور اس بات کا شکر ادا کریں کہ اتنی ساری مخلوقات کے ساتھ ساتھ اللہ کی پاکی بیان کرنے میں ہم بھی شامل ہو گئے ہیں۔
- اگر ہم کسی کی تعریف کرتے ہیں تو ہم اس سے محبت بھی کرتے ہیں اور اس کی باتوں کو ماننے بھی ہیں۔ ہم نماز میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی بڑائی بیان کرتے ہیں، لیکن کیا ہمارے عمل میں بھی اس کا اثر نظر آتا ہے؟
- نماز میں اس دعا کو اس تصور اور احساس کے ساتھ پڑھیے کہ آپ اللہ کے سامنے کھڑے ہو کر اس کی پاکی بیان کر رہے ہیں، اور اللہ آپ کو دیکھ رہا ہے اور سن رہا ہے۔
- ہمیں اللہ کا نام بہت محبت اور یقین کے ساتھ لینا چاہیے کہ اس کے نام کی برکتیں مجھے ہر کام میں کامیاب کر دے گی۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے سچے دل سے تیری پاکی بیان کرنے اور حمد کرنے کی توفیق دے۔
- اپنا جائزہ لیں کہ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم اللہ کے علاوہ کسی اور کو بڑا مانتے ہوں اور اس کی تعریف کرتے ہوں؟
- پلان بنائیے کہ کثرت سے اللہ کی تسبیح اور حمد و ثنا کریں گے اور صرف اللہ کو بڑا مان کر زندگی گزاریں گے۔

عادت: نماز میں اس دعا کو پوری توجہ کے ساتھ اور سمجھ کر پڑھیں۔

مشقی سوالات

- 1 دعائے افتتاح (ثناء) میں کیا سکھایا گیا ہے؟
- 2 یہ دعا نماز میں کب پڑھی جاتی ہے؟
- 3 اللہ کی عظمت کیسے بیان کریں؟
- 4 اللہ کی عظمت بیان کرنے پر ہمیں کیا ملتا ہے؟

ورک بک - سبق: 21

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

--	--	--	--	--	--

سوال-2: اذان اور اقامت کے درمیان مانگی جانے والی دعا کی کیا اہمیت ہے؟

جواب:

سوال-3: رسول اللہ ﷺ کا نام سننے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: سچی گواہی کیسی ہونی چاہیے؟ کیا آپ اپنی گواہی میں سچے ہیں؟

گواہی	مکنہ عمل	سچی گواہی
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔	مگر پھر بھی میں نماز کے وقت کھیلتا رہتا ہوں یا کسی کام میں مشغول رہتا ہوں۔	
	مگر اذان سننے کے بعد بھی نماز پڑھنے نہیں جانتا ہوں۔	
	مگر پھر بھی میں اپنی مرضی کے کام کرتا ہوں۔	
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔	مگر پھر بھی مجھے فخر نہیں ہوتا کہ میں آپ ﷺ کی امت کا ایک فرد ہوں۔	
	مگر پھر بھی میں حضرت محمد ﷺ کی سنتوں پر عمل نہیں کرتا ہوں۔	
	مگر پھر بھی میں حضرت محمد ﷺ کا نام پڑھنے یا سننے کے بعد بھی ان پر درود نہیں بھیجتا ہوں۔	

ورک بک - سبق: 22

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

--	--	--	--

سوال-2: نماز پڑھنے کے دو فائدے لکھیے:

جواب:

سوال-3: نماز چھوڑنے کے کیا نقصانات ہیں؟

جواب:

سوال-4: صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

1. نماز ہمیں پابند بناتی ہے
 2. کون سی چیز ہمیں شیطان اور ہر برائی سے دور رکھتی ہے؟
 3. حقیقی کامیابی کیا ہے؟
 4. حقیقت میں کامیاب کون ہے؟
- ☐ وقت کا ☐ دوستوں کا
☐ اچھی سوچ ☐ نماز
☐ آخرت کی کامیابی ☐ بہت زیادہ مال و دولت
☐ جو امیر ہے ☐ جو نماز کا پابند ہے

ورک بک - سبق: 23

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

وَاجْعَلْنِي

مِنَ التَّوَابِينَ

اجْعَلْنِي

اللَّهُمَّ

--	--	--	--	--

سوال-2: اسلام نے کس کس طرح کی پاکی پر ابھارا ہے؟

جواب:

سوال-3: اچھی طرح وضو کرنے کے بعد دعا پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:

سوال-4: وضو کے فائدے کیا ہیں؟ لکھیے:

روحانی فائدے	جسمانی فائدے
1.	1.
2.	2.

ورک بک - سبق: 24

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

اسْمُكَ

وَتَبَارَكَ

وَبِحَمْدِكَ

اللَّهُمَّ

سُبْحَانَكَ

--	--	--	--	--

سوال-2: دعاء افتتاح (ثناء) نماز میں کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب:

سوال-3: جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے، اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا ان کے لیے کون سی مثال دی گئی ہے؟

جواب:

سوال-4: احتساب: کیا آپ اچھی نیت اور توجہ کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں؟

آپ کا جواب	صورت حال
	آپ نماز کے لیے ہر کام کو چھوڑ دیتے ہیں، لیکن کیا آپ دنیاوی خیالات کو بھی دماغ اور دل سے نکال دیتے ہیں؟
	جب آپ کسی بڑے شخص، ٹیچر یا کسی اہم شخصیت سے ملتے ہیں تو آپ انہیں بڑی عزت دیتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں، لیکن آپ نماز میں اللہ کے سامنے کیسے کھڑے ہوتے ہیں؟
	آپ نماز میں تو اللہ اکبر کہتے ہیں، مگر آپ روزانہ کی زندگی میں اللہ کو بڑا مانتے ہیں؟ اس کو عظیم ماننے کا ثبوت دیتے ہیں؟

سبق-25: رکوع اور سجدہ کے اذکار

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- رکوع اور سجدے کی کیا اہمیت ہے؟
- ان دعاؤں کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں؟

عبارت و تشریح:

سُبْحَنَ	رَبِّي	الْعَظِيمِ
پاک ہے	میرا رب	عظمت والا۔
میرا رب پاک ہے، بہت عظمت والا ہے		

- **رَبِّي:** یعنی میرا رب۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے لیے آپ کی محبت اور لگاؤ کا پتہ چلتا ہے۔
- **عَظِيمِ:** اللہ بڑی عظمتوں والا ہے۔ کوئی اس پر غالب نہیں آسکتا اور نہ اس کو مجبور کر سکتا ہے۔
- ہم رکوع میں ”سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ کہتے ہیں، گویا اس کی عظمت اور بڑائی کا اعتراف کرتے ہیں، اس سے ہماری زندگی میں تواضع اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

رکوع اور سجدے کی اہمیت:

- اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کے لیے سب سے بہترین حالت رکوع اور سجدہ کی ہے۔ خاص طور پر سجدہ کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے۔
- جتنا زیادہ تواضع اور عاجزی کے ساتھ آپ سجدہ کریں گے اتنا ہی زیادہ آپ اللہ کے قریب ہوں گے، اور یقیناً وہ آپ کو ترقی عطا کرے گا۔
- انسان کی یہ دونوں حالتیں (رکوع اور سجدہ) صرف اور صرف اللہ ہی کے لیے خاص ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے بہترین دعائیں مانگنے اور اس کی بڑائی بیان کرنے کے لیے یہ دونوں حالتیں بہت خاص ہیں۔ اللہ کی عظمت اور ہم پر اس کے لامحدود رحم و کرم کو سجدہ کرتے وقت ذہن میں رکھا جائے۔
- بعض مرتبہ رسول اللہ ﷺ لمبے سجدے کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعائیں مانگا کرتے تھے، جیسا کہ آپ ﷺ نے جنگ بدر کے موقع پر کیا تھا۔

قصہ: سجدے کی اس لیے بھی اہمیت ہے کہ سجدہ کرنے کی وجہ سے شیطان ہم سے نفرت کرتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب ابن آدم سجدے کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے دور چلا جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے بربادی! آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اس نے سجدہ کیا، پس اس کے لیے جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تھا لیکن میں نے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے میرے لیے جہنم کی آگ ہے۔ (مسلم)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وَمَا تَوَاصِعَ أَحَدُ اللَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ“ کہ جو کوئی اللہ کی خاطر تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے (لوگوں کی نگاہ میں) بلند مقام عطا کرتا ہے۔ (مسلم)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- جب ہم سجدہ کرتے ہیں تو کیا ہم اپنے اندر عاجزی و انکساری محسوس کرتے ہیں اور کیا ہماری زندگی میں اس کے اثرات نظر آتے ہیں؟ یعنی کیا ہم خوشی خوشی اللہ کے احکام کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں؟
- سجدے میں ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکا دیتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنے عمل اور گفتگو میں بھی ایسا کرتے ہیں؟
- ہم اپنے ماں باپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں کہ وہ ہمارا کتنا خیال کرتے ہیں اور کس طرح سے ہماری پرورش کرتے ہیں اور ہر طرح سے ہماری حفاظت کی فکر کرتے ہیں۔ تصور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ضروریات کو پورا کرنے کا کتنا خیال رکھتا ہے! تو کیا ہم اللہ تعالیٰ سے بھی محبت کرتے ہیں اور اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں؟
- رکوع اور سجدہ میں ہمارے دلوں کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟ کیا واقعی ہم اطمینان کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں اور اللہ کی بڑائی کو محسوس کرتے ہیں؟

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں صرف تجھے ہی حقیقی پالنے والا اور عظمت و بڑائی والا مانوں۔
- جب سجدہ کریں تو اللہ کے قریب ہونے کو محسوس کریں، اللہ ہماری دعاؤں کا جواب دینے کے لیے تیار رہتا ہے۔
- سوچیے کہ کیا ہم صحیح انداز میں اللہ کی عبادت کر رہے ہیں جو ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے اور سکون بھری زندگی عطا کرتا ہے۔

دوسرا حصہ :

سَمِعَ اللَّهُ	لِمَنْ	حَمْدُهُ.
سن لی اللہ نے	اس کی جس نے	تعریف کی اس کی۔
سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔		
رَبَّنَا	وَلَكَ	الْحَمْدُ.
اے ہمارے رب!	اور تیرے ہی لیے	ہر قسم کی تعریف ہے۔
اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔		

- اللہ ہر شخص کی ہر بات کو سنتا ہے۔ یہاں مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنی تعریف کرنے والے بندہ کو خصوصی توجہ دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو ہماری تعریف کی ضرورت نہیں، بلکہ اللہ کی تعریف کرنے کا فائدہ خود ہم ہی کو ہوتا ہے۔
- حَمْدُ کے دو معنی: تعریف اور شکر کو یاد رکھیں، ان الفاظ کو دل کی گہرائیوں سے ادا کریں۔

قصہ: رکوع کے تعلق سے ایک واقعہ ملتا ہے جسے حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک بار ہم نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہا، پیچھے موجود ایک شخص نے کہا: ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ“۔ آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس شخص نے جواب دیا: میں نے کہا تھا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تم سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کو لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (بخاری)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- اگر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے تو وہ ہم پر اپنی رحمتوں و نعمتوں کو بڑھا دے گا، لیکن اگر ہم اس کا شکر ادا نہ کریں تو وہ ہمیں سزا دے گا۔ سوچیے کہ کیا ہم سچے دل سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں تاکہ ہم اس کی رحمتوں کے لائق بن جائیں یا ہم ان چیزوں کے لیے شکایت کرتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہیں۔
- ہم اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات میں سے ایک ہیں، اللہ کے اس احسان کو محسوس کریں کہ ہماری پکار اللہ کے یہاں خالی نہیں جاتی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب بھی دیتا ہے، یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے!
- قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کیا جائے گا، انسان کے اچھے اور برے کام سب کے سب اس میں تولے جائیں گے، تصور کیجیے کہ اگر نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہو گیا تو ہم اللہ کی پکڑ سے کیسے بچ پائیں گے؟
- اللہ کی مدد کے بغیر ہم نہ دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور نہ آخرت میں کامیابی پا سکتے ہیں۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! ہمیں سچے دل سے ہر وقت تیری تعریف کرنے والا بنادے۔
- خود اپنا جائزہ لیں کہ اللہ تعالیٰ کی اتنی ساری نعمتیں ہم استعمال کرتے ہیں، لیکن کیا ہم ان پر اللہ کی تعریف کرتے ہیں؟
- اپنے دوستوں کو، گھر والوں کو اور دوسروں کو یاد دلاتے رہیں کہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور شکایتیں نہیں کرنا چاہیے۔

الْأَعْلَى

رَبِّي

سُبْحَنَ

پاک ہے	میرا رب	سب سے بلند۔
میرا رب پاک ہے جو سب سے بلند ہے۔		

- رسول اللہ ﷺ سجدے میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ ہمیں بھی سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔
- رکوع کی دعائیں ہم نے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعلان کیا تھا، یہاں ہم اللہ کے بلند ہونے کا اعلان کر رہے ہیں۔
- اللہ کی ذات سب سے بلند و بالا ہے، وہ ہر چیز سے اور ہر ایک سے بلند ہے۔ جب آپ نے سجدے میں اپنے بدن کا سب سے زیادہ قابل احترام حصہ (چہرہ) زمین پر رکھ دیا اور اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا تو گویا آپ اللہ کے سامنے ہوتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ ”الْأَعْلَى“ یعنی سب سے اونچا اور سب سے بلند و بالا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی بلندی اور اپنی عظمت میں ان تمام چیزوں کی بڑائی اور اونچائی سے اوپر ہے جو ہم سوچ بھی نہیں سکتے ہیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے کی حالت میں ہو۔ (مسلم)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- سجدے میں اللہ کے قریب ہونے کو محسوس کریں اور اس کی تعریف بیان کریں۔
- مکمل توجہ اور تواضع کے ساتھ ”سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہیں اور اللہ تعالیٰ کے بلند ہونے کا احساس کریں۔
- ہم ہر سجدہ میں ”سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہتے ہیں، غور کریں کہ کیا ہم اپنی زندگی میں بھی اللہ کو بڑا اور بلند مانتے ہیں؟

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! تو ہمیں اپنے سے قریب کرنے والے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔
 - ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ کیا ہمارے دلوں میں بھی اللہ کے بلند و بالا ہونے کا احساس موجود ہے؟ یا کہیں ہم اچھے کپڑے اور اچھی چیزوں کو استعمال کرتے وقت اس گمان میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ہم ہی اچھے اور ہم ہی بڑے ہیں۔
 - پلان بنائیے کہ میں وہ تمام کام کرنے کی کوشش کروں گا جن سے میرے دل میں اللہ کی عظمت اور اس کی بڑائی پیدا ہو۔
- عادت: ان شاء اللہ میں اطمینان سے رکوع اور سجدہ کروں گا اور رکوع اور سجدہ کی دعاؤں کو بغیر جلدی کیے آرام سے پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

- 1 رکوع اور سجدہ کی اہمیت بتائیں۔
- 2 رکوع اور سجدہ کے اذکار اور دعاؤں کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں؟
- 3 سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کے معنی لکھیں۔



اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- تشہد کسے کہتے ہیں؟
- تشہد میں کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟
- تشہد میں کتنی قسم کی عبادتوں کا ذکر ہے؟

عبارت و تشریح:

التَّحِيَّاتُ	لِلَّهِ	وَالصَّلَوَاتُ	وَالطَّيِّبَاتُ
سبھی قولی عبادتیں	اللہ ہی کے لیے ہیں	اور سبھی بدنی عبادتیں	اور سبھی مالی عبادتیں (بھی اسی کے لیے ہیں)
سبھی قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں،			

- نماز میں دوسری رکعت کے بعد اور آخری قعدہ (بیٹھنے کی حالت) میں سب سے پہلے جو دعا پڑھی جاتی ہے اس کو ”تَشَهُّد“ کہا جاتا ہے۔
- التَّحِيَّاتُ: یہ ”نَحِيَّة“ کی جمع ہے جس کے معنی ”سلام“ کے ہیں۔ اس کا مطلب تعظیم اور ہمیشہ باقی رہنا بھی ہوتا ہے۔ چونکہ ہمیشہ باقی رہنے والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے اس لیے التَّحِيَّاتُ بھی صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔
- الصَّلَوَاتُ: یوں تو عربی میں ”صلوٰۃ“ نماز کو کہا جاتا ہے، لیکن یہاں صلوات سے مراد ہے جو بدن سے ادا ہوتی ہے اور جس کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرنا مقصود ہو۔
- زبان کی عبادتیں جیسے: نماز، ذکر، تلاوت، بھلائی والے الفاظ، صحیح راستہ بتانا، اچھا مشورہ دینا وغیرہ۔
- بدن کی عبادتیں جیسے: نماز، روزہ، مدد کرنا، نفع دینے والا علم حاصل کرنا وغیرہ۔
- الطَّيِّبَاتُ: تمام مالی عبادتیں، یعنی ایسی عبادتیں جن میں ہم اللہ کو خوش کرنے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں، جیسے: حج، زکوٰۃ، صدقات و خیرات یا کسی اچھے کام کے لیے خرچ کرنا۔
- گویا بندہ اس دعا کو پڑھتے ہوئے اعتراف کرتا ہے کہ اے اللہ! ہمارے قول، عمل اور مال کے اعتبار سے جو سب سے اچھی عبادتیں ہو سکتی ہیں وہ سب کی سب آپ ہی کے لیے ہیں۔

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- غور کیجیے کہ تشہد میں ہم اقرار کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری تمام زبانی اور جسمانی اور مالی عبادتیں آپ ہی کے لیے ہیں، لیکن کیا ہم اس پر عمل بھی کرتے ہیں؟
- تصور کیجیے کہ اگر ہم اللہ ہی کی دی ہوئی نعمتوں کو اور طاقتوں کو اللہ کی مرضی کے خلاف کاموں میں استعمال کریں گے تو کیا اللہ ہم سے راضی ہوگا؟

- اس بات کو محسوس کریں کہ اگر زندگی اللہ کی اطاعت و فرماں برداری میں گزرے تو زندگی پر سکون گزرتی ہے، اور جب اللہ کی نافرمانی ہو تو زندگی میں ہر قدم پر پریشانیوں اور الجھنوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس ذکر میں بیان کی گئی تمام عبادتوں میں حصہ لینے کی توفیق نصیب ہو۔
- جانزہ لیں کہ میں اللہ کی نعمتوں کا کیسا استعمال کرتا ہوں؟ میری زبان، میرا دماغ، میری صلاحیتیں اور میرا مال کہاں خرچ ہو رہا ہے؟ کہیں میں ان چیزوں کو اللہ کی ناراضگی والے کاموں میں تو خرچ نہیں کر رہا ہوں؟
- پلان بنائیے کہ کس طرح سے ہم اپنی زبان کو، اپنے بدن کو اور اپنے مال کو زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کے لیے اور نیکی کے کاموں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

السَّلَامُ	عَلَيْكَ	أَيُّهَا النَّبِيُّ	وَرَحْمَةُ اللَّهِ	وَبَرَكَاتُهُ
سلام ہو	آپ پر	اے نبی	اور اللہ کی رحمت ہو	اور برکتیں ہوں اس کی (آپ پر)،
سلامتی ہو اے نبی (ﷺ) آپ پر اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں،				

السَّلَامُ	عَلَيْنَا	وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ	الصَّالِحِينَ،
سلام ہو	ہم پر	اور اللہ کے بندوں پر	(جو) نیک (ہیں)،
سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر،			

- دعا کے اس حصہ میں ہم رسول اللہ ﷺ کے حق میں اللہ تعالیٰ سے تین چیزوں کی دعا کرتے ہیں: سلامتی، رحمت، برکت
 - سَلَام: یعنی یہ کہ اللہ آپ کی حفاظت فرمائے۔
 - رَحْمَةُ: یعنی اللہ کی رحمتیں۔ اللہ محبت اور پیار کے ساتھ آپ کا خیال رکھے۔
 - بَرَكَة: اللہ تعالیٰ آپ پر اپنے انعامات اور نعمتوں میں اضافہ فرمائے۔
- السَّلَامُ عَلَيْنَا: اپنے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے ہر ایک کی زندگی میں امن و سکون کی دعا کرنا۔
- عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ: اسی طرح اللہ کی جانب سے سلامتی ہو نیک بندوں پر۔ یہ جملہ ہمیں ابھارتا ہے کہ ہم بھی ”الصَّالِحِينَ“ میں سے ہو جائیں، تاکہ ہم آئندہ آنے والی نسلوں کی دعاؤں میں بھی شامل ہو سکیں۔

قصہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تشہد سکھایا، اس وقت میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیوں کے درمیان میں تھا، آپ نے مجھے (اس طرح سکھایا) جس طرح آپ قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ (بخاری)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- کسی شاپنگ مال میں اگر کوئی آفر چل رہی ہو تو ہم اسے حاصل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں، لیکن کیا ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنی والی رحمت و برکت اور سلامتی کو حاصل کرنے کے لیے بھی اتنی ہی کوشش کرتے ہیں؟
- الحمد للہ ہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی سہولتوں کی وجہ سے سکون کی زندگی گزار رہے ہیں۔ تصور کیجیے کہ اگر اللہ ہم سے تمام نعمتیں لے لے تو کیا ہوگا؟

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ! ہمیں اپنی رحمتوں سے نوازیے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے بنادیکھیے۔
- اپنے اعمال کا جائزہ لیں کہ کیا ہمارے اعمال اچھے ہیں اور اللہ کے احکام کے مطابق ہیں؟ اور کیا ہم اللہ کی جانب سے امن و سلامتی پانے کے مستحق ہو سکتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ کس طرح سے ہم اللہ کے نیک بندے بن سکتے ہیں اور نیک بندوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

میں گواہی دیتا ہوں	کہ	نہیں کوئی معبود (برحق)	سوائے اللہ کے،
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے،			

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ	محمد ﷺ	اس کے بندے	اور اس کے رسول (ہیں)۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔			

- ہم سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور ہمیں اللہ کا سچا بندہ بن کر ہی زندگی گزارنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے سب سے بہترین بندے حضرت محمد ﷺ ہیں۔ نبی ﷺ ہمارے لیے مثال ہیں کہ ایک سچے بندے کو کیسا ہونا چاہیے۔
- جب ہم کہتے ہیں کہ اللہ ہی ہمارا حقیقی معبود اور مالک ہے تو پھر ہمیں زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے۔
- رسول اللہ ﷺ کو اللہ کا رسول ماننے کا مطلب یہ ہے کہ میں آپ ﷺ کی سنتوں کے مطابق اپنی زندگی گزاروں گا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اس نے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصود اللہ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگی، تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کر دے گا۔“ (بخاری)

عادۃ: ان شاء اللہ میں اس دعا کو نماز میں سمجھ کر اور مکمل توجہ کے ساتھ پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

- 1 تشہد کسے کہتے ہیں؟
- 2 تشہد میں عبادت کی کون کون سی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟

سبق-27: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے دعا

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- درود کا مطلب کیا ہے؟
- ہمیں درود کیوں پڑھنا چاہیے؟
- ال سے کیا مراد ہے اور اس میں کون لوگ شامل ہیں؟

عبارت و تشریح:

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَعَلٰی	اَلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ!	درود (رحمت) بھیج	محمد ﷺ پر	اور آل پر	محمد ﷺ کی،
اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر درود (رحمت) بھیج،				
کَمَا	صَلَّيْتَ	عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ	وَعَلٰی اِلِ	اِبْرَاهِيْمَ
جیسے	بھیجی رحمت تو نے	ابراہیم علیہ السلام پر	اور اوپر آل	ابراہیم علیہ السلام کی،
جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود (رحمت) بھیجا،				
اِنَّكَ	حَمِيْدٌ	مَجِيْدٌ.		
بے شک تو ہے	تعریف کے قابل	بزرگی والا۔		
بے شک تو تعریف کے قابل ہے، بزرگی والا ہے۔				

- **صَلِّ عَلَی:** یعنی اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتوں کی بارش نازل فرما، ان کے نام کو اور ان کے درجات کو بلند فرما۔
- **آل:** اس کا ایک معنی ہے گھر والے، خاندان اور دوسرا معنی ہے اتباع کرنے والے، اگر ہم دوسرا معنی لیں تو اس میں خود ہم بھی اور آپ ﷺ کی اتباع کرنے والے تمام لوگ شامل ہیں۔
- آل محمد پر درود بھیجنے کا مطلب ہے کہ نبی ﷺ کے گھر والوں پر اور ان کے ماننے والوں پر بھی رحمت نازل فرما۔
- اے اللہ! آپ نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی اور ان کو بڑا مرتبہ عطا فرمایا، اسی طرح آپ پیارے نبی ﷺ پر بھی رحمتیں نازل فرما کر انہیں بلند مقام عطا فرمائیے۔ وہ آپ کے سب سے پیارے نبی ہیں اور تمام نبیوں کے سردار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ

اے اللہ!	برکت نازل فرما	محمد ﷺ پر	اور آل پر	محمد ﷺ کی
اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما				

كَمَا

بَارَكْتَ

عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ

جیسے	تو نے برکت نازل کی	ابراہیم علیہ السلام پر	اور آل پر	ابراہیم علیہ السلام کی
جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی،				

إِنَّكَ

حَمِيدٌ

مَجِيدٌ.

بے شک تو	تعریف کے قابل	بزرگی والا ہے۔
بے شک تو تعریف کے قابل ہے، بزرگی والا ہے۔		

- یہ درود بھی اوپر والے درود ہی کی طرح ہے، البتہ پہلے درود میں رحمت بھیجنے کی دعا ہے اور اس درود میں برکت عطا فرمانے کی دعا ہے۔
- ”برکت نازل فرما“ یعنی حضرت محمد ﷺ کو ہر طرح کی بھلائی اور خیر سے اس طرح نواز دے کہ وہ بھلائی ہمیشہ باقی رہنے والی ہو اور اس میں اضافہ ہوتا رہے۔
- **حَمِيدٌ:** ایسی ذات جس کی بہت زیادہ تعریف کی جائے، جو ہر اعتبار سے سب سے بہترین اور جامع تعریف کے لائق ہو۔
- **مَجِيدٌ:** ایسی ذات جو بزرگی اور بڑائی والی، عظمت اور کمال والی ہو۔

قصہ: حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہا کہ میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، پس میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ پر درود کے لیے خاص کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جتنا چاہو، حضرت اُبی بن کعبؓ نے پوچھا: ایک تہائی؟ آپ ﷺ نے کہا جیسا تم چاہو لیکن اور زیادہ پڑھو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ حضرت اُبیؓ نے پوچھا: آدھا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جیسا تم چاہو لیکن اور زیادہ پڑھو تو اچھا ہے۔ پھر حضرت اُبیؓ نے پوچھا: دو تہائی؟ فرمایا کہ ٹھیک ہے لیکن اور زیادہ بھیجو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اس پر حضرت اُبی بن کعبؓ نے کہا کہ میں اپنی دعا کا پورا حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دیتا ہوں۔ یہ سن کر نبی ﷺ نے فرمایا کہ (اگر تم ایسا کرو) تب تو تمہاری مشکلات حل کر دی جائیں گی اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ (ترمذی)

حدیث: رسول ﷺ نے فرمایا: ”بخیل (کنجوس) ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- یہاں رحمت و برکت کی دعا آپ ﷺ کی سچی پیروی کرنے والوں کے حق میں ہو رہی ہے، ہم بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی پیروی کرتے ہیں، غور کیجیے کہ کیا ہم رسول اللہ ﷺ کی سچی پیروی کرتے ہیں؟
- کیا ہم اللہ کے رسول ﷺ کا نام سنتے ہی یا پڑھتے ہی فوراً درود پڑھتے ہیں؟

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! مجھے سچے دل سے رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنے اور کثرت سے ان پر درود بھیجنے کی توفیق عطا فرما۔
- اپنا محاسبہ کیجیے کہ کیا ہم آپ ﷺ کا نام سن کر ان پر درود بھیجتے ہیں؟ اس سے میری رسول ﷺ سے محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔
- پلان بنائیے کہ کس طرح سے میں اپنے دل میں پیارے نبی ﷺ کی اطاعت اور محبت پیدا کر سکتا ہوں۔ اس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی محبت اور مغفرت مل سکتی ہے۔

عادت :

- میں جب بھی آپ ﷺ کا نام سنوں گا، درود پڑھنے کا اہتمام کروں گا۔
- رسول اللہ ﷺ کی محبت حاصل کرنے کی نیت سے آپ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجوں گا۔

مشقی سوالات

- 1 درود کا کیا مطلب ہے؟
- 2 ہم درود کیوں پڑھتے ہیں؟
- 3 ”ال“ کا کیا مطلب ہے اور اس میں کون کون شامل ہیں؟

سبق-28: بخشش کی دعا

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- ظلم کس کو کہتے ہیں؟
- اپنے آپ پر ظلم کرنے کا کیا مطلب ہے؟
- ہمارے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

عبارت و تشریح :

اللَّهُمَّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	ظُلْمًا كَثِيرًا
اے اللہ!	بے شک میں	(میں نے) ظلم کیا	اپنی جان پر	ظلم بہت زیادہ،
اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے،				

- ظلم یعنی انصاف نہ کرنا۔ صحیح کی جگہ غلط کا انتخاب کرنا۔ ہر وہ کام جو اللہ کی مرضی اور اس کے حکم کے خلاف ہو وہ ظلم ہے۔ انسان کو پیدا کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ اب اس کے خلاف کرنا ظلم کہلائے گا۔
- اللہ کی عبادت کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ سچے دل سے اللہ سے صحیح راستے کی ہدایت اور معافی مانگی جائے۔
- یہ دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ کیسے اللہ سے بخشش مانگی جائے، وہ یہ کہ اللہ کی تعریف کی جائے، اپنی لاچاری کا اعتراف کیا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت اور بخشش کی بھیک مانگی جائے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں۔“ (بخاری)

تصور کریں کہ جب نبی کریم ﷺ جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ بہترین ہیں اور جو سارے نبیوں کے سردار ہیں وہ دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے ہیں تو ہمیں کتنا زیادہ اہتمام کرنا چاہیے؟

قصہ: حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھ سکوں، اس کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھائی۔ (بخاری)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس :

- گناہ کرنا خود کو تکلیف اور نقصان پہنچانا ہے۔ ہمارے گناہ کرنے سے کسی اور کو نہیں بلکہ خود ہمیں ہی نقصان ہوتا ہے۔
- تصور کیجیے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو جائے اور ہم سے ہونے والے گناہوں کو معاف کرنے کے بجائے ان پر ہمیں سزا دینے کا فیصلہ کر لے تو کیا کوئی ہماری مدد کر سکتا ہے؟ اس لیے ہمیں سچے دل سے اور مسلسل اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہنا چاہیے۔
- محسوس کیجیے کہ اگر آپ اللہ سے اس حال میں ملیں کہ آپ کے گناہ دنیا ہی میں معاف ہو چکے ہوں تو اللہ آپ سے کتنا خوش ہوگا!

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! میں بہت ہی کمزور اور لاچار ہوں، میں آپ کے عذاب کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، پس آپ مجھ پر رحم فرما دیجیے اور میرے گناہوں کو بخش دیجیے۔
- اپنا جائزہ لیں کہ ہم کن حالات میں زیادہ گناہ کرتے ہیں اور اللہ کو ناراض کرتے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ ہم کس طرح اپنے آپ کو گناہوں سے بچا سکتے ہیں۔

وَلَا يَغْفِرُ إِلَّا أَنْتَ الذُّنُوبَ

اور نہیں بخش سکتا	گناہوں کو	سوائے	تیرے،
اور تیرے سوا (کوئی بھی) گناہوں کو نہیں بخش سکتا،			

فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي

پس بخش دے مجھ کو	اپنی خاص بخشش سے	اور مجھ پر رحم فرما،
پس مجھ کو بخش دے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما،		

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بے شک تو ہی	بخشنے والا	بے حد رحم والا ہے۔
بے شک تو ہی بخشنے والا، بے حد رحم والا ہے۔		

- اللہ کی بخشش کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، چاہے ہمارا گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری توبہ کو سننے اور قبول کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔
- اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا اور معافی مانگنا بہت اچھا عمل ہے۔
- اے اللہ! میں نے بے شمار گناہ کیے ہیں اور میں اپنے گناہوں کی وجہ سے آپ کی مغفرت کا مستحق بھی نہیں ہوں، لیکن میں آپ کی رحمت اور مغفرت کی بھیک مانگتا ہوں۔ مجھ پر رحم فرمائیے اور میرے گناہوں کو معاف کر دیجیے۔
- آخر میں پھر اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف ہے اور اللہ کی دو عظیم صفات کا ذکر ہے کہ اے اللہ! یقیناً آپ ہی خوب مغفرت فرمانے والے، خوب رحم کرنے والے ہیں۔

غور و فکر : مطالعہ، تصور اور احساس :

- ہم دن میں نہ جانے کتنے گناہ کر جاتے ہیں اور ہم ان کی معافی کے بارے میں سوچتے بھی نہیں ہیں۔ کیا یہ فرماں بردار انسان کی علامت ہے؟ غور کیجیے کہ کیا اللہ تعالیٰ اس طرح کے رویے کو پسند فرمائے گا؟
- پوری کائنات کو پیدا کرنے والے اللہ کا فرماں بردار ہونا بھی اس کا شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اگر ہم کسی موقع پر اللہ کی فرماں برداری کرنا بھول بھی جائیں تب بھی ہم اچھی طرح سے توبہ کر کے دوبارہ اس کے فرماں بردار بن سکتے ہیں۔

- اس طالب علم کی حالت کو محسوس کریں جو امتحان ہال میں چلا تو گیا لیکن اس نے بالکل بھی پڑھائی نہیں کی ہے، کیا اسے اس وقت پڑھائی کرنے کا موقع دیا جائے گا؟ بالکل نہیں۔ اچھے بچے ہمیشہ امتحان سے پہلے ہی تیاری کر لیا کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ کے اچھے بندے اللہ کے پاس جانے سے پہلے زیادہ سے زیادہ اچھے کام کرتے ہیں اور برے کاموں سے بچتے ہیں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کریں کہ اے اللہ! ہمیں معاف فرما کر صحیح راستے پر چلا دیجیے۔
- ہماری روزانہ کی زندگی میں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو ہم فوراً معافی مانگ لیتے ہیں، گناہ ہو جانے پر ہم کیا کرتے ہیں؟ کیا ہم معافی مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب لپکتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ زیادہ سے زیادہ اچھے کام کریں اور خود کو گناہوں سے اور برے کاموں سے دور رکھیں۔

عادت : اگر مجھ سے کوئی گناہ کا کام ہو جائے تو میں فوراً ”اَسْتَغْفِرُ اللہ“ پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

- 1 ”ظلم“ کے معنی وضاحت کے ساتھ بتائیں۔
- 2 فرماں بردار انسان کی کیا علامت ہے؟
- 3 ہمیں اللہ تعالیٰ کی بخشش و مغفرت حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

ورک بک - سبق: 25

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

الْعَظِيمُ

رَبِّي

سُبْحَنَ

--	--	--

سوال-2: اللہ کے سامنے حاضر ہونے کی سب سے بہترین حالت کون سی ہے؟

جواب:

سوال-3: رکوع کے بعد ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ“ کہنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:

سوال-4: نماز کی ترتیب بتائیے:

☐	2. سلام	☐	1. رکوع
☐	4. قیام	☐	3. تکبیر تحریمہ
☐	6. تشهد	☐	5. سجدہ

ورک بک - سبق: 26

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

وَالطَّيِّبَاتُ

وَالصَّلَوَاتُ

لِلَّهِ

التَّحِيَّاتُ

--	--	--	--

سوال-2: التَّحِيَّاتُ والی دعائیں صَلَوَاتُ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

سوال-3: تشهد میں نبی ﷺ کے لیے ہم کتنی چیزوں کی دعا کرتے ہیں؟

جواب:

سوال-4: تینوں قسم کی عبادتوں کی 3، 3 مثالیں لکھیے:

التَّحِيَّاتُ	الصَّلَوَاتُ	الطَّيِّبَاتُ
1.	1.	1.
2.	2.	2.
3.	3.	3.

ورک بک - سبق: 27

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

اَلِ مُحَمَّدٍ

وَعَلَى

عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلِّ

اَللّٰهُمَّ

سوال-2: نبی اللہ ﷺ پر صلاۃ (دروود) پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب:

سوال-3: رسول اللہ ﷺ نے بخیل (کنجوس) کسے کہا؟

جواب:

سوال-4: آپ محمد ﷺ سے بہت محبت کرتے ہیں، تو کیا آپ محمد ﷺ کے جیسے بننے کی کوشش بھی کرتے ہیں؟

محمد ﷺ کی خوبیاں	آپ کی کوشش
☒	☒
• محمد ﷺ جب بھی کسی سے بات کرتے تو مسکرا کر اچھے اخلاق سے بات کرتے۔	• کیا آپ بھی سب سے مسکرا کر اچھے اخلاق سے بات کرتے ہیں؟
• کم آواز میں بات کرتے تھے۔ (اونچی آواز کو گدھے کی آواز کہا گیا ہے)	• کیا آپ بھی کم آواز میں بات کرتے ہیں؟
• کھانے کی کوئی چیز ہو تو سب کے درمیان بانٹ کر کھاتے تھے۔	• کیا آپ بھی کھانے کی چیزیں سب کے درمیان بانٹ کر کھاتے ہیں؟
• دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کرتے تھے۔	• کیا آپ بھی سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں؟
• محمد ﷺ دوستوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے تھے۔	• کیا آپ بھی اپنے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں؟

ورک بک - سبق: 28

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

ظُلْمًا كَثِيرًا

نَفْسِي

ظَلَمْتُ

اِنِّي

اَللّٰهُمَّ

سوال-2: محمد ﷺ دن میں کتنی بار اللہ سے توبہ واستغفار کرتے تھے؟

جواب:

سوال-3: آپ سے کوئی غلطی ہو جائے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-4: کیا یہ ظلم نہیں؟

☐	• وقت پر نماز نہ پڑھنا۔
☐	• اللہ کی عبادت چھوڑ دینا۔
☐	• دوستوں کا حضرہ لینا۔
☐	• اپنے حصے کا کام دوسروں سے کرانا۔
☐	• کسی کو تکلیف دینا۔
☐	• جنک فوڈ کھا کر اپنی صحت خراب کرنا۔
☐	• والدین کی بات نہ ماننا۔
☐	• ٹیچر کا کہنا نہ ماننا۔
☐	• شیطان کے وسوسے کے مطابق عمل کرنا۔

سبق-29: ذکر، شکر اور اچھی عبادت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- ذکر اور شکر کی کیا اہمیت اور فائدے ہیں۔
- اچھی عبادت کا کیا مطلب ہے؟
- کیا اللہ کی توفیق اور مدد کے بغیر کوئی عبادت کی جاسکتی ہے؟

عبارت و تشریح:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

اے اللہ!	مدد فرما میری	تجھے یاد کرنے پر	اور تیرا شکر کرنے پر	اور تیری اچھی عبادت کرنے پر۔
----------	---------------	------------------	----------------------	------------------------------

- اس دعا کی فضیلت میں یہ حدیث کافی ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ”اے معاذ! اللہ کی قسم، میں تم سے محبت کرتا ہوں، اللہ کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں“، پھر فرمایا: ”اے معاذ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا“۔ (ابوداؤد)
- **ذکر:** ذکر کہتے ہیں اللہ کو (تعریف اور تعظیم والے الفاظ کے ساتھ) یاد کرنا۔ اس سے ہمیں امن و سکون نصیب ہوتا ہے۔
- **شکر:** شکر کا مطلب ہے کہ ان تمام نعمتوں پر اللہ کی تعریف کی جائے اور شکر ادا کیا جائے جو ہمیں ملی ہیں۔ زبانی شکر کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے وقت کو، اپنی محنت کو اور اپنے مال کو نیکی کے کاموں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- شکر کرنے والا بندہ ہمیشہ خوش اور مطمئن ہوتا ہے، جب کہ ناشکری کرنے والا انسان ہمیشہ شکایتیں کرتا رہتا ہے اور کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اعتراف نہیں کرتا ہے۔
- **حُسنِ عبادۃ:** ہمیں اللہ کی عبادت محبت اور اخلاص کے ساتھ کرنی چاہیے، تبھی عبادت اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔

حدیث: حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا کہ (اللہ کے یہاں سب سے محبوب عمل یہ ہے کہ) تمہیں اس حال میں موت آئے کہ اس وقت بھی تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہے۔ (ابن حبان) یعنی موت کے وقت بھی تمہاری زبان پر اللہ ہی کا ذکر جاری ہو۔

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- ذرا سوچئے کہ ہماری زندگی کا ہر لمحہ اللہ کی نعمتوں میں گذرتا ہے لیکن ہم دن میں کتنی بار اللہ کو یاد کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں؟
- اللہ کی نعمتوں پر غور کریں اور تصور کریں کہ اگر اللہ ہمیں یہ نعمتیں عطا نہ کرتا تو ہم کس حال میں ہوتے؟ اگر ہماری آنکھوں سے نظر نہ آتا، کانوں سے سنائی نہ دیتا اور زبان سے بولنا نہ جانتا تو ہماری کیا حالت ہوتی؟
- ہم امتحان کے دوران ایک ایک لفظ سوچ سمجھ کر لکھتے ہیں۔ کیا ہم نماز بھی اسی طرح بھرپور توجہ سے، خلوص کے جذبے اور مکمل احساس کے ساتھ پڑھتے ہیں کہ ہم اللہ کے سامنے کھڑے ہیں؟

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ اے اللہ! آپ میری مدد فرمائیے کہ میں ہر وقت آپ کو یاد رکھ سکوں، آپ کی دی ہوئی تمام نعمتوں پر شکر ادا کر سکوں اور بہتر سے بہتر انداز میں آپ کی عبادت کرنے والا بن جاؤں۔
- اپنا جائزہ لیں کہ اللہ نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا، لیکن کیا ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ ہم کس طرح سے بہترین انداز میں اللہ کی عبادت کر سکتے ہیں؟ اور کس طرح سے ان چیزوں سے دور رہ سکتے ہیں جو ہمیں اچھی طرح سے عبادت کرنے سے روکتی ہیں؟

عادت : ان شاء اللہ میں ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنے کا اہتمام کروں گا۔

مشقی سوالات

- ① ذکر اور شکر کی کیا اہمیت ہے اور ان کے کیا فائدے ہیں؟
- ② بہترین عبادت کیا ہے؟
- ③ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کون سی دعا پڑھنے کی تاکید کی؟

سبق-30: دنیا اور آخرت کی بھلائی

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- وہ تین چیزیں کون سی ہیں جو ایک سمجھدار انسان اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے؟
- دنیا اور آخرت کی بھلائی کیا ہے؟
- جہنم کی آگ سے حفاظت کی دعا کیا ہے؟

تلاوت و تشریح:

تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

حَسَنَةً

فِي الدُّنْيَا

اِتِنَا

رَبَّنَا

بھلائی	دنیا میں	ہمیں دے	اے ہمارے رب!
اے ہمارے رب! ہمیں دے دنیا میں بھلائی			

حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ

بھلائی،	اور آخرت میں
اور آخرت میں بھلائی،	

- قرآن مجید میں دو قسم کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے، ایک تو وہ جو صرف اس دنیا کی بھلائی چاہتے ہیں اور آخرت کے بارے میں کوئی فکر نہیں کرتے۔ دوسرے لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے دونوں یعنی دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگتے ہیں، یہ دعا اس دوسری قسم کے لوگوں کی ہے۔

- دعا کا آغاز ”رَبَّنَا“ (اے ہمارے رب) سے ہو رہا ہے۔

- دنیا کی بھلائی میں یہ چیزیں بھی شامل ہیں: دنیا کی ہر وہ نعمت جس کی زندگی گزارنے کے لیے ضرورت پڑتی ہے، جیسے: صحت و تندرستی، خوش حال گھرانہ، اچھے دوست، اسکول، اچھی نوکری، نفع دینے والا علم، صحیح عقیدہ وغیرہ۔

- آخرت کی بھلائی یہ ہے کہ قیامت کے دن پریشانی اور غم سے حفاظت، جنت میں داخلہ، ان کے علاوہ سب سے بڑی بات یہ کہ اللہ کا دیدار نصیب ہو گا اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہنا نصیب ہو گا۔

اور ہمیں بچا	عذاب سے	آگ کے۔
اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔		

- جہنم کی آگ سے حفاظت کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے تاکہ ہم جنت کے مستحق بن جائیں۔
- اللہ سے دعا کرنا کہ وہ ہمیں جہنم میں لے جانے والے برے کاموں سے بچائے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“۔ (بخاری)

غور و فکر: مطالعہ، تصور اور احساس:

- ہم بہت سارے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ دنیا میں اچھی چیزوں سے مطمئن نظر آتے ہیں، لیکن کیا انہیں اس بات کی فکر ہے کہ انہوں نے آخرت کے لیے کیا کمایا ہے؟
- دنیا کی بھلائی کو حاصل کرنے کے لیے آخرت کی بھلائی کو ضائع نہ کریں، جیسے امتحان میں اچھے نمبرات حاصل کرنے کے لیے نقل کرنا یا جھوٹ بولنا، ممکن ہے کہ اچھے نمبرات مل جائیں لیکن آخرت میں اس کی وجہ سے نقصان ہوگا۔

نصیحت لینا: دعا، احتساب اور پلان:

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! ہمیں ان چیزوں کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما جو ہمارے لیے دنیا و آخرت میں فائدہ مند ہیں۔
- ہر کام سے یا کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے ایک لمحہ کے لیے سوچیں کہ کیا وہ میرے لیے دنیا اور آخرت کے اعتبار سے فائدہ مند ہے؟
- پلان بنائیں کہ کیسے دنیا کی بھلائی کو آخرت کی بھلائی میں بدلا جاسکتا ہے؟ جیسے صاف ستھرا رہنا صحت کے لیے اچھا ہے، لیکن اگر آپ یہ نیت کر لیں کہ صاف ستھرا رہنے سے اللہ خوش ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے آپ کو آخرت میں بھی ثواب ملے گا۔

عادت: میں روزانہ سونے سے پہلے اپنے تمام کاموں کا محاسبہ کروں گا۔

مشقی سوالات

- 1 اس سبق کی روشنی میں وہ تین چیزیں بتائیے جو ہمیں اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہیے؟
- 2 دنیا کی بھلائی اور آخرت کی بھلائی سے کیا مراد ہے؟
- 3 رسول اللہ ﷺ کون سی دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے؟

ورک بک - سبق: 29

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

اَللّٰهُمَّ اَعِیْنِیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ.

--	--	--	--	--

سوال-2: اچھی عبادت کے لیے آپ کس طرح کا پلان بناتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو کون سی دعا پڑھنے کی تاکید کی؟

جواب:

سوال-4: نیچے دی گئی حالتوں میں آپ کا عمل کیا ہوگا؟

آپ کا عمل	حالات
	عشاء کی نماز پڑھنے کا دل نہیں کر رہا ہے۔
	آپ قرآن پڑھ رہے ہیں اچانک خیال آیا کہ صرف اتنی کو بتانے کے لیے روز قرآن پڑھوں گا۔
	نماز کے بعد آپ نے بہت دعا کی، اچھی عبادت کے لیے آپ کیا دعا کریں گے؟

ورک بک - سبق: 30

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کے معانی لکھیے:

رَبَّنَا اَتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

--	--	--	--

سوال-2: دنیا کی کوئی 5 حسنت لکھیے:

جواب:

سوال-3: آخرت کی کوئی 5 حسنت لکھیے؟

جواب:

سوال-4: ایک مرتبہ آپ کو مارکٹ میں ایک پرس ملا جس میں بہت سارے پیسے تھے، اس پرس منظر کے تحت نیچے کچھ حالات دیے جا رہے ہیں، انہیں غور سے پڑھیے اور کا لمس میں دنیا اور آخرت کے فائدے یا مکمل فائدے یا مکمل نقصان کی نشاندہی کیجیے۔

حالات	دنیا کا فائدہ	آخرت کا فائدہ	مکمل فائدہ / مکمل نقصان
آپ اسے لے سکتے ہیں اور ان پیسوں سے اپنے پسندیدہ کھلونے خرید سکتے ہیں۔			
اسے لے کر آپ کسی غریب کو صدقہ دے سکتے ہیں۔			
آپ اس میں موجود پتہ دیکھ کر اسے اس کے مالک تک پہنچا سکتے ہیں، تاکہ وہ آپ کو دے اور انعام بھی دے۔			
آپ اس کی جانب توجہ نہ دیتے ہوئے آگے بڑھ جائیں۔			



عربی گرامر اور عربی بول چال

سبق-1: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ

گرامر: اس سبق میں ہم چھ الفاظ سیکھیں گے: هُوَ، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ۔ یہ چھ الفاظ قرآن کریم میں 1295 بار آئے ہیں، ان کی TPI (Total Physical Interaction) یعنی کامل جسمانی تعامل کے طریقے سے اچھی طرح پریکٹس کر لیجیے، TPI کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنے پورے وجود کا استعمال کریں، آنکھوں سے دیکھیں، کانوں سے سنیں، منہ سے بولیں، ہاتھ سے اشارہ کریں اور ساتھ ساتھ دماغ سے سمجھیں اور دل سے یعنی شوق سے پڑھیں، یہ ساری چیزیں کریں گے تو آپ ان شاء اللہ بہت جلد سیکھیں گے، ہاتھ سے اشارے کرنے کے طریقے نیچے بتائے جا رہے ہیں۔

① جب آپ هُوَ (وہ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ ”شخص“ آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ هُمْ (وہ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔

② جب آپ أَنْتَ (آپ) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ أَنَا (میں) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

③ جب آپ أَنْتُمْ (آپ سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے سامنے کی جانب اشارہ کریں، (اگر کلاس چل رہی ہو) تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔ اور نَحْنُ (ہم سب) کہیں تو چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

اب آپ بغیر ترجمہ کے پریکٹس کرتے رہیے، ہاتھ کا اشارہ خود بتا دے گا کہ آپ کی مراد کیا ہے، اشاروں کو استعمال کرنے کے کئی فائدوں میں سے یہ پہلا اہم فائدہ ہے، اس طرح سے نہ صرف سیکھنا آسان ہو گا بلکہ دلچسپ بھی۔ سات منٹ کی پریکٹس میں آپ یہ چھ الفاظ جو قرآن کریم میں 1295 بار آئے ہیں، اچھی طرح سیکھ لیں گے۔ ان شاء اللہ! ہو سکتا ہے کہ آپ کو پہلی بار اشارے کرنے میں جھجک ہو مگر قرآن کے الفاظ، افعال کے مختلف صیغے اور ان کے مختلف ابواب سیکھنے میں یہ طریقہ بہت کارآمد ثابت ہو گا، یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان اشاروں کی مدد سے سکھائے جانے والے صرف اس کورس کے الفاظ قرآن کا تقریباً 25% بنتے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

مَنْ هُوَ؟ هُوَ مُسْلِم.
 مَنْ هُمْ؟ هُمْ مُسْلِمُونَ.
 مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا مُسْلِم.
 مَنْ أَنْتُمْ؟ نَحْنُ مُسْلِمُونَ.

وہ، وہ سب . . .	
وہ	هُوَ 481
وہ سب	هُمْ 444
آپ	أَنْتَ 81
میں	أَنَا 68
آپ سب	أَنْتُمْ 135
ہم سب	نَحْنُ 86

عربی زبان میں بعض الفاظ دوسروں سے جڑ کر آتے ہیں۔ مثلاً وَ: اور، ف: پس، اس لیے۔
 مثلاً ہم یہاں صرف هُوَ اور هُمْ کو لیتے ہیں، اسی طرح دوسرے الفاظ کے سامنے بھی وَ اور ف آسکتے ہیں:

پس وہ	فَهُوَ	اور وہ	وَهُوَ
پس وہ سب	فَهُمْ	اور وہ سب	وَهُمْ
پس آپ	فَأَنْتَ	اور آپ	وَأَنْتَ
پس میں	فَأَنَا	اور میں	وَأَنَا
پس آپ سب	فَأَنْتُمْ	اور آپ سب	وَأَنْتُمْ
پس ہم سب	فَنَحْنُ	اور ہم سب	وَنَحْنُ

سبق-2: هُوَ مُسْلِمٌ، هُمْ مُسْلِمُونَ...

الفاظ کی قسمیں: ہم جو الفاظ لکھتے، پڑھتے اور بولتے ہیں، ان کی تین قسمیں ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف۔ اس سبق میں ہم اسم کے بارے میں پڑھیں گے۔

اسم: کسی کا نام (کِتَاب، مَکَّة) یا صفت (مُسْلِم، مُؤْمِن) وغیرہ

اسم کی پہچان: جس لفظ کے شروع میں اَل ہو یا آخر میں ءِ، ے، وُن، ِیْن، ات میں سے کوئی ہو۔ جیسے اَلکِتَاب، مُسْلِمٌ، مَکَّةٌ، مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِیْن، مُسْلِمَاتٌ وغیرہ۔

عام اور خاص اسم: جب کسی اسم کو خاص کرنا ہو تو اس عام اسم کے شروع میں اَل لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِمٌ کوئی مسلم سے اَلْمُسْلِمُ خاص مسلم۔

اَلْمُسْلِمُ	مُسْلِمٌ
اَلْمُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ
اَلصَّالِحُ	صَالِحٌ
اَلْكَافِرُ	كَافِرٌ
اَلْمُشْرِكُ	مُشْرِكٌ

اسم کی جمع بنانے کا قاعدہ: ہر زبان میں جمع بنانے کے کچھ قواعد ہوتے ہیں جیسے انگلش میں ایک قاعدہ یہ ہے کہ کسی لفظ پر حرف "s" لگانے سے وہ واحد سے جمع ہو جاتا ہے، مثلاً Muslim کی جمع Muslims، اس طرح عربی میں جمع بنانے کا ایک قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آگے "وُن" یا "یْن" لگا دیتے ہیں، عربی کے بہت سارے الفاظ کی جمع اسی طرح بنائی جاتی ہے، یاد رکھیے گرامر کے ہر سبق کی TPI کے طریقہ سے پریکٹس کیجیے تاکہ جلد سے جلد اور آسانی سے آپ ان الفاظ کو سیکھ لیں۔

واحد	جمع
مُسْلِمٌ	مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِیْن
مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنُونَ، مُؤْمِنِیْن
صَالِحٌ	صَالِحُونَ، صَالِحِیْن
كَافِرٌ	كَافِرُونَ، كَافِرِیْن
مُشْرِكٌ	مُشْرِكُونَ، مُشْرِكِیْن

تو اب ان الفاظ کو هُوَ، هُمْ کے ساتھ ملا کر پریکٹس کیجیے جیسا کہ نیچے دیا گیا ہے، TPI کے طریقے کو استعمال کرتے ہوئے

(ہَلْ؟ کیا، نَعَمْ: ہاں)

مُسْلِم کی پریکٹس ہو، ہُمْ... کے ساتھ	
ہُوَ مُسْلِم	وہ ایک مسلمان ہے
ہُمْ مُسْلِمُونَ	وہ سب مسلمان ہیں
أَنْتَ مُسْلِم	آپ ایک مسلمان ہیں
أَنَا مُسْلِم	میں ایک مسلمان ہوں
أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ	آپ سب مسلمان ہیں
نَحْنُ مُسْلِمُونَ	ہم سب مسلمان ہیں

*** (عربی بول چال) ***

ہَلْ هُوَ مُسْلِم؟ نَعَمْ، هُوَ مُسْلِم.
ہَلْ هُمْ مُسْلِمُونَ؟ نَعَمْ، هُمْ مُسْلِمُونَ.
ہَلْ أَنْتَ مُسْلِم؟ نَعَمْ، أَنَا مُسْلِم.
ہَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمُونَ.

سبق-3: رَبُّهُ، رَبُّهُمْ...

گرامر: ہم نے اس سے پہلے کے سبق میں ”وہ، وہ سب، آپ، میں، آپ سب، اور ہم سب“ کے لیے عربی الفاظ سیکھے تھے، اب ہم ”اس کا، ان سب کا، آپ کا، میرا، آپ سب کا اور ہمارا“ کے لیے عربی الفاظ سیکھیں گے، عربی میں یہ الفاظ (هُ، هُمْ، لَکَ، یَ، کُمْ، نَا) ہمیشہ کسی لفظ کے ساتھ جڑ کر آتے ہیں اس لیے ان کا گنا مشکل ہے، اور یہ قرآن مجید کی تقریباً ہر لائن میں پائے جاتے ہیں، یعنی تقریباً 10 ہزار بار۔ ان کو TPI کے طریقے سے پورے شوق کے ساتھ سیکھیے۔

رَب ... + (هُ، هُمْ، ...)		اس کا، ان کا...	
رَبُّهُ	اس کا رب	هُ	اس کا
رَبُّهُمْ	ان سب کا رب	هُمْ	ان سب کا
رَبُّكَ	آپ کا رب	لَکَ	آپ کا
رَبِّی	میرا رب	یَ	میرا
رَبُّکُمْ	آپ سب کا رب	کُمْ	آپ سب کا
رَبُّنَا	ہم سب کا رب	نَا	ہم سب کا

مَنْ رَبُّهُ؟ رَبُّهُ اللہ.
 مَنْ رَبُّهُمْ؟ رَبُّهُمْ اللہ.
 مَنْ رَبُّکَ؟ رَبِّی اللہ.
 مَنْ رَبُّکُمْ؟ رَبُّنَا اللہ.

بعض مرتبہ بولتے وقت آسانی کے لیے رَبُّهُ کے بجائے رَبِّہ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح رَبُّهُمْ کے بجائے رَبِّہم کا۔
 اس سبق میں لَکَ، یَ، کُمْ، نَا (آپ کا، میرا، آپ سب کا، ہمارا) کو خاص طور سے یاد رکھیے:

مثلاً دِیْنُکَ: آپ کا دین، دِیْنِی: میرا دین

نئے لفظ یاد رکھیے کو مَا؟ کیا

اب سوال و جواب کی پریکٹس کیجیے:

دِیْنِی الْإِسْلَام. (میرا دین اسلام ہے)

مَا دِیْنُکَ؟ (کیا ہے دین آپ کا؟)

دِیْنُنَا الْإِسْلَام. (ہم سب کا دین اسلام ہے)

مَا دِیْنُکُمْ؟ (کیا ہے دین آپ سب کا؟)

سبق-4: هِيَ، هَا، مُسْلِمَةٌ، مُسْلِمَات

گرامر: اس سبق میں ہم مؤنث کا صیغہ اور مذکر سے مؤنث کے الفاظ بنانے کا طریقہ بھی سیکھیں گے، ان سب کو TPI کے طریقے سے سیکھیے۔
ہی: وہ عورت - جب آپ **ہی** (وہ عورت) کہیں تو بائیں ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے بائیں جانب اشارہ کریں، گویا ”وہ عورت“ آپ کے بائیں جانب ہے۔

مذکر سے مؤنث: عربی زبان میں مذکر سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر مذکر لفظ کے آگے گول تا ”ة“ کا اضافہ کر دیتے ہیں، جیسے:

**** (عربی بول چال) ****

هُوَ مُسْلِمٌ	←	هِيَ مُسْلِمَةٌ.
هُوَ مُؤْمِنٌ	←	هِيَ مُؤْمِنَةٌ.
هُوَ صَالِحٌ	←	هِيَ صَالِحَةٌ.

مذکر سے مؤنث		
مُسْلِمٌ	←	مُسْلِمَةٌ
مُؤْمِنٌ	←	مُؤْمِنَةٌ
صَالِحٌ	←	صَالِحَةٌ
كَافِرٌ	←	كَافِرَةٌ
مُشْرِكٌ	←	مُشْرِكَةٌ

ہا: ”اس عورت کا“ (یہ ہمیشہ لفظ کے آخر میں آتا ہے)، ہر صحابی کے نام کے بعد ہم رضی اللہ عنہ استعمال کرتے ہیں اور صحابیہ کے نام کے بعد رضی اللہ عنہا، مثلاً: أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

**** (عربی بول چال) ****

مَنْ رَبُّهَا؟	←	رَبُّهَا اللَّهُ.
مَا دِينُهَا؟	←	دِينُهَا الْإِسْلَامُ.
مَا كِتَابُهَا؟	←	كِتَابُهَا الْقُرْآنُ.

مؤنث کے صیغے	
رَبُّهَا	اس عورت کا رب
دِينُهَا	اس عورت کا دین
كِتَابُهَا	اس عورت کی کتاب

مؤنث کی جمع: مؤنث کی جمع بنانا ہو تو لفظ کے آخر کا گول تا ”ة“ گرا کر ”ات“ کا اضافہ کر دیتے ہیں، مثلاً

واحد مؤنث		جمع مؤنث
مُسْلِمَةٌ	←	مُسْلِمَات
مُؤْمِنَةٌ	←	مُؤْمِنَات
صَالِحَةٌ	←	صَالِحَات

ورک بک - سبق: 1- هُو، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، أَنْتُمْ، نَحْنُ

سوال-1: نیچے صرف "هُوَ، هُمْ، ---" وغیرہ نیز "ف" اور "و" سے ملا کر پورا ٹیبل لکھیے۔

هُوَ	فَهُوَ	وَهُوَ

سوال-3: نیچے دیے گئے الفاظ کی عربی بنائیے۔

وہ سب	
پس میں	
اور آپ سب	
پس وہ	
اور ہم سب	

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

فَهُمْ	
وَنَحْنُ	
وَهُوَ	
وَأَنْتُمْ	
وَأَنْتَ	

ورک بک - سبق: 2- هُوَ مُسْلِمٌ، هُمْ مُسْلِمُونَ...

سوال-1: نیچے دیے گئے اسماء کی "ون" اور "ین" سے ملا کر جمع بنائیے۔

واحد	جمع + ون	جمع + ین
مُؤْمِنٌ		
الصَّالِح		
الْمُسْلِم		

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ مومن ہے	
ہم سب مسلمان ہیں	
وہ سب نیک ہیں	
آپ مومن ہیں	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

فَأَنْتَ صَالِحٌ	
وَهُوَ مُؤْمِنٌ	
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ	
وَهُمْ صَالِحُونَ	

ورک بک - سبق: 3- رَبُّهُ، رَبُّهُمْ...

سوال-1: نیچے "ه، هُم، ---" کا ٹیبل "رَب" "دِين" اور "كِتَاب" سے ملا کر لکھیے۔

رَبُّهُ	دِينُهُ	كِتَابُهُ

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

دِينُكُمْ
رَبُّكُمْ
اَللّٰهُ رَبُّهُمْ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اس کا رب
آپ کا دین
میرا قلم

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

مَنْ رَبُّكَ؟
مَنْ رَسُولُهُمْ؟
مَا دِينُهُ؟

ورک بک - سبق: 4- هِيَ، هَا، مُسْلِمَةً، مُسْلِمَات

سوال-1: نیچے دیے گئے الفاظ کی مؤنث اور ان کی جمع لکھیے۔

مذکر	+ة	+ات
الصَّالِح		
الْمُؤْمِن		
الْمُسْلِم		

سوال-2: نیچے دیے گئے الفاظ کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ رَبُّهَا؟
هِيَ صَالِحَةٌ
قَلَمُهَا

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ مسلمان عورت ہے
ہم سب نیک عورتیں ہیں
اس عورت کی کتاب

سبق-5: ل، مِنْ، عَنْ

گرامر: ہم جو الفاظ لکھتے پڑھتے اور بولتے سنتے ہیں، ان کی تین اقسام ہیں: (1) اسم (2) فعل (3) حرف۔

حرف: جو اسم یا فعل کو ملائے، مثلاً: ل، مِنْ، عَنْ وغیرہ۔

اس سبق میں ہم تین حروف سیکھیں گے۔ ل، مِنْ، عَنْ۔ یہ تین حروف سات ضمائر کے ساتھ مل کر تقریباً 2521 بار آئے ہیں۔ ان تین حروف کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

ل: لیے	لَكُمْ	دِينُكُمْ	وَلِي	دَيْنِ
تمہارے لیے	تمہارا دین	اور میرے لیے	میرا دین	
مِنْ: سے	أَعُوذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطَانِ	الرَّجِيمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے	
عَنْ: سے	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُ	
راضی ہوا	اللہ	اس سے		

ل: لیے، for... (الْحَمْدُ لِلّٰهِ)

لَهُ	اس کے لیے
لَهُمْ	ان سب کے لیے
لَكَ	آپ کے لیے
لِي	میرے لیے
لَكُمْ	آپ سب کے لیے
لَنَا	ہم سب کے لیے

*** (عربی بول چال) ***

فرض کیجیے کہ مجھے آپ سے کوئی چیز ملی تو میں آپ سے پوچھوں گا

أَهَذَا لَهُ؟ نَعَمْ، هَذَا لَهُ.

أَهَذَا لَهُمْ؟ نَعَمْ، هَذَا لَهُمْ.

أَهَذَا لَكَ؟ نَعَمْ، هَذَا لِي.

أَهَذَا لَكُمْ؟ نَعَمْ، هَذَا لَنَا.

*** (عربی بول چال) ***

فرض کیجیے کہ مجھے آپ سے کوئی چیز ملی تو میں آپ سے پوچھوں گا

أَهَذَا مِنْهُ؟ نَعَمْ، هَذَا مِنْهُ.
 أَهَذَا مِنْهُمْ؟ نَعَمْ، هَذَا مِنْهُمْ.
 أَهَذَا مِنْكَ؟ نَعَمْ، هَذَا مِنِّي.
 أَهَذَا مِنْكُمْ؟ نَعَمْ، هَذَا مِنَّا.

مِنْ: سے، ساتھ، from...	
مِنْهُ	اس سے
مِنْهُمْ	ان سب سے
مِنْكَ	آپ سے
مِنِّي	مجھ سے
مِنْكُمْ	آپ سب سے
مِنَّا	ہم سب سے

عَنْ: سے، بارے میں، with	
عَنْهُ	اس سے
عَنْهُمْ	ان سب سے
عَنْكَ	آپ سے
عَنِّي	مجھ سے
عَنْكُمْ	آپ سب سے
عَنَّا	ہم سب سے

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رَبُّهُ: اس کا رب، رَبُّهَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

لَهُ: اس کے لیے لَهَا: اس عورت کے لیے
 مِنْهُ: اس سے مِنْهَا: اس عورت سے
 عَنْهُ: اس سے عَنْهَا: اس عورت سے

سبق-6: ب، فِی، عَلٰی

گرامر: اس سبق میں بھی ہم کچھ اور حروفِ جر کے معانی سیکھیں گے۔

یہ تین حروفِ سات ضمائر کے ساتھ مل کر تقریباً 3401 بار آئے ہیں۔ ان تین حروف کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے۔

بِ: سے، ساتھ	بِسْمِ	اللہ
	نام سے	اللہ (کے)
فِی: میں	فِی سَبِيلِ	اللہ
	راستے میں	اللہ (کے)
عَلٰی: پر	السَّلَامِ	عَلَيْكُمْ
	سلامتی ہو	آپ سب پر

بِ: سے، ساتھ with, in	
بِه	اس سے
بِهِمْ	ان سب سے
بِكَ	آپ سے
بِي	مجھ سے
بِكُمْ	آپ سب سے
بِنَا	ہم سب سے

نوٹ: سَبِيل (راستہ) کی جمع سُبُل ہوتی ہے۔

فِي: میں in خَيْر: بہتر	
فِيهِ	اس میں
فِيهِمْ	ان سب میں
فِيكَ	آپ میں
فِيَّ	مجھ میں
فِيكُمْ	آپ سب میں
فِينَا	ہم سب میں

*** (عربی بول چال) ***

ہم سب میں اللہ نے کچھ نہ کچھ خیر رکھا ہے، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیجیے۔

هَلْ فِيهِ خَيْرٌ؟ نَعَمْ، فِيهِ خَيْرٌ.

هَلْ فِيهِمْ خَيْرٌ؟ نَعَمْ، فِيهِمْ خَيْرٌ.

هَلْ فِيكَ خَيْرٌ؟

نَعَمْ، فِيَّ خَيْرٌ.

هَلْ فِيكُمْ خَيْرٌ؟

نَعَمْ، فِينَا خَيْرٌ.

*** (عربی بول چال) ***

نئے الفاظ: دَيْن؟ قرض، اللہ کرے آپ پر کوئی قرض نہ ہو۔

هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ مَا عَلَيْهِ دَيْنٌ.

هَلْ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ؟ مَا عَلَيْهِمْ دَيْنٌ.

هَلْ عَلَيْكَ دَيْنٌ؟

مَا عَلَيَّ دَيْنٌ.

هَلْ عَلَيْكُمْ دَيْنٌ؟

مَا عَلَيْنَا دَيْنٌ.

عَلَى: پر on	
عَلَيْهِ	اس پر
عَلَيْهِمْ	ان سب پر
عَلَيْكَ	آپ پر
عَلَيَّ	مجھ پر
عَلَيْكُمْ	آپ سب پر
عَلَيْنَا	ہم سب پر

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رَبُّہ: اس کا رب، رَبُّہَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

بِہَا: اس عورت سے

بِہ: اس سے

فِيہَا: اس عورت میں

فِيہ: اس میں

عَلَيْہَا: اس عورت پر

عَلَيْہ: اس پر

سبق-7: اِلٰی، مَعَ، عِنْدَ

گرامر: اس سبق میں بھی ہم کچھ اور الفاظ سیکھیں گے۔

یہ تین الفاظ سات ضمائر کے ساتھ مل کر 1096 بار آئے ہیں۔ ان تین الفاظ کے معانی یاد رکھنے کے لیے ان کی مثالوں کو بھی اچھی طرح یاد رکھیے:

اِنَّا	لِلّٰهِ	وَإِنَّا	إِلَيْهِ	رَاجِعُونَ
بے شک ہم	اللہ کے ہیں	اور بے شک ہم	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے ہیں
إِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصَّابِرِينَ	
بے شک	اللہ	ساتھ (ہے)	صبر کرنے والوں کے	
كَمْ	رِيَالًا	عِنْدَكَ؟		
کتنے	ریال (ہیں)	آپ کے پاس؟		

اِلٰی: طرف

مَعَ: ساتھ

عِنْدَ: پاس

اِلٰی: طرف to, toward	
إِلَيْهِ	اس کی طرف
إِلَيْهِمْ	ان سب کی طرف
إِلَيْكَ	آپ کی طرف
إِلَيَّ	میری طرف
إِلَيْكُمْ	آپ سب کی طرف
إِلَيْنَا	ہم سب کی طرف

*** (عربی بول چال) ***

اللہ تعالیٰ عرش پر ہے مگر علم کے اعتبار سے ہم سب کے ساتھ ہے۔

هَلِ اللّٰهُ مَعَهُ؟ نَعَمْ، اللّٰهُ مَعَهُ.

هَلِ اللّٰهُ مَعَهُمْ؟ نَعَمْ، اللّٰهُ مَعَهُمْ.

هَلِ اللّٰهُ مَعَكَ؟

نَعَمْ، اللّٰهُ مَعِيَ.

هَلِ اللّٰهُ مَعَكُمْ؟

نَعَمْ، اللّٰهُ مَعَنَا.

مع: ساتھ with

اس کے ساتھ	مَعَهُ
ان سب کے ساتھ	مَعَهُمْ
آپ کے ساتھ	مَعَكَ
میرے ساتھ	مَعِيَ
آپ سب کے ساتھ	مَعَكُمْ
ہم سب کے ساتھ	مَعَنَا

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ عِنْدَهُ قَلَمٌ؟ نَعَمْ، عِنْدَهُ قَلَمٌ.

هَلْ عِنْدَهُمْ قَلَمٌ؟ نَعَمْ، عِنْدَهُمْ قَلَمٌ.

هَلْ عِنْدَكَ قَلَمٌ؟

نَعَمْ، عِنْدِي قَلَمٌ.

هَلْ عِنْدَكُمْ قَلَمٌ؟

نَعَمْ، عِنْدَنَا قَلَمٌ.

عند: پاس، ساتھ with

اس کے پاس	عِنْدَهُ
ان سب کے پاس	عِنْدَهُمْ
آپ کے پاس	عِنْدَكَ
میرے پاس	عِنْدِي
آپ سب کے پاس	عِنْدَكُمْ
ہم سب کے پاس	عِنْدَنَا

ہم نے اس سے پہلے سیکھا رَبُّہ: اس کا رب، رَبُّہَا: اس عورت کا رب۔ اسی طرح:

إِلَيْهِ: اس کی طرف إِلَيْهَا: اس عورت کی طرف

مَعَهُ: اس کے ساتھ مَعَهَا: اس عورت کے ساتھ

عِنْدَهُ: اس کے پاس عِنْدَهَا: اس عورت کے پاس

سبق-8: هَذَا، هُوَ، ذَٰلِكَ، أُولَٰئِكَ

گرامر: گذشتہ اسباق میں جو ہم نے 7 حروف جر (ل، مِنْ، عَنْ، بِ، فِي، عَلَى، إِلَى) پڑھے تھے، اس کے ضمن میں چند یاد رکھنے والی باتیں:

① حرفِ جر کا ترجمہ جو فعل کے ساتھ آئے، اصل زبان اور ترجمہ کی زبان پر منحصر ہوتا ہے، اس کے لیے ہر زبان کا اپنا قاعدہ ہوتا ہے، مثلاً نیچے دیے گئے تینوں جملے تین زبانوں میں ایک ہی بات کو بیان کر رہے ہیں مگر ہر زبان میں ایک مختلف حرفِ جر استعمال ہوا ہے۔ جیسے:

I believed in Allah : اَمَنْتُ بِاللّٰهِ : میں اللہ پر ایمان لایا :

② کبھی حرفِ جر کی ضرورت عربی میں پڑتی ہے مگر دوسری زبان میں نہیں۔

entering the religion of Allah (انگریزی کے اس جملے میں فِي کا ترجمہ نہیں ہوگا)	يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ
Forgive me (انگریزی کے اس جملے میں لِ کا ترجمہ نہیں ہوگا)	اغْفِرْ لِي

③ کبھی حرفِ جر عربی میں نہیں ہوتا مگر دوسری زبان میں بڑھانا پڑتا ہے۔

اور مجھ پر رحم فرما (اس میں لفظ ”پر“ کو بڑھانا پڑے گا)	وَارْحَمْنِي
میں مغفرت مانگتا ہوں اللہ سے (لفظ ”سے“ کو بڑھانا پڑے گا)	أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

④ حرفِ جر کے بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں: جیسے لکڑی سے مارا یا لکڑی کو مارا (get, get in, get out, get on, get off) عربی میں بھی ایسا ہوتا ہے۔

نماز پڑھیے اپنے رب کے لیے	صَلِّ لِرَبِّكَ (صَلِّ + لِ)
درود بھیجیے محمد ﷺ پر	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ (صَلِّ + عَلَى)

⑤ حرفِ جر جب اسم کے ساتھ آئے تو اسم پر دوزیر لگتے ہیں، جیسے فِي كِتَابٍ، إِلَى بَيْتٍ

اور اگر اسم کے ساتھ اَل (وہ خاص) ہو تو ایک زیر لگتا ہے، جیسے فِي الْكِتَابِ، إِلَى الْبَيْتِ، مِنَ الشَّيْطَانِ
کون سا حرفِ جر کہاں آتا ہے؟ کس کا ترجمہ کیا ہے؟ یہ سب ترجموں میں موجود ہے، قرآن سے زیادہ سے زیادہ مانوس ہونے کی فکر کیجیے، ان شاء اللہ۔ یہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اشارے کے الفاظ: ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ ہوتے ہیں جیسے اردو میں ”یہ، یہ سب، وہ، وہ سب“ اسی طرح عربی میں یہ کے لیے (هَذَا)، یہ سب کے لیے (هَؤُلَاءِ) اور وہ کے لیے (ذَلِكَ) اور وہ سب کے لیے (أُولَئِكَ) الفاظ آتے ہیں۔

یہ چار الفاظ (هَذَا، هَؤُلَاءِ، ذَلِكَ، أُولَئِكَ) قرآن پاک میں 953 بار آئے ہیں۔ ان چار الفاظ کو سمجھتے ہوئے TPI کے ذریعے اس طرح پریکٹس کیجیے: هَذَا، هَؤُلَاءِ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے نیچے کتابوں کی طرف اشارہ کیجیے، ذَلِكَ، أُولَئِكَ کہتے وقت ایک انگلی اور چاروں انگلیوں سے، مگر نہ دائیں جانب کی طرف جو کہ هُوَ، هُمْ کا ہے اور نہ سامنے کی طرف جو کہ أَنْتَ، أَنْتُمْ کا ہے بلکہ دونوں کے بیچ میں اشارہ کیجیے، 5 منٹ کی یہ پریکٹس آپ کو 953 بار آنے والے الفاظ کو اچھی طرح یاد کروادے گی۔ ان شاء اللہ!

نوٹ: سوال کرنے کے لیے بعض وقت شروع میں اَ (کیا؟) لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح هَلْ (کیا؟) کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

*** (عربی بول چال) ***

أَهَذَا مُسْلِمٌ؟ نَعَمْ، هَذَا مُسْلِمٌ.
أَهَؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ؟ نَعَمْ، هَؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ.
أَذَلِكَ مُسْلِمٌ؟ نَعَمْ، ذَلِكَ مُسْلِمٌ.
أَأُولَئِكَ مُسْلِمُونَ؟ نَعَمْ، أُولَئِكَ مُسْلِمُونَ.

اسماءِ اشارہ: (Demonstrative Pronouns)	
هَذَا	یہ
هَؤُلَاءِ	یہ سب
ذَلِكَ	وہ
أُولَئِكَ	وہ سب

نوٹ: هَذَا کی مَوْنِثْ هَذِهِ اور ذَلِكَ کی مَوْنِثْ تِلْكَ ہے مثلاً:

هَذِهِ كُرَّاسَةٌ: یہ نوٹ بک ہے۔

تِلْكَ مَدْرَسَةٌ: وہ مدرسہ ہے۔ (نوٹ: مدرسہ کا لفظ اردو میں مذکر اور عربی میں مَوْنِثْ ہے)

ورک بک - سبق: 5- ل، مِنْ، عَنْ

سوال-1: نیچے "ل، مِنْ اور عَنْ" کو "هُ، هُمْ، كُ" سے جوڑ کر ٹیبل مکمل کیجیے۔

ل + هُ، هُمْ، ---	مِنْ + هُ، هُمْ، ---	عَنْ + هُ، هُمْ، ---
لَهُ	مِنْهُ	عَنْهُ
لَهُمْ	مِنْهُمْ	عَنْهُمْ

سوال-2: نیچے دیے گئے ٹکڑوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ	
وَمِنْكُمْ	
مِنَ الرَّسُولِ	
الْكِتَابِ لَهَا	
هَذَا لَكُمْ	

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اس عورت کے لیے	
آپ سب سے	
اور مجھ سے	
ہم سب کے لیے	
پس ان سب سے	

ورک بک - سبق: 6- ب، فِي، عَلَى

سوال-1: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ	
هَذَا فِي الْكِتَابِ	
مَنْ فِي الْبَيْتِ	
رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهَا	
بِسْمِ اللَّهِ	

سوال-2: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ عَلَيْكَ دَيْنٌ؟	
هَلْ فِيهِمْ خَيْرٌ؟	
هَلْ عَلَيْكُمْ دَيْنٌ؟	
هَلْ فِيكَ خَيْرٌ؟	
هَلْ فِيكُمْ خَيْرٌ؟	

ورک بک - سبق: 7- اِلٰی، مَعَ، عِنْدَ

سوال-1: اِلٰی، مَعَ اور عِنْدَ کو "ہ، ہم، ک، کُم" سے جوڑ کر ٹیبل مکمل کیجیے۔

اِلٰی + ہ، ہم، ---	مَعَ + ہ، ہم، ---	عِنْدَ + ہ، ہم، ---
اِلَیْهِ	مَعَهُ	عِنْدَهُ
اِلَیْهِمْ	مَعَهُمْ	عِنْدَهُمْ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اسلام کی طرف	
اللہ آپ سب کے ساتھ ہے	
گھر کے پاس	
وہ سب ہمارے ساتھ ہیں	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اَللّٰهُ مَعَنَا	
عِنْدَ اللّٰهِ	
اَنَا رَاضٍ عَنْهُ	
نَحْنُ رَاجِعُونَ اِلٰی اللّٰهِ	

سوال-4: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلِ اللّٰهُ مَعَكُمْ؟	
هَلْ عِنْدَهُ كِتَاب؟	
هَلْ عِنْدَكَ قَلَم؟	

ورک بک - سبق: 8- هٰذَا، هٰؤُلَاءِ، ذٰلِكَ، اُولٰٓئِكَ

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ سب مسلمان ہیں	
ان لوگوں کی طرف	
وہ نیک ہے	
یہ سب مؤمن ہیں	

سوال-1: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

هٰؤُلَاءِ لَصَّالُونَ	
هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ	
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ	

سبق-9: فعل ماضٍ: فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ

گرامر: گذشتہ اسباق میں ہم نے حروفِ جر اور دوسرے حروف کے متعلق پڑھا، اس سبق میں ہم فعل کے متعلق پڑھیں گے۔

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، مثلاً: **فَتَحَ** (اس نے کھولا)، **يَفْعَلُ** (وہ کرتا ہے) وغیرہ۔

عربی زبان میں تقریباً تمام کلمات (اسم ہوں یا فعل) تین حروف سے بنتے ہیں، جیسے: **ف ع ل**، **ن ص ر**، **ض ر ب** وغیرہ۔

عربی زبان میں بنیادی طور پر دو زمانے ہوتے ہیں: ماضی اور مضارع، اس سبق میں ہم فعل ماضی (جو کام ہو چکا) کے دیے گئے چھ صیغوں کی TPI کے ذریعہ پریکٹس کریں گے، یہ طریقہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

- جب آپ **فَعَلَ** (اس نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ **فَعَلُوا** (ان سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
- جب آپ **فَعَلْتَ** (آپ نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ **فَعَلْتُ** (میں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں۔
- پھر جب آپ **فَعَلْتُمْ** (آپ سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے سامنے اشارہ کریں، جب آپ **فَعَلْنَا** (ہم سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔ اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔

*** (عربی بول چال) ***

آپ سب نے اچھا کام کیا ہوگا، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں

هَلْ فَعَلَ؟ نَعَمْ، فَعَلَ.
هَلْ فَعَلُوا؟ نَعَمْ، فَعَلُوا.
هَلْ فَعَلْتَ؟ نَعَمْ، فَعَلْتُ.
هَلْ فَعَلْتُمْ؟ نَعَمْ، فَعَلْنَا.

فعل ماضٍ (فعل)	
فَعَلَ	اس نے کیا
فَعَلُوا	ان سب نے کیا
فَعَلْتَ	آپ نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا
فَعَلْتُمْ	آپ سب نے کیا
فَعَلْنَا	ہم سب نے کیا

فعل ماضی کے صیغے اپنی مختلف حالتوں میں اپنے آخری حروف کو بدلتے رہتے ہیں، ان حروف کی تبدیلی سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ کام کس نے کیا ہے۔ اسی بات کو آسانی سے ذہن نشین کرانے کے لیے تصویروں سے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے، اگر آپ کسی راستے پر کھڑے ہوں تو آپ کو جانے والی کار، ٹرک یا جیپ کا صرف بچھلا حصہ نظر آتا ہے، پچھلے حصہ کو دیکھ کر آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ کون سی چیز تھی جو چلی گئی۔ اگر آپ رن وے پر کھڑے ہوں تو اڑتے ہوئے (جو چلا گیا یا گویا ماضی ہو گیا) ہوائی جہاز کا صرف بچھلا حصہ نظر آئے گا جس کی دم پر یہ تبدیلیاں (ـ، وَا، تَ، ثُ، تُمْ، نَا) بتائی گئی ہیں۔

کچھ اور نکات آسانی سے یاد رکھنے کے لیے:

- **أَنْتَ فَعَلْتَ - أَنْتُمْ فَعَلْتُمْ:** ان دونوں میں بہت صاف تعلق ہے، **تَ** میں اور **تُمْ** میں!
- **فَعَلْتُ:** میں نے کیا، میں فالتو نہیں ہوں، میں نے کام کیا ہے (😊)۔
- **نَحْنُ اور فَعَلْنَا:** دونوں میں نون ہے اور اس تعلق کو یاد رکھا جاسکتا ہے۔

*** (عربی بول چال) ***

آپ سب نے کتاب کھولی ہوگی، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

هَلْ فَتَحَ؟ نَعَمْ، فَتَحَ.
هَلْ فَتَحُوا؟ نَعَمْ، فَتَحُوا.
هَلْ فَتَحْتَ؟ نَعَمْ، فَتَحْتَ.
هَلْ فَتَحْتُمْ؟ نَعَمْ، فَتَحْتُمْ.
هَلْ فَتَحْنَا؟ نَعَمْ، فَتَحْنَا.

فعل ماضٍ (فتح)	
فَتَحَ	اس نے کھولا
فَتَحُوا	ان سب نے کھولا
فَتَحْتَ	آپ نے کھولا
فَتَحْتُمْ	میں نے کھولا
فَتَحْنَا	آپ سب نے کھولا
فَتَحْنَا	ہم سب نے کھولا

– وَا تَ ثُ تُمْ نَا

بالکل **فَتَحَ** ہی کی طرح **جَعَلَ** (اس نے بنایا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

جَعَلَ جَعَلُوا جَعَلْتَ جَعَلْتُمْ جَعَلْنَا

سبق-10: فعل ماضٍ: نَصَرَ، خَلَقَ، ذَكَرَ، عَبَدَ

کرنے والا (subject) ہو تو زَیْدٌ، مفعول بہ (object) کے طور پر آئے تو زَیْدًا

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ نَصَرَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرَ زَيْدًا.
هَلْ نَصَرُوا زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرُوا زَيْدًا.
هَلْ نَصَرْتَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرْتَ زَيْدًا.
هَلْ نَصَرْتُمْ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرْنَا زَيْدًا.

فعل ماضٍ (ن ص ر) 10	
نَصَرَ	اس نے مدد کی
نَصَرُوا	ان سب نے مدد کی
نَصَرْتَ	آپ نے مدد کی
نَصَرْتُ	میں نے مدد کی
نَصَرْتُمْ	آپ سب نے مدد کی
نَصَرْنَا	ہم سب نے مدد کی

*** (عربی بول چال) ***

صرف اللہ ہی خالق ہے، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

هَلْ خَلَقَ شَيْئًا؟ مَا خَلَقَ شَيْئًا.
هَلْ خَلَقُوا شَيْئًا؟ مَا خَلَقُوا شَيْئًا.
هَلْ خَلَقْتَ شَيْئًا؟ مَا خَلَقْتُ شَيْئًا.
هَلْ خَلَقْتُمْ شَيْئًا؟ مَا خَلَقْنَا شَيْئًا.

فعل ماضٍ (خ ل ق) 150	
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا
خَلَقُوا	ان سب نے پیدا کیا
خَلَقْتَ	آپ نے پیدا کیا
خَلَقْتُ	میں نے پیدا کیا
خَلَقْتُمْ	آپ سب نے پیدا کیا
خَلَقْنَا	ہم سب نے پیدا کیا

اگر بات کی نفی کرنی ہو (مثلاً میں نے نہیں پیدا کیا، ہم نے نہیں پیدا کیا) تو ہم کہیں گے:

مَا خَلَقَ، مَا خَلَقُوا، مَا خَلَقْتَ، مَا خَلَقْتُمْ، مَا خَلَقْنَا۔ یاد رکھیے ماضی کی نفی مَا سے، ماضی، مَا۔
نَصَرَ اور خَلَقَ ہی کی طرح ذَكَرَ (اس نے یاد کیا) اور عَبَدَ (اس نے عبادت کی) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

ذَكَرَ ذَكَرُوا ذَكَرْتَ ذَكَرْتُمْ ذَكَرْنَا
عَبَدَ عَبَدُوا عَبَدْتَ عَبَدْتُمْ عَبَدْنَا

سبق-11: فعل ماضٍ: ضَرَبَ، سَمِعَ، عَلِمَ، عَمِلَ

*** (عربی بول چال) ***

فرض کیجیے کہ آپ نے کسی کو مارا نہیں، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

هَلْ ضَرَبَ زَيْدًا؟ مَا ضَرَبَ زَيْدًا.

هَلْ ضَرَبُوا زَيْدًا؟ مَا ضَرَبُوا زَيْدًا.

هَلْ ضَرَبْتَ زَيْدًا؟

مَا ضَرَبْتَ زَيْدًا.

هَلْ ضَرَبْتُمْ زَيْدًا؟

مَا ضَرَبْنَا زَيْدًا.

*** (عربی بول چال) ***

کیا آپ نے قرآن کو سنایہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

هَلْ سَمِعَ الْقُرْآنَ؟ نَعَمْ، سَمِعَ الْقُرْآنَ.

هَلْ سَمِعُوا الْقُرْآنَ؟ نَعَمْ، سَمِعُوا الْقُرْآنَ.

هَلْ سَمِعْتَ الْقُرْآنَ؟

نَعَمْ، سَمِعْتُ الْقُرْآنَ.

هَلْ سَمِعْتُمْ الْقُرْآنَ؟

نَعَمْ، سَمِعْنَا الْقُرْآنَ.

فعل ماضٍ (ضرب)

ضَرَبَ	اس نے مارا
ضَرَبُوا	ان سب نے مارا
ضَرَبْتَ	آپ نے مارا
ضَرَبْتُ	میں نے مارا
ضَرَبْتُمْ	آپ سب نے مارا
ضَرَبْنَا	ہم سب نے مارا

فعل ماضٍ (سمع)

سَمِعَ	اس نے سنا
سَمِعُوا	ان سب نے سنا
سَمِعْتَ	آپ نے سنا
سَمِعْتُ	میں نے سنا
سَمِعْتُمْ	آپ سب نے سنا
سَمِعْنَا	ہم سب نے سنا

بالکل سَمِعَ ہی کی طرح عَلِمَ (اس نے جانا) اور عَمِلَ (اس نے عمل کیا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

عَلِمَ عَلِمُوا عَلِمْتُ عَلِمْتُمْ عَلِمْنَا عَمِلَ عَمِلُوا عَمِلْتُ عَمِلْتُمْ عَمِلْنَا

سبق-12: فعل مضارع: يَفْعَلُ، يَجْعَلُ، يَفْتَحُ

گرامر: فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں زمانے شامل ہوتے ہیں۔

اس سبق میں ہم فعل مضارع کے دیے گئے چھ صیغوں کی TPI کے ذریعہ پریکٹس کریں گے۔

فعل مضارع کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے جیسا آپ نے فعل ماضی کے وقت کیا تھا؛ البتہ یہ فرق ملحوظ رکھا جائے کہ فعل مضارع کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے آنکھ کی سطح پر ہوں اور آواز اونچی ہو (فعل ماضی کی پریکٹس کرتے وقت ہاتھ کے اشارے سینے کی سطح پر ہوں اور آواز دھیمی ہو)۔

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ يَفْعَلُ؟ نَعَمْ، يَفْعَلُ.
هَلْ يَفْعَلُونَ؟ نَعَمْ، يَفْعَلُونَ.
هَلْ تَفْعَلُ؟ نَعَمْ، أَفْعَلُ.
هَلْ تَفْعَلُونَ؟ نَعَمْ، نَفْعَلُ.

فعل مضارع (فعل)	فعل ماضی
وہ کرتا ہے یا کرے گا وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	فَعَلَ فَعَلُوا
آپ کرتے ہیں یا کریں گے میں کرتا ہوں یا کروں گا	فَعَلْتَ فَعَلْتُ
آپ سب کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	فَعَلْتُمْ فَعَلْنَا

يَاتَانِ

فعل مضارع کے صیغوں کی خاصیت: فعل ماضی کے برخلاف فعل مضارع کے صیغوں میں اہم تبدیلی سامنے کے الفاظ میں ہوتی ہے (سوائے اختتامی کلمات ہون، مان، ن کے)۔ اگر آپ راستے کے بیچ میں کھڑے ہوں تو آنے والی کاریٹرک یا سائیکل کا صرف سامنے کا حصہ نظر آئے گا۔ اس طرح کے سامنے آنے والے مختلف حروف (ي، ت، ا، ن) کو آنے والے یعنی اترتے ہوئے (گویا حاضر یا مستقبل) جہاز کی نوک پر بتایا گیا ہے، یہ دونوں تصویریں نئے سیکھنے والوں کے ذہن میں اس بات کو بٹھانے کے لیے دکھائی گئی ہیں کہ فعل ماضی کے صیغوں کی دُم بدلتی رہتی ہے اور فعل مضارع کے صیغوں کا منہ۔

فعل مضارع کو یاد رکھنے کے لیے کچھ نکات:

- **يَفْعَلُ** کا معنی ہوگا: وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔ بات چیت کے دوران اس لفظ کا استعمال خود بتادے گا کہ کیا مطلب ہے!
- اپنے ذہن میں یاسر کو اپنے دائیں جانب بٹھائیے جو ایک اچھا کام کر رہا ہے مثلاً قرآن پڑھ رہا ہے، اب یاسر کی یاد رکھیے یعنی یاسر **يَفْعَلُ**۔ یاسر کی جمع یاسرون! یاسرون **يَفْعَلُونَ**۔
- اسی طرح سامنے توفیق صاحب کو رکھیے جو اچھا کام کر رہے ہیں، مثلاً قرآن پڑھ رہے ہیں اس لیے توفیق کے تاء سے **تَفْعَلُ**، اُنَّا کے "ا" سے **أَفْعَلُ**۔
- کئی توفیق (توفیقون) ہوں تو **تَفْعَلُونَ**۔ توفیقون **تَفْعَلُونَ**۔ اور **نَحْنُ** کے نون سے **نَفْعَلُ**۔ یاد رکھیے کہ یہ **نَفْعَلُونَ** نہیں اس لیے کہ **نَفْعَلُونَ** کہیں گے تو بہت سارے نون ہو جائیں گے۔

*** (عربی بول چال) ***

آپ کتاب کھول رہے ہیں یا کھولیں گے، یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے جواب دیں۔

هَلْ يَفْتَحُ؟ نَعَمْ، يَفْتَحُ.

هَلْ يَفْتَحُونَ؟ نَعَمْ، يَفْتَحُونَ.

هَلْ تَفْتَحُ؟

نَعَمْ، أَفْتَحُ.

هَلْ تَفْتَحُونَ؟

نَعَمْ، نَفْتَحُ.

فعل مضارع (فتح)	فعل ماض
يَفْتَحُ وہ کھولتا ہے یا کھولے گا	فَتَحَ فَتَحُوا وہ سب کھولتے ہیں یا کھولیں گے
تَفْتَحُ آپ کھولتے ہیں یا کھولیں گے	فَتَحْتَ فَتَحْتُ میں کھولتا ہوں یا کھولوں گا
تَفْتَحُونَ آپ سب کھولتے ہیں یا کھولیں گے	فَتَحْتُمْ فَتَحْنَا ہم سب کھولتے ہیں یا کھولیں گے

بالکل فَتَحَ يَفْتَحُ ہی کی طرح جَعَلَ يَجْعَلُ (وہ بناتا ہے یا بنائے گا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

يَجْعَلُ يَجْعَلُونَ تَجْعَلُ تَجْعَلُونَ أَجْعَلُ أَجْعَلُونَ نَجْعَلُ نَجْعَلُونَ

ورک بک - سبق: 9- فعل ماضٍ: فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ماضی کا ٹیبل لکھیے۔

فَعَلَ	فَتَحَ	جَعَلَ
فَعَلُوا	فَتَحُوا	جَعَلُوا

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم سب نے کھولا ان پر	
پس ہم سب نے کھولا آپ کے لیے	
ان سب نے بنایا آپ سب کے لیے	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ	
فَتَحَ لِي	
كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ	

ورک بک - سبق: 10- فعل ماضٍ: نَصَرَ، خَلَقَ، ذَكَرَ، عَبَدَ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ماضی کا ٹیبل لکھیے۔

نَصَرَ	خَلَقَ	ذَكَرَ	عَبَدَ
نَصَرُوا	خَلَقُوا	ذَكَرُوا	عَبَدُوا

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

پس ہم سب نے اس کی مدد کی	
آپ سب نے عبادت کی اللہ کی	
پیدا کیا رحمان نے انسان کو	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ	
وَذَكَرُوا اللَّهَ	
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ	

ورک بک - سبق: 11- فعل ماضٍ: ضَرَبَ، سَمِعَ، عَلِمَ، عَمِلَ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے ماضی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

ضَرَبَ	سَمِعَ	عَلِمَ	عَمِلَ
ضَرَبُوا	سَمِعُوا	عَلِمُوا	عَمِلُوا

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ ضَرَبَ سَعْدًا؟
الَّذِينَ سَمِعُوا الْقُرْآنَ
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الرَّسُولَ

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

کیا تم نے قرآن سنا؟
ان سب نے نہیں مارا زید کو
ہم سب نے کام کیا نیک

ورک بک - سبق: 12- فعل مضارع: يَفْعَلُ، يَجْعَلُ، يَفْتَحُ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

يَفْعَلُ	يَجْعَلُ	يَفْتَحُ
يَفْعَلُونَ	يَجْعَلُونَ	يَفْتَحُونَ

سوال-2: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ تَجْعَلُ؟
هَلْ تَفْتَحُ الْكِتَابَ؟
هَلْ تَجْعَلُونَ الْبَيْتَ؟

سبق-13: فعل مضارع: يَنْصُرُ، يَخْلُقُ، يَذْكُرُ، يَعْبُدُ

کرنے والا (subject) ہو تو زَیْدُ، مفعول بہ (object) کے طور پر آئے تو زَیْدًا

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ يَنْصُرُ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَنْصُرُ زَيْدًا.
هَلْ يَنْصُرُونَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، يَنْصُرُونَ زَيْدًا.
هَلْ تَنْصُرُ زَيْدًا؟ نَعَمْ، أَنْصُرُ زَيْدًا.
هَلْ تَنْصُرُونَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَنْصُرُ زَيْدًا.

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ يَخْلُقُ شَيْئًا؟ لَا يَخْلُقُ شَيْئًا.
هَلْ يَخْلُقُونَ شَيْئًا؟ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا.
هَلْ تَخْلُقُ شَيْئًا؟ لَا أَخْلُقُ شَيْئًا.
هَلْ تَخْلُقُونَ شَيْئًا؟ لَا نَخْلُقُ شَيْئًا.

فعل ماضٍ	فعل مضارع (ن ص ر)	
نَصَرَ	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا
نَصَرُوا	يَنْصُرُونَ	وہ سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے
نَصَرْتُ	تَنْصُرُ	آپ مدد کرتے ہیں یا کریں گے
نَصَرْتُ	أَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں یا کروں گا
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُونَ	آپ سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے
نَصَرْنَا	نَنْصُرُ	ہم سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے

فعل ماضٍ	فعل مضارع (خ ل ق)	
خَلَقَ	يَخْلُقُ	وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا
خَلَقُوا	يَخْلُقُونَ	وہ سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے
خَلَقْتُ	تَخْلُقُ	آپ پیدا کرتے ہیں یا کریں گے
خَلَقْتُ	أَخْلُقُ	میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا
خَلَقْتُمْ	تَخْلُقُونَ	آپ سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے
خَلَقْنَا	نَخْلُقُ	ہم سب پیدا کرتے ہیں یا کریں گے

اگر بات کی نفی کرنی ہو تو ہم کہیں گے: لَا يَخْلُقُ، لَا يَخْلُقُونَ، لَا تَخْلُقُ، لَا تَخْلُقُونَ، لَا نَخْلُقُ، لَا نَخْلُقُونَ۔
لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی: مَا يَخْلُقُ، مَا يَخْلُقُونَ، مَا تَخْلُقُ، مَا تَخْلُقُونَ، مَا نَخْلُقُ، مَا نَخْلُقُونَ۔
بالکل نَصَرَ يَنْصُرُ ہی کی طرح ذَكَرَ يَذْكُرُ (وہ ذکر کرتا ہے یا کرے گا) اور عَبَدَ يَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا) کے صیغے ہیں،
ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

يَذْكُرُ تَذْكُرُ أَذْكُرُ تَذْكُرُونَ أَعْبُدُ تَعْبُدُونَ نَعْبُدُ

سبق-14: فعل مضارع: يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَعْلَمُ، يَعْمَلُ

*** (عربی بول چال) ***

هَلْ يَضْرِبُ؟ لَا يَضْرِبُ.
هَلْ يَضْرِبُونَ؟ لَا يَضْرِبُونَ.
هَلْ تَضْرِبُ؟ لَا أَضْرِبُ.
هَلْ تَضْرِبُونَ؟ لَا نَضْرِبُ.

فعل مضارع (ضرب)	فعل ماضٍ
يَضْرِبُ	ضَرَبَ
يَضْرِبُونَ	ضَرَبُوا
تَضْرِبُ	ضَرَبْتَ
أَضْرِبُ	ضَرَبْتُ
تَضْرِبُونَ	ضَرَبْتُمْ
نَضْرِبُ	ضَرَبْنَا

*** (عربی بول چال) ***

مَاذَا يَسْمَعُ؟ يَسْمَعُ الْقُرْآنَ.
مَاذَا يَسْمَعُونَ؟ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ.
مَاذَا تَسْمَعُ؟ أَسْمَعُ الْقُرْآنَ.
مَاذَا تَسْمَعُونَ؟ نَسْمَعُ الْقُرْآنَ.

فعل مضارع (سم ع)	فعل ماضٍ
يَسْمَعُ	سَمِعَ
يَسْمَعُونَ	سَمِعُوا
تَسْمَعُ	سَمِعْتَ
أَسْمَعُ	سَمِعْتُ
تَسْمَعُونَ	سَمِعْتُمْ
نَسْمَعُ	سَمِعْنَا

بالکل سَمِعَ يَسْمَعُ ہی کی طرح عِلِمَ يَعْلَمُ (وہ جانتا ہے یا جانے گا) اور عَمِلَ يَعْمَلُ (وہ عمل کرتا ہے یا کرے گا) کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

يَعْلَمُ يَعْلَمُونَ تَعْلَمُ تَعْلَمُونَ أَعْلَمُ أَعْمَلُ
يَعْمَلُ يَعْمَلُونَ تَعْمَلُ تَعْمَلُونَ نَعْمَلُ نَعْمَلُونَ

سبق-15: فعل امر ونہی: اِفْعَلْ، اِفْتَحْ، اِجْعَلْ

گرامر: امر و نہی کی TPI کے ساتھ پریکٹس کیجیے۔ یہ طریقہ نیچے دیا گیا ہے۔

- **اِفْعَلْ** کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو تھوڑا اوپر سے نیچے کی طرف لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو حکم دے رہے ہوں۔ **اِفْعَلُوا** کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔
 - **لَا تَفْعَلْ** کہتے وقت تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب اس طرح (ہاتھ کو بائیں سے دائیں جانب لاتے ہوئے) اشارہ کریں گویا آپ سامنے والے کو منع کر رہے ہوں۔ **لَا تَفْعَلُوا** کے لیے یہی اشارہ چاروں انگلیوں سے کیا جائے۔
- نوٹ: **سَوْفَ** یعنی جلد اور **لَنْ** یعنی ہر گز نہیں۔ نیچے کے تین افعال (**فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ**) **فَتَحَ يَفْتَحُ** کے باب سے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

اِفْعَلْ! **سَوْفَ اَفْعَلُ.**
اِفْعَلُوا! **سَوْفَ نَفْعَلُ.**

فعل ماضٍ	فعل مضارع
فَعَلَ	يَفْعَلُ
فَعَلُوا	يَفْعَلُونَ
فَعَلْتَ	تَفْعَلُ
فَعَلْتُ	أَفْعَلُ
فَعَلْتُمْ	تَفْعَلُونَ
فَعَلْنَا	نَفْعَلُ

*** (عربی بول چال) ***

اِفْتَحْ! **سَوْفَ اَفْتَحُ.**
اِفْتَحُوا! **سَوْفَ نَفْتَحُ.**

فعل ماضٍ	فعل مضارع
فَتَحَ	يَفْتَحُ
فَتَحُوا	يَفْتَحُونَ
فَتَحْتَ	تَفْتَحُ
فَتَحْتُ	أَفْتَحُ
فَتَحْتُمْ	تَفْتَحُونَ
فَتَحْنَا	نَفْتَحُ

بالکل اوپر ہی کی طرح **جَعَلَ** کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

اِجْعَلْ بنا! **اِجْعَلُوا** بناؤ! **لَا تَجْعَلْ** مت بنا! **لَا تَجْعَلُوا** مت بناؤ!

سبق-16: فعل امر ونہی: اُنْصُرْ، اُذْکُرْ، اُعْبُدْ، اُخْلُقْ

نیچے کے چار افعال (نَصَرَ، ذَكَرَ، عَبَدَ، خَلَقَ) نَصَرَ يَنْصُرُ کے باب سے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

اُنْصُرْ زَيْدًا! سَوْفَ اُنْصُرُ زَيْدًا.
اُنْصُرُوا زَيْدًا! سَوْفَ نَنْصُرُ زَيْدًا.

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر فعل نہی
نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ
نَصَرُوا	يَنْصُرُونَ	اُنْصُرُوا
نَصَرْتُ	تَنْصُرُ	لَا تَنْصُرْ
نَصَرْتُ	اَنْصُرْ	لَا تَنْصُرُوا
نَصَرْتُمْ	تَنْصُرُونَ	
نَصَرْنَا	نَنْصُرُ	

*** (عربی بول چال) ***

اُذْکُرِ الرَّحْمَنَ! سَوْفَ اُذْکُرُ الرَّحْمَنَ.
اُذْکُرُوا الرَّحْمَنَ! سَوْفَ نَذْکُرُ الرَّحْمَنَ.

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر فعل نہی
ذَكَرَ	يَذْکُرُ	اُذْکُرْ
ذَكَرُوا	يَذْکُرُونَ	اُذْکُرُوا
ذَكَرْتُ	تَذْکُرُ	لَا تَذْکُرْ
ذَكَرْتُ	اَذْکُرْ	لَا تَذْکُرُوا
ذَكَرْتُمْ	تَذْکُرُونَ	
ذَكَرْنَا	نَذْکُرُ	

بالکل اوپر ہی کی طرح عِبَدَ اور خَلَقَ کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

اُعْبُدْ عبادت کر! اُعْبُدُوا عبادت کرو! لَا تَعْبُدْ مت عبادت کر! لَا تَعْبُدُوا مت عبادت کرو!
اُخْلُقْ پیدا کر! اُخْلُقُوا پیدا کرو! لَا تَخْلُقْ مت پیدا کر! لَا تَخْلُقُوا مت پیدا کرو!

ورک بک - سبق: 13- فعل مضارع: يَنْصُرُ، يَخْلُقُ، يَذْكُرُ، يَعْبُدُ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

يَنْصُرُ	يَخْلُقُ	يَذْكُرُ	يَعْبُدُ
يَنْصُرُونَ	يَخْلُقُونَ	يَذْكُرُونَ	يَعْبُدُونَ

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

مَنْ يَنْصُرُهُ؟	
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا	
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ	
لَا يَعْبُدُونَ غَيْرَ اللَّهِ	

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اور وہ مدد کرتا ہے اس کی	
وہ پیدا کرتا ہے لوگوں کو	
وہ سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	
وہ اس عورت کی مدد کرے گی	

ورک بک - سبق: 14- فعل مضارع: يَصْرِبُ، يَسْمَعُ، يَعْلَمُ، يَعْمَلُ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مضارع کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

يَصْرِبُ	يَسْمَعُ	يَعْلَمُ	يَعْمَلُ
يَصْرِبُونَ	يَسْمَعُونَ	يَعْلَمُونَ	يَعْمَلُونَ

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ مارتا ہے اس عورت کو	
وہ سب سنتے ہیں قرآن کو	
کیا آپ سب جانتے ہیں اسے	

سوال-3: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ تَصْرِبُ زَيْنًا؟	
هَلْ تَسْمَعُ الْقُرْآنَ؟	
هَلْ تَعْمَلُ صَالِحًا؟	

ورک بک - سبق: 15- فعل امر و نہی: اِفْعَلْ، اِفْتَحْ، اِجْعَلْ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

اِفْعَلْ	اِفْتَحْ	اِجْعَلْ
اِفْعَلُوا		
لَا تَفْعَلْ		
لَا تَفْعَلُوا		

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

اچھا کام کرو!	
برائی کے کام مت کرو!	
کتاب کھولو!	
نہ بناؤ کوئی چیز!	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اِفْتَحِ الْكِتَابَ!	
وَاَفْعَلُوا الْخَيْرَ!	
وَلَا تَجْعَلُوا!	
لَا تَفْعَلُوا شَرًّا!	

ورک بک - سبق: 16- فعل امر و نہی: اُنْصُرْ، اُذْكَرْ، اُعْبُدْ، اُحْلِقْ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

اُنْصُرْ		
	اُعْبُدُوا	
		لَا تَذْكَرْ
		لَا تَخْلُقُوا

سوال-3: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

اُعْبُدِ اللَّهَ!	
اُعْبُدُوا اللَّهَ!	
اُذْكَرِ الرَّحْمَنَ!	
اُنْصُرْ وَلَدًا!	
اُذْكَرُوا اللَّهَ!	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

اُذْكَرُوا آيَةَ الْفُرْآنِ!	
اُعْبُدُوا رَبَّكُمْ!	
لَا تَنْصُرْ ظَالِمًا!	
وَانْصُرُوا زَيْدًا!	
اُذْكَرْ رَبَّكَ!	

سبق-17: فعل امر ونہی: اِضْرِبْ، اِسْمَعْ، اِعْلَمْ، اِعْمَلْ

نیچے کا فعل **ضَرَبَ** یَضْرِبُ کے باب سے ہے۔

*** (عربی بول چال) ***

اِضْرِبِ الْكُرَةَ! سَوْفَ اَضْرِبُ الْكُرَةَ.
اِضْرِبُوا الْكُرَةَ! سَوْفَ نَضْرِبُ الْكُرَةَ.

فعل امر فعل نہی	فعل مضارع	فعل ماضی
اِضْرِبْ مارا!	يَضْرِبُ	ضَرَبَ
اِضْرِبُوا مارو!	يَضْرِبُونَ	ضَرَبُوا
لَا تَضْرِبْ مت مارا!	تَضْرِبُ	ضَرَبْتَ
لَا تَضْرِبُوا مت مارو!	اَضْرِبُ	ضَرَبْتُ
	تَضْرِبُونَ	ضَرَبْتُمْ
	نَضْرِبُ	ضَرَبْنَا

نیچے کے تین افعال (سَمِعَ، عَلِمَ، عَمِلَ) سَمِعَ یَسْمَعُ کے باب سے ہیں۔

*** (عربی بول چال) ***

اِسْمَعْ الْقُرْآنَ! سَوْفَ اَسْمَعُ الْقُرْآنَ.
اِسْمَعُوا الْقُرْآنَ! سَوْفَ نَسْمَعُ الْقُرْآنَ.

فعل امر فعل نہی	فعل مضارع	فعل ماضی
اِسْمَعْ سن!	يَسْمَعُ	سَمِعَ
اِسْمَعُوا سنو!	يَسْمَعُونَ	سَمِعُوا
لَا تَسْمَعْ مت سن!	تَسْمَعُ	سَمِعْتَ
لَا تَسْمَعُوا مت سنو!	اَسْمَعُ	سَمِعْتُ
	تَسْمَعُونَ	سَمِعْتُمْ
	نَسْمَعُ	سَمِعْنَا

بالکل سَمِعَ ہی کی طرح عَلِمَ اور عَمِلَ کے حکم کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

اِعْلَمْ جان! اِغْلَمُوا جانو! لَا تَعْلَمْ مت جان! لَا تَعْلَمُوا مت جانو!

اِعْمَلْ عمل کر! اِعْمَلُوا عمل کرو! لَا تَعْمَلْ مت عمل کر! لَا تَعْمَلُوا مت عمل کرو!

سبق-18: اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام: فَعَلَ، فَتَحَ، جَعَلَ...

اس سبق میں ہم فَعَلَ سے تین الفاظ بنانا سیکھیں گے۔

فَاعِل: (کرنے والا) کہتے وقت سیدھے ہاتھ سے دینے کا اشارہ کیجیے۔

مَفْعُول: لینے والا ہاتھ وہ ہے جس کی مدد کی گئی، اس پر اثر پڑا۔ **مَفْعُول** (جس پر اثر پڑا) کہتے ہوئے لینے والے ہاتھ کا اشارہ کیجیے۔

فِعْل: اور آخر میں فعل (کام کا نام) کہتے وقت ہاتھ کی مٹھی بنا کر قوت کا اشارہ کیجیے۔

ایک اہم بات نوٹ کیجیے کہ اوپر کے تینوں الفاظ فعل نہیں بلکہ اسم ہیں۔

یہ سارے اشارے ایک نئے آدمی کے لیے کچھ عجیب سے لگتے ہیں مگر یاد رکھنے کی خاطر ان اشاروں سے کام لیجیے، زبان سیکھنے کے لیے اپنے سارے وجود کو (Total Physical Interaction) جتنا استعمال کریں گے، اتنا ہی فائدہ ہوگا، اِنْ شَاءَ اللہ! آپ خود دیکھیں گے کہ اس طریقے سے کس طرح آسانی سے یہ سارے الفاظ یاد ہو جاتے ہیں۔

آپ نے دوسرے ہی سبق میں سیکھ لیا تھا کہ **مُسْلِم** کی جمع **مُسْلِمُونَ** یا **مُسْلِمِينَ** ہوگی۔ یہی قاعدہ **فَاعِل** اور **مَفْعُول** کے لیے استعمال ہوگا۔

فَاعِل کرنے والا (جمع: **فَاعِلُونَ**، **فَاعِلِينَ**) **مَفْعُول** وہ جس پر اثر پڑا (جمع: **مَفْعُولُونَ**، **مَفْعُولِينَ**)

*** (عربی بول چال) ***

(سبھی اچھے کام کر رہے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ)

فعل امر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اَفْعَلْ	کر!
اَفْعَلُوا	کرو!
لَا تَفْعَلْ	مت کر!
لَا تَفْعَلُوا	مت کرو!
فَاعِل مَفْعُول فِعْل	کرنے والا جس پر اثر پڑا کرنا، کام کا نام

فعل ماضی	فعل مضارع
فَعَلَ	يَفْعَلُ
فَعَلُوا	يَفْعَلُونَ
فَعَلْتَ	تَفْعَلُ
فَعَلْتُ	أَفْعَلُ
فَعَلْتُمْ	تَفْعَلُونَ
فَعَلْنَا	نَفْعَلُ

هَلْ أَنْتَ فَاعِلٌ؟ نَعَمْ، أَنَا فَاعِلٌ.
هَلْ أَنْتُمْ فَاعِلُونَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ فَاعِلُونَ.

*** (عربی بول چال) ***

(قرآن کو کھولنے والا یا مسجد کو کھولنے والا)

فعل ماضٍ	فعل مضارع
فَتَحَ	يَفْتَحُ
فَتَحُوا	يَفْتَحُونَ
فَتَحْتَ	تَفْتَحُ
فَتَحْتُ	أَفْتَحُ
فَتَحْتُمْ	تَفْتَحُونَ
فَتَحْنَا	نَفْتَحُ

هَلْ أَنْتَ فَاتِحٌ؟ نَعَمْ، أَنَا فَاتِحٌ.
هَلِ الْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ؟ نَعَمْ، الْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ.

*** (عربی بول چال) ***

(آپ نے کچھ نہ کچھ اچھی چیز بنائی ہوگی!)

فعل ماضٍ	فعل مضارع
جَعَلَ	يَجْعَلُ
جَعَلُوا	يَجْعَلُونَ
جَعَلْتَ	تَجْعَلُ
جَعَلْتُ	أَجْعَلُ
جَعَلْتُمْ	تَجْعَلُونَ
جَعَلْنَا	نَجْعَلُ

هَلْ أَنْتَ جَاعِلٌ؟ نَعَمْ، أَنَا جَاعِلٌ.
هَلْ أَنْتُمْ جَاعِلُونَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ جَاعِلُونَ.

*** (عربی بول چال) ***

(آپ دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور اللہ آپ کی مدد کرتا ہے)

فعل ماضٍ	فعل مضارع
نَصَرَ	يُنْصِرُ
نَصَرُوا	يُنْصِرُونَ
نَصَرْتَ	تَنْصِرُ
نَصَرْتُ	أَنْصِرُ
نَصَرْتُمْ	تَنْصِرُونَ
نَصَرْنَا	نَنْصِرُ

هَلْ أَنْتَ نَاصِرٌ؟ نَعَمْ، أَنَا نَاصِرٌ.
هَلْ أَنْتَ مَنْصُورٌ؟ نَعَمْ، أَنَا مَنْصُورٌ.

بالکل نَصَرَ ہی کی طرح خَلَقَ اور ذَكَر کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

خالق پیدا کرنے والا مخلوق جس کو پیدا کیا گیا
ذاکر ذکر کرنے والا مذکور جس کا ذکر کیا گیا
خلق پیدا کرنا ذکر کرنا

سبق-19: اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام: عَبْد، ضَرْب، سَمِعَ...

*** (عربی بول چال) ***

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
عَبَدَ	يَعْبُدُ	أَعْبُدْ عبادت کر!
عَبَدُوا	يَعْبُدُونَ	أَعْبُدُوا عبادت کرو!
عَبَدْتَ	تَعْبُدُ	لَا تَعْبُدْ مت عبادت کر!
عَبَدْتُ	أَعْبُدُ	لَا تَعْبُدُوا مت عبادت کرو!
عَبَدْتُمْ	تَعْبُدُونَ	عَابِد عبادت کرنے والا مَعْبُود جس کی عبادت کی گئی عِبَادَة عبادت کرنا
عَبَدْنَا	نَعْبُدُ	

هَلْ أَنْتَ عَابِدٌ؟ نَعَمْ أَنَا عَابِدٌ.
هَلْ أَنْتُمْ عَابِدُونَ؟ نَعَمْ نَحْنُ عَابِدُونَ.

*** (عربی بول چال) ***

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إِضْرِبْ مار!
ضَرَبُوا	يَضْرِبُونَ	إِضْرِبُوا مارو!
ضَرَبْتَ	تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبْ مت مار!
ضَرَبْتُ	أَضْرِبُ	لَا تَضْرِبُوا مت مارو!
ضَرَبْتُمْ	تَضْرِبُونَ	ضَارِب ضارب مارنے والا مَضْرُوب جس کو مارا گیا ضَرْب مارنا
ضَرَبْنَا	نَضْرِبُ	

هَلْ هُوَ ضَارِبٌ؟ نَعَمْ، هُوَ ضَارِبٌ.
هَلْ هُمْ ضَارِبُونَ؟ نَعَمْ، هُمْ ضَارِبُونَ.

*** (عربی بول چال) ***

فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل أمر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
سَمِعَ	يَسْمَعُ	إِسْمَعْ سن!
سَمِعُوا	يَسْمَعُونَ	إِسْمَعُوا سنو!
سَمِعْتَ	تَسْمَعُ	لَا تَسْمَعْ مت سن!
سَمِعْتُ	أَسْمَعُ	لَا تَسْمَعُوا مت سنو!
سَمِعْتُمْ	تَسْمَعُونَ	سَامِع سامع سننے والا مَسْمُوع جس کو سنا گیا سَمْع سننا
سَمِعْنَا	نَسْمَعُ	

(آپ سب سن رہے ہیں نا؟ یا ذہن کہیں اور تو نہیں؟)

هَلْ أَنْتَ سَامِعٌ؟ نَعَمْ، أَنَا سَامِعٌ.
هَلْ أَنْتُمْ سَامِعُونَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ سَامِعُونَ.

بالکل سَمِعَ ہی کی طرح عَلِمَ اور عَمِلَ کے صیغے ہیں، ان کو ہوم ورک کے طور پر کیجیے۔

عالم جانے والا مَعْلُوم جس کو جانا گیا عَلِمَ عمل کرنے والا مَعْمُول جس پر عمل کیا گیا عَمِلَ

مؤنث کے صیغے

چونکہ قرآن کریم میں مؤنث کے صیغے بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لیے ہم یہاں فعل ماضی اور فعل مضارع میں صرف ایک صیغہ سیکھیں گے، TPI کو استعمال کرتے ہوئے پریکٹس کیجیے۔ مذکر کے لیے داہنا ہاتھ اور مؤنث کے لیے بائیں ہاتھ۔

هُوَ فَعَلَ - هِيَ فَعَلَتْ (اس عورت نے کیا)
هُوَ يَفْعَلُ - هِيَ تَفْعَلُ (وہ عورت کرتی ہے)

اب اسی وزن پر ہم کچھ افعال کی پریکٹس کرتے ہیں:

هُوَ فَتَحَ - هِيَ فَتَحَتْ (اس عورت نے کھولا)
هُوَ يَفْتَحُ - هِيَ تَفْتَحُ (وہ عورت کھولتی ہے)

هُوَ نَصَرَ - هِيَ نَصَرَتْ (اس عورت نے مدد کی)
هُوَ يَنْصُرُ - هِيَ تَنْصُرُ (وہ عورت مدد کرتی ہے)

هُوَ ضَرَبَ - هِيَ ضَرَبَتْ (اس عورت نے مارا)
هُوَ يَضْرِبُ - هِيَ تَضْرِبُ (وہ عورت مارتی ہے)

هُوَ سَمِعَ - هِيَ سَمِعَتْ (اس عورت نے سنا)
هُوَ يَسْمَعُ - هِيَ تَسْمَعُ (وہ عورت سنتی ہے)

سبق-20: صرف صغیر (شارٹ ٹیل)

صرف صغیر

آپ نے فعل ماضی کے 7 صیغے سیکھے اور فعل مضارع کے 7 صیغے سیکھے اور امر کے دو۔ ان میں سے اگر ہم صرف یہ 3 کو لے لیں:

• **فَعَلَ** (فعل ماضی کی چابی، جس سے سارے فعل ماضی کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)

• **يَفْعَلُ** (فعل مضارع کی چابی، جس سے سارے فعل مضارع کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)

• **اِفْعَلْ** (فعل امر کی چابی، جس سے سارے فعل امر کے صیغے بنائے جاسکتے ہیں)

ان تینوں کے ساتھ تین اسم کو یعنی **فَاعِلٌ**، **مَفْعُولٌ** اور **فِعْلٌ** کو ملا لیں تو ایک مختصر اور بہترین فارمولا بن جاتا ہے جس کو ہم فعل کا شارٹ ٹیل (مختصر ٹیل) کہیں گے۔ اگر کسی بھی فعل کا شارٹ ٹیل آجائے تو آپ ان شاء اللہ باقی سارے صیغے بنا سکتے ہیں۔

فعل ماضی کی چابی	فعل مضارع کی چابی	فعل امر کی چابی	اسم (اَلْـمَفْعُولُ)	اسم (اَلْـفَاعِلُ)	اسم (اَلْـفِعْلُ)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ	مَفْعُولٌ	فَاعِلٌ	فِعْلٌ
اس نے کیا	وہ کرتا ہے / کرے گا	کر!	جس پر اثر پڑا	کرنے والا	کام کا نام

فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	فَتْحٌ
اس نے کھولا	وہ کھولتا ہے / کھولے گا	کھول!	کھولنے والا	جس کو کھولا گیا	کھولنا

نَصَرَ	يَنْصُرُ	اَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	نَصْرٌ
اس نے مدد کی	وہ مدد کرتا ہے / کرے گا	مدد کر!	مدد کرنے والا	جس کی مدد کی گئی	مدد کرنا، مدد

ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	ضَرْبٌ
اس نے مارا	وہ مارتا ہے / مارے گا	مار!	مارنے والا	جس کو مارا گیا	مارنا، مار

سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوعٌ	سَمْعٌ
اس نے سنا	وہ سنتا ہے / سنے گا	سن!	سننے والا	جس کو سنا گیا	سننا

----- (عربی بول چال) -----

نیچے دیے گئے جملوں میں ناموں کے بجائے ”اس کو“، ”ان کو“ وغیرہ کا استعمال سکھایا گیا ہے جو قرآن کریم میں بہت استعمال ہوتا ہے۔ ہم یہاں پر صرف ایک فعل **نَصَرَ** کو لے کر پریکٹس کر رہے ہیں۔

فعل ماضی کی پریکٹس

هَلْ نَصَرْتَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرْتُ زَيْدًا.

هَلْ نَصَرْتُمْ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَصَرْنَا زَيْدًا.

اب زید کے بجائے ”ہ“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہ“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

هَلْ نَصَرْتَهُ؟ (نَصَرْتَهُ) نَعَمْ، نَصَرْتَهُ (نَصَرْتَهُ)

هَلْ نَصَرْتُمُوهُ؟ (نَصَرْتُمُوهُ) نَعَمْ، نَصَرْنَاهُ (نَصَرْنَاهُ)

نوٹ: **نَصَرْتُمُوهُ** کے بجائے **نَصَرْتُمُوهُ** پڑھا جاتا ہے تاکہ بولنے میں آسانی ہو۔

فعل مضارع کی پریکٹس

هَلْ تَنْصُرُ زَيْدًا؟ نَعَمْ، أَنْصُرُ زَيْدًا.

هَلْ تَنْصُرُونَ زَيْدًا؟ نَعَمْ، نَنْصُرُ زَيْدًا.

اب زید کے بجائے ”ہ“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہ“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

هَلْ تَنْصُرُهُ؟ (تَنْصُرُهُ) نَعَمْ، أَنْصُرُهُ (أَنْصُرُهُ)

هَلْ تَنْصُرُونَهُ؟ (تَنْصُرُونَهُ) نَعَمْ، نَنْصُرُهُ (نَنْصُرُهُ)

فعل أمر کی پریکٹس

أَنْصُرْ زَيْدًا! سَوْفَ أَنْصُرُ زَيْدًا

أَنْصُرُوا زَيْدًا! سَوْفَ نَنْصُرُ زَيْدًا

اب زید کے بجائے ”ہ“ کا استعمال کیجیے! یاد رکھیے ”ہ“ جڑا ہوا ہے مگر پریکٹس کی خاطر اس کو تھوڑا وقفہ دے کر پڑھیے۔

أَنْصُرْهُ! سَوْفَ أَنْصُرُهُ

أَنْصُرُوهُ! سَوْفَ نَنْصُرُهُ

ورک بک - سبق: 17- فعل امر و نہی: اِصْرِبْ، اِسْمَعْ، اِعْلَمْ، اِعْمَلْ

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فعل امر و نہی کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

اِصْرِبْ			
			اِعْمَلُوا
	لَا تَسْمَعْ		
		لَا تَعْلَمُوا	

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

لَا تَصْرِبُوا زَيْدًا!	
وَأَسْمَعْ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ!	
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا!	

سوال-3: نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیے۔

آپ سب سنتے ہیں قرآن	
آپ سب کرتے ہیں اچھا کام	
اور آپ جانتے ہیں	

ورک بک - سبق: 18- فَاعِلٌ، مَفْعُولٌ، فِعْلٌ، فَتَحَ، جَعَلَ...

فاعل، مفعول اور مصدر

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے مصدر اور فاعل و مفعول جمع کے ساتھ لکھیے۔

فَعَلَ	فَتَحَ	جَعَلَ	نَصَرَ
فَاعِلٌ			
مَفْعُولٌ			
فِعْلٌ			
فَاعِلَيْنِ			
مَفْعُولَيْنِ			

سوال-2: نیچے دیے گئے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ	
أَنْتَ فَاتِحٌ	
الْمُسْلِمُونَ مَنْصُورُونَ	
الْكِتَابُ مَفْتُوحٌ	

سوال-3: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ أَنْتَ فَاعِلٌ؟	
هَلِ الْمَدْرَسَةُ مَفْتُوحَةٌ؟	
هَلْ أَنْتَ نَاصِرٌ؟	
هَلْ هِيَ فَاعِلَةٌ؟	

ورک بک - سبق: 19- فاعِل، مَفْعُول، فِعْل: عَبَدَ، ضَرَبَ، سَمِعَ...

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کے فاعل و مفعول اور کام کے نام وغیرہ کو لکھیے۔

عَبَدَ	ضَرَبَ	سَمِعَ	عَلِمَ	عَمِلَ
عَابِد				
مَعْبُود				
عِبَادَة				
عَابِدُونَ، عَابِدِينَ				
مَعْبُودُونَ، مَعْبُودِينَ				

ورک بک - سبق: 20- (صرف صغیر)

سوال-1: نیچے دیے گئے افعال کا ٹیبل مکمل کیجیے۔

ماضي	مضارع	أمر	نهي	فاعل	مفعول	فعل
فَعَلَ						
ضَرَبَ						
سَمِعَ						
خَلَقَ						

سوال-2: نیچے دیے گئے صیغوں کو "هُم، لَک، کُمْ" سے ملا کر لکھیے۔

يَنْصُرُهُ	يَعْلَمُهُ	يَسْمَعُهُ	ذَكَرَتْهُ
يَنْصُرُهُمْ	يَعْلَمُهُمْ	يَسْمَعُهُمْ	ذَكَرَتْهُمْ

سوال-3: نیچے عربی میں کیے گئے سوالوں کا عربی میں جواب دیجیے۔

هَلْ تَنْصُرُنِي؟	
هَلْ سَمِعْتَنِي؟	



سبق - 1

جنت بہت بڑی اور بہت کشادہ ہے، اس کے کئی دروازے ہیں۔ جنت کے دربان کا نام ”رضوان“ ہے۔ اسی طرح جہنم بھی کافی بڑی اور کشادہ ہے، اس کے دربان کا نام ”مالک“ ہے۔ یہ دونوں نام قرآن میں بھی مذکور ہیں۔

عقائد

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ“۔

دعا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس چیز کے شر سے جسے میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جسے میں نے نہیں کیا۔ (مسلم: ۲۷۱۶)

”مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُزْبَةً مِنْ كُزْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُزْبَةً مِنْ كُزْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ“۔

حدیث

ترجمہ: جس نے کسی مومن کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کریں گے۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

آپ اسکول یا مدرسہ کیوں جاتے ہیں؟ کچھ سیکھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے، اس لیے اسکول یا مدرسہ سے اسی طرح محبت کریں جیسے آپ اپنے گھر سے محبت کرتے ہیں، اسے صاف ستھرا رکھیں۔ بعض بچے اسکول یا مدرسہ کی میزیا دیواروں وغیرہ کو گندہ کرتے ہیں، انہیں شفقت اور نرمی سے صفائی کے بارے میں سمجھائیں۔

اخلاق و آداب

مکہ میں جیسے جیسے اسلام قبول کرنے والے بڑھنے لگے ویسے ویسے ان کی تکلیفوں میں بھی اضافہ ہونے لگا۔ مکہ کے مشہور و معروف لوگ جیسے آپ ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ ان کے ایمان لانے کی وجہ سے مسلمانوں کو بڑی ہمت و طاقت ملی۔

سیرت رسول ﷺ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۚ ^۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۚ ^۲ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۚ ^۳

قرآن

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ ^۴

نوٹ: سورۃ انشراح کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

عقائد

اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے پیدا کیے ہیں جو الگ الگ کام کرتے رہتے ہیں۔ اللہ نے ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے ہیں، یہ دونوں فرشتے ہر وقت ہمارے ساتھ رہتے ہیں، ایک ہماری دائیں جانب ہوتا ہے جو ہمارے نیک کاموں کا حساب رکھتا ہے اور دوسرا بائیں جانب ہوتا ہے جس کے پاس ہمارے گناہوں کا حساب رہتا ہے۔ یہ دونوں بہت ہی باریک بینی سے اور تفصیل کے ساتھ انسان کے ہر عمل کو لکھتے ہیں اور کوئی معمولی سی چیز بھی ان سے نہیں چھوٹی ہے۔ ان کی مکمل رپورٹ اللہ کے پاس جمع کروائی جائے گی اور اس کا نتیجہ قیامت کے دن سنایا جائے گا۔

دعا

”اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ“

ترجمہ: اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام اچھا فرمائیے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے نجات عطا فرمائیے۔ (مسند احمد: ۱۷۶۲۸)

حدیث

”وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“

ترجمہ: اور جس نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی پیدا کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرمائیں گے۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

اخلاق و آداب

اسکول میں آپ کی سب سے زیادہ پسندیدہ شخصیت کس کی ہے؟ یقیناً آپ کے استاد کی!!! کیونکہ استاد آپ کی تعلیم کا خوب خیال کرتے ہیں، بہت محنت کرتے ہیں اور آپ کے سیکھنے کو یقینی بناتے ہیں۔ اس لیے آپ اپنے استاد کو ہمیشہ خوش رکھیں۔ کلاس میں جب استاد پڑھاتے رہیں تو مکمل توجہ سے سنیں اور استاد کی اطاعت کریں۔

سیرت رسول ﷺ

مکہ والوں سے جب اسلام کا پھیلنا دیکھا نہ گیا تو انہوں نے ظلم کی نئی شکل اختیار کی اور اعلان کر دیا کہ ایمان قبول کرنے والوں کا سماجی و معاشی بائیکاٹ کیا جائے، اس بائیکاٹ کے نتیجہ میں مسلمانوں کو تین سال تک انتہائی تکلیفوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

قرآن

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۚ ^١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۚ ^٢ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۚ ^٣

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ ^٤ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ ^٥ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۚ ^٦

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۚ ^٧ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۚ ^٨

نوٹ: مکمل سورہ انشراح یاد کروائی جائے۔

سبق - 3

عقائد

قبر میں دو کالے اور نیلے فرشتے مردہ سے سوال کرنے آتے ہیں، ان کو منکر اور نکیر کہا جاتا ہے، یہ دونوں مردوں سے تین سوال کرتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ اور تیرا نبی کون ہے؟ جن لوگوں نے اپنی زندگی میں اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور صحیح طور پر اسلام پر عمل کیا ہوگا ان کے لیے ان سوالات کا جواب دینا آسان ہوگا۔

دعا

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ“۔ (ابوداؤد: ۱۵۵۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں برص سے، پاگل پن سے، جذام سے اور تمام بری بیماریوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

حدیث

”وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

ترجمہ: اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

اخلاق و آداب

اللہ تعالیٰ نے پہلا لفظ ”اَقْرء“ (یعنی پڑھو) نازل کیا؛ لہذا جب بھی آپ کوئی اچھی چیز پڑھیں تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والے انعامات کا تصور کریں۔ آپ کا بہترین ساتھی آپ کی کتاب ہے؛ اس لیے کتاب کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیں اور اس کا خاص خیال رکھیں۔ کتاب کا خوب اچھی طرح سمجھ کر مطالعہ کرنا کتاب کے ادب میں شامل ہے۔

سیرت رسول ﷺ

آپ ﷺ کے چچا ابوطالب آپ ﷺ کے لیے ایک مضبوط سہارا تھے، وہ قریش کے سرداروں میں سے تھے اور آپ نے ہر موڑ پر اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ کی حمایت کی اور مکہ والوں کے ظلم سے آپ کو بچائے رکھا، لیکن نبوت کے دسویں سال میں ابوطالب کا انتقال ہو گیا، اسی سال آپ ﷺ کی پیاری بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا بھی انتقال ہوا۔ ان دونوں کے انتقال کا آپ ﷺ کو بہت غم تھا کیونکہ یہ دونوں آپ ﷺ کو بہت ہی عزیز تھے اور دونوں آپ ﷺ کے بہت ہی مضبوط سہارا تھے۔

قرآن

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ (۱) الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ (۲) يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۚ (۳) كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۚ (۴) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۚ (۵)

نوٹ: سورہ ہمزہ کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

سبق - 4

عقائد

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے الگ الگ اوقات میں بہت سی کتابیں مختلف پیغمبروں پر نازل فرمائی، یہ پیغمبر زمین کے مختلف حصوں میں اور مختلف زبانوں والے علاقوں میں بھیجے گئے تھے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد ﷺ تک ہزاروں پیغمبر انسانوں کی رہنمائی کے لیے بھیجے گئے۔

دعا

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ“

ترجمہ: اے اللہ! میں برے اخلاق، برے کاموں اور بری خواہشات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی: ۳۵۹۱)

حدیث

”وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَحِبِّهِ“

ترجمہ: اور اللہ بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

اخلاق و آداب

اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آئیں اور ان سے اچھے انداز میں گفتگو کریں یعنی ان کے ساتھ انکساری و نرمی برتیں۔ آپ کے کلاس کے ساتھی اور دوست آپ کی توجہ، پیار و محبت کے حقدار ہیں۔ ان کی پڑھائی میں، کھیل میں یا دیگر کاموں میں جب بھی ممکن ہو مدد کریں۔ سخت الفاظ کا استعمال برے آدمی کی پہچان ہے؛ اس لیے اپنے ساتھیوں میں سے کسی کا مذاق نہ اڑائیں اور نہ ہی انہیں برے ناموں سے پکاریں، اسی طرح کسی کی کوئی چیز چھپا کر اسے تکلیف نہ پہونچائیں۔

سیرت رسول ﷺ

جب مکہ والوں کا ظلم حد سے زیادہ ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے مکہ سے باہر جا کر دین کی تبلیغ کرنے کا ارادہ کیا، چنانچہ آپ ﷺ مکہ سے دور پہاڑیوں والے علاقہ پر آباد طائف نامی بستی تشریف لے گئے، آپ کے ساتھ آپ کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ساتھ تھے، لیکن طائف کے لوگوں نے بہت ہی برے اخلاق کا مظاہرہ کیا اور آپ ﷺ کو بہت تکلیف دی، انہوں نے گلی کو چوہوں کے آوارہ لڑکوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا جو آپ ﷺ پر پتھر پھینکتے تھے، اس کے نتیجہ میں آپ ﷺ اتنے زخمی اور لہو لہان ہو گئے کہ آپ ﷺ کے کپڑے اور جوتیاں خون سے بھر گئیں۔

قرآن

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ (۱) إِلَٰذِی جَمَعَ مَالًا وَّعَدَدَهُ (۲) یَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (۳) كَلَّا لَیُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ (۴) وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (۵) نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ (۶) الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِیْدَةِ (۷) إِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤَصَّدَةٌ (۸) فِی عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ (۹)

نوٹ: سورہ ہمزہ مکمل یاد کروائی جائے۔

سبق - 5

عقائد

چار مشہور آسمانی کتابیں یہ ہیں: تورات، زبور، انجیل اور قرآن۔ تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام کو، زبور حضرت داؤد علیہ السلام کو، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دی گئی اور قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

دعا

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِي رِزْقِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ“۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرمائیے، میرے رزق کو کشادہ کیجیے اور جو کچھ رزق مجھے دیا ہے اس میں برکت دیجیے۔ (ترمذی: ۳۵۰۰)

حدیث

”وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ“۔

ترجمہ: اور جو علم کی تلاش میں کسی راستے پر چلتا ہے تو اس کے ذریعہ اللہ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان کر دیتے ہیں۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

اخلاق و آداب

کامیابی و فتح کا جشن مہذب اور مناسب انداز میں ہونا چاہیے۔ سب سے پہلے اللہ کا شکر ادا کیا جائے۔ بعض لوگ اپنی کامیابی کا جشن چیخ و پکار کر کے یا ہوا میں چیزیں اچھال کر یا پھر کوئی اور غیر مناسب انداز میں کرتے ہیں، اس طرح کی حرکت آپ کا مرتبہ گھٹا دے گی۔ دوسری جانب اگر آپ کو کوئی بات غمزہ کر دے یا کچھ نقصان ہو تو دل چھوٹانہ کریں اور ہمت نہ ہاریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کامیابی یا ناکامی اللہ کی طرف سے ہے، جب بھی نقصان یا ناکامی ہو تو ”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاْجِعُونَ“ پڑھ لیں۔ ہمیشہ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کی مثال یاد رکھیں کہ خوشی یا غم کے حالات میں آپ ﷺ کا رویہ کیسا رہتا تھا۔

سیرت رسول ﷺ

طائف سے لوٹتے وقت حضرت جبریل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو طائف کی بستی کو دو پہاڑوں کے درمیان پیس دیا جائے، لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ ان کی نسلوں سے اللہ ایسے لوگ پیدا فرمائے گا جو ایک اللہ کی عبادت کریں گے، اس طرح آپ ﷺ نے طائف والوں کو معاف کر دیا۔ ذرا غور کریں کہ اگر دوسرے لوگ ہوتے تو ان حالات میں کیا کرتے؟

قرآن

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ (۱) اِلَّذِي جَمَعَ مَالًا وَّعَدَدَهُ (۲) يَحْسَبُ اَنْ مَّالَهُ اَخْلَدَهُ (۳) كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ (۴) وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ (۵) نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ (۶) الَّتِي تَطْلُعُ عَلٰى الْاَفْئِدَةِ (۷) اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَدَةٌ (۸) فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ (۹)

نوٹ: سورہ ہمزہ کا اعادہ کروایا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے مختلف اوقات اور مختلف زبانوں میں متعدد کتابیں نازل فرمائی ہیں، ان سب کا مرکزی پیغام ہمیشہ ایک ہی تھا کہ صرف اور صرف ایک اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔

عقائد

”اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا“

دعا

ترجمہ: اے اللہ! جو کچھ آپ نے مجھے سکھایا ہے اس کے ذریعہ مجھے فائدہ پہونچائیے، فائدہ دینے والی چیز مجھے سکھا کر میرے علم میں اضافہ فرمائیے۔ (ترمذی: ۳۵۹۹)

”مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى“ (بخاری: ۶۸۵۱)

حدیث

ترجمہ: جو میری اطاعت کرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو میری نافرمانی کرے گا تو اس نے انکار کیا۔

قرآن ایک حیرت انگیز کتاب ہے جو کامیابی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جب بھی آپ قرآن کی تلاوت کرنا سیکھیں تو اسے شوق و محبت سے سیکھیں۔ بھرپور توجہ سے قرآن کی تلاوت سنیں، تجوید کے ساتھ اور اچھی آواز میں قرآن کی تلاوت کریں، اچھی طرح تلاوت کرنے میں کسی اچھے قاری کی نقل کریں۔

سیرت رسول ﷺ

طائف سے لوٹنے کے بعد حج کا موسم شروع ہو گیا۔ دور دراز علاقوں سے لوگ حج کے لیے آنے لگے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حج کے لیے آنے والے ان لوگوں سے ملاقاتیں کی اور انہیں دین اسلام کی دعوت دی۔ الحمد للہ! لوگوں نے آپ کا پیغام قبول کرنا شروع کر دیا۔

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ۚ ۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ ۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ۴

قرآن

نوٹ: سورۃ تکوثر کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے وہ بندے جنہیں اللہ اپنا پیغام انسانوں تک پہنچانے کے لیے خاص طور پر چن لیتا ہے انہیں رسول یا نبی کہتے ہیں۔ قرآن مجید میں تقریباً ۲۵ نبیوں کے نام آئے ہیں۔

عقائد

”اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ، صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ“

دعا

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرے والے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی جانب پھیر دیجیے۔ (مسلم: ۲۶۵۴)

”آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا أُؤْتِمِنَ خَانَ“

حدیث

ترجمہ: منافق کی تین نشانیاں ہیں: بات کرے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔ (بخاری: ۳۳)

جمعہ کا دن بہت اہم دن ہے، جمعہ کے دن غسل کرنے، پاک و صاف کپڑے پہننے، پیارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجنے اور سورہ کہف پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ خوشبو (عطر وغیرہ) لگا کر خطبہ جمعہ شروع ہونے سے پہلے جتنی جلد ہو سکے مسجد پہنچ جائیں۔ اگلی صفوں میں پہنچنے کے لیے لوگوں کو ہٹا کر لوگوں کو تکلیف نہ دیں بلکہ جہاں آسانی سے جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں اور پوری توجہ سے اور خاموشی کے ساتھ خطبہ سنیں۔

اخلاق و آداب

نبوت کے گیارہویں سال میں حج کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ سے آنے والے قبیلہ خزرج کے چھ لوگوں سے ملاقات کی اور ان کو اللہ کے دین کی دعوت دی جسے انہوں نے بہت ہی خلوص کے ساتھ قبول کیا، پھر ان لوگوں نے مدینہ منورہ جا کر رسول اللہ ﷺ کا اور دین اسلام کا اس طرح تعارف کیا کہ وہاں گھر گھر میں دین اسلام کا چرچا ہونے لگا۔

سیرت رسول ﷺ

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ۚ ۱ حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ ۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۚ ۵ لَتَزَوَّثُنَّ الْجَحِيمَ ۚ ۶ ثُمَّ لَتَزَوَّثُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۚ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۚ ۸

قرآن

نوٹ: سورہ تکاثر مکمل یاد کروائی جائے۔

سبق - 8

عقائد اللہ کے رسول ہمیشہ سچ بولتے ہیں، انہیں اللہ کی طرف سے جو حکم ملتا ہے وہ اس کو پورا پورا پہونچاتے ہیں، وہ نہ کبھی جھوٹ بولتے ہیں اور نہ کبھی کوئی گناہ کرتے ہیں۔

دعا ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔“
ترجمہ: اے اللہ! میں عاجز ہونے اور سستی سے، بزدلی اور کنجوسی سے، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم: ۲۷۲۲)

حدیث ”مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ، إِنْ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِلَّا تَرَكَهُ“۔ (بخاری: ۳۳۷۰)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے کبھی کھانے میں عیب نہیں نکالا، اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے یا اسے چھوڑ دیتے تھے۔

اخلاق و آداب اللہ نے ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجیں، چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (سورۃ احزاب: ۵۶)

سیرت رسول ﷺ ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جسے ”معراج“ کہتے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ ساتوں آسمان کے اوپر تشریف لے گئے۔ اس سفر کے پہلے مرحلہ میں آپ ﷺ حضرت جبریلؑ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تشریف لے گئے اور پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں سے بھی اوپر جا کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ معراج کے اسی مبارک سفر میں مسلمانوں پر پانچ نمازیں فرض کی گئیں۔

قرآن قرآن: اَلْهٰکُمْ التَّکَاثُرُ ۝۱ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝۵ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۝۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عِیْنَ الْیَقِیْنِ ۝۷ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝۸

نوٹ: سورۃ تکاثر کا اعادہ کروایا جائے۔



A large, white rectangular area with rounded corners, outlined by a thick blue border. The interior of this area is filled with horizontal grey lines, creating a ruled space for writing. The lines are evenly spaced and extend across the width of the page.

یہ الفاظ قرآن کریم میں تقریباً 26,000 بار آتے ہیں، کیا آپ کو ان کے معانی یاد ہیں؟

تعارف اور تعوذ	176	خیر	بہتر	562	علیم	اس نے جانا
2550 اللہ	اللہ	رکوع، رکوع کے بعد اور سجدے کی دعا	318	عَمِلَ	اس نے عمل کیا	
88 شَیْطَان	شیطان	41 شَیْخَان	پاک ہے	سُورَةُ الْفَلَق		
831 مَنْ	کون	107 عَظِيم	عظمت والا	239 اِذَا	جب	
93 هَلْ	کیا	461 اَرْض	زمین	423 اِذَا	جب	
سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (1-3)	310 سَمَاء (سَمَاوَات) +	آسمان		سُورَةُ النَّاس		
39 اِسْم	نام	266 نَبِیْن	درمیان	145 اِلٰه	معبود	
57 رَحْمٰن	بہت مہربان	283 شَیْء	چیز	44 صَدْر	سینہ	
116 رَحِم	رحم کرنے والا	198 بَعْد	بعد	88 مَلٰک	فرشتہ	
27 کَرِیْم	ایچھے اخلاق والا	تَشْهَدُ		32 جَنَّة	جنت	
43 اَلْحَمْد	تمام تعریفیں اور شکر	46 اَلطَّیِّبَات +	مالی عبادتیں	سُورَةُ الْعَصْرِ		
149 لِلّٰہ	اللہ کے لیے	42 سَلَام	سلام	65 اِنْسَان	انسان	
73 اَلْعَالَمِیْنَ +	تمام جہانوں	75 نَبِیّ	نبی	664 اِلَّا	سوائے	
42 مُسْلِم	مسلمان	114 رَحْمَةً	رحمت	258 اٰمَنُوْا	وہ ایمان لائے	
230 مُؤْمِن	مومن	125 عَبْد	بندہ	247 حَقّ	حق	
49 مُشْرِک	مشرک	47 هٰذِهِ	یہ (مؤنث)	280 اَوْ	یا	
134 کَافِر	کافر	43 تِلْک	وہ (مؤنث)	27 مَاذَا	کیا	
136 صَالِح	نیک	دُرود (نبی ﷺ کے لیے دعا)		سُورَةُ النَّصْرِ		
سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (4-5)	69 اِبْرَاهِیْم	ابراہیم علیہ السلام		171 جَاءَ	وہ آیا	
405 یَوْم	دن	100 فَعَلَ	اس نے کیا	241 اَلنَّاس	لوگ	
92 دِیْن	بدلہ، زندگی کا نظام	344 جَعَلَ	اس نے بنایا	422 کَانَ	تھا (ہے)	
24 اِنَّاكَ	صرف تجھ سے	25 فَتَحَ	اس نے کھولا	سُورَةُ الْكَافِرُوْنَ		
971 رَبّ	رب	نماز کے بعد کی دعائیں		361 یَا	اے!	
2154 مَا	کیا، جو	115 دُنْیَا	دنیا	383 قَوْم	قوم	
سُورَةُ الْفَاتِحَةِ (6-7)	115 آخِرَة	آخرت		153 اُنْهَآ	اے!	
45 صِرَاط	راستہ	322 عَذَاب	عذاب	42 سَوْفَ	عنقریب	
37 مُسْتَقِیْم	سیدھا	145 نَار	آگ	نزل قرآن کا مقصد		
1080 الدِّیْنِ	وہ لوگ	80 نَصَرَ	اس نے مدد کی	261 کِتَاب	کتاب	
147 غَیْر	نہ	151 ذَكَرَ	اس نے یاد کیا	55 اَنْزَلْنَا	ہم نے نازل کیا	
1687 لَا	نہیں	237 خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	382 آیَة	آیت	
اَذَان	142 عَبَدَ	اس نے عبادت کی		201 لَوْ	اگر	
63 کَثِیْر	زیادہ	سُورَةُ الْاِخْلَاصِ		قرآن آسان اور اس کا سیکھنا بہترین کام		
88 اَكْثَر	سب سے زیادہ	332 قُلْ	کہہ دیجیے	406 لَقَدْ	البدیع تحقیق	
571 اَنْ	کہ	530 قَالْ	اس نے کہا	70 قُرْآن	قرآن	
359 اَنَّ	بیٹھ	332 قَالُوا	ان سب نے کہا	145 اِنَّمَا	صرف	
332 رَسُوْل	رسول	74 اَحَد	ایک	41 اَلْاَعْمَال +	اعمال	
83 صَلَاة	نماز	348 لَمْ	نہ	قرآن سیکھنے کی دعا اور طریقہ		
فجر کی اذان، اقامت اور وضوء کے بعد کی دعا	106 لَنْ	ہرگز نہیں		304 اَلَّذِی	وہ جو	
40 شَرِیْک	شریک	50 ضَرَبَ	اس نے مارا	59 اَتٰی	کون	
176 سَبِیْل (سُبُل) +	راستہ	98 سَمِعَ	اس نے سنا	36 اَحْسَن	بہتر	

Verb Table

فعل ماض		فعل مضارع	
فَعَلَ	اس نے کیا	يَفْعَلُ	وہ کرتا ہے / کرے گا
فَعَلُوا	ان سب نے کیا	يَفْعَلُونَ	وہ سب کرتے ہیں / کریں گے
فَعَلْتَ	آپ نے کیا	تَفْعَلُ	آپ کرتے ہیں / کریں گے
فَعَلْتُ	میں نے کیا	أَفْعَلُ	میں کرتا ہوں / کروں گا
فَعَلْتُمْ	آپ سب نے کیا	تَفْعَلُونَ	آپ سب کرتے ہیں / کریں گے
فَعَلْنَا	ہم سب نے کیا	نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں / کریں گے
فَعَلْتُ	اس عورت نے کیا	تَفْعَلُ	وہ عورت کرتی ہے / کرے گی
		فعل نہی	
		فعل أمر	فعل نہی
		إِفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ
		إِفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُوا
		فَاعِلٌ:	کرنے والا
		مَفْعُولٌ:	جس پر اثر پڑا
		فِعْلٌ:	کرنا، کام کا کرنا

Master Table-1: Trilateral Verbs (أَفْعَالُ ثَلَاثِي مُجَرَّد)

فعل ماضی کی چابی	فعل مضارع کی چابی	فعل أمر کی چابی	اسم (الْ، اَلْ، اَلْ)	اسم (الْ، اَلْ، اَلْ)	اسم (الْ، اَلْ، اَلْ)
فَعَلَ	يَفْعَلُ	إِفْعَلْ	فَعَلَ	مَفْعُولٌ	فَاعِلٌ
اس نے کیا	وہ کرتا ہے / کرے گا	کر!	کرنا، کام کا نام	جس پر اثر پڑا	کرنے والا
فَتَحَ	يَفْتَحُ	إِفْتَحْ	فَتَحَ	مَفْتُوحٌ	فَاتِحٌ
اس نے کھولا	وہ کھولتا ہے / کھولے گا	کھول!	کھولنا	جس کو کھولا گیا	کھولنے والا
نَصَرَ	يَنْصُرُ	أَنْصُرْ	نَصَرَ	مَنْصُورٌ	نَاصِرٌ
اس نے مدد کی	وہ مدد کرتا ہے / کرے گا	مدد کر!	مدد کرنا	جس کی مدد کی گئی	مدد کرنے والا
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إِضْرِبْ	ضَرَبَ	مَضْرُوبٌ	ضَارِبٌ
اس نے مارا	وہ مارتا ہے / مارے گا	مار!	مارنا	جس کو مارا گیا	مارنے والا
سَمِعَ	يَسْمَعُ	إِسْمَعْ	سَمِعَ	مَسْمُوعٌ	سَامِعٌ
اس نے سنا	وہ سنتا ہے / سنے گا	سن!	سننا	جس کو سنا گیا	سننے والا

کچھ مؤلف کے بارے میں

ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم نے اپنی پچیس سالہ تحقیقات و تجربات کی بنیاد پر قرآن کے نصاب کی ایک سیریز ”آؤ قرآن پڑھیں آسان طریقے سے اور توجہ کے ساتھ“ اور ”آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے“ تیار کی ہے جو دنیا بھر کے متعدد اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔ یہ کتاب بڑی عمر کے لوگوں کے معیار کے مطابق بھی تیار کی گئی ہے۔ انہوں نے ان کوریجز کو اب تک 10 ملکوں میں پیش کیا ہے اور ان کے پروگرام نیشنل و انٹرنیشنل وی پر بھی نشر کیے جاتے ہیں۔ ان کتابوں کا 20 سے زائد زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔